

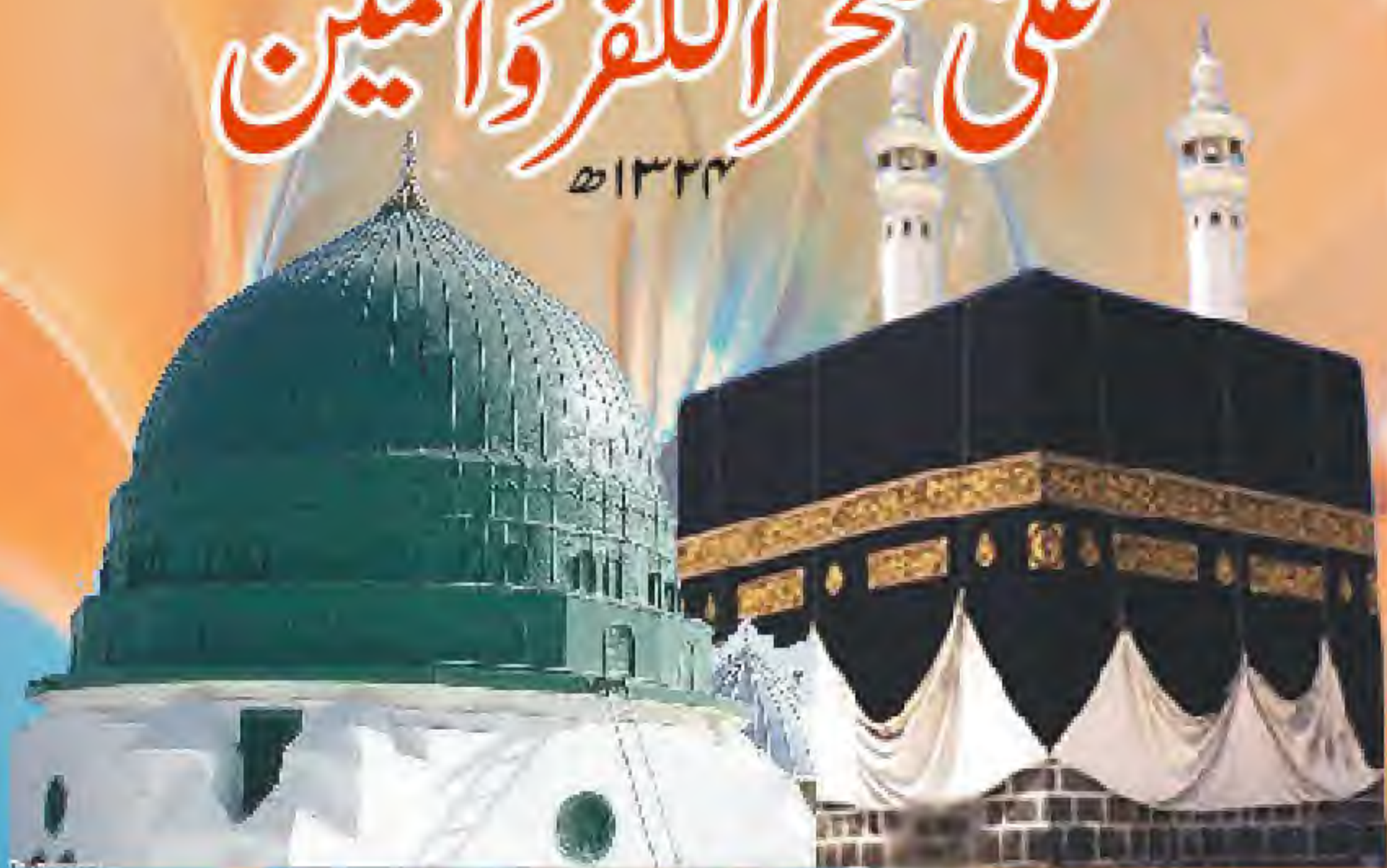


باطل فرقوں کے رد پر علمائے
حرمین طیبین کی مبارک تقریظات

(اصل عربی عبارات مع تراجم)

حُصَانُ الْحَرَمَيْنِ عَلَى مَنْ خَرَّ الْكَفْرَ وَالْمُنْكَرَ

۱۴۲۳ھ



تقاریظ بر تصنیف اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مسلمہ اسلامیہ کتب خانہ
 کتب خانہ اسلامیہ
 قرآن مقدسہ کتاب مستطاب

حَمْدُكَ يَا كَرِيمُ عَلَى مَنْزِلَةِ الْكَرِيمِ وَلَدِ
 مسند بنام تاریخی

مَقْصِدُ الْإِيمَانِ بِكَلَامِ الْقُرْآنِ
 کو ملا حفظہ کرو

جس میں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر ایمان کے پختہ ہونے پر کیا ہوا ہے دیکھتے ہیں حقیقی ایمان
 نظر آتا ہے ایمان کا ایمان ترقی و تہجد و قوت پاتا ہے ایک غلو دیکھتے تو دیکھو
 قرآن

خلاصہ فوائد فتاویٰ

برائے نظر و سرائے
 مبارک فرمادہ علماء حرمین شریفین نے لکھا ان سب کی فرست ہو تو
 یہ چند ورق کا خلاصہ ہے دیکھو کہ حق و باطل

مسند بنام تاریخی
 مسند بنام تاریخی
 مسند بنام تاریخی
 مسند بنام تاریخی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسام على عباده الذين تراخى صطفى لا سيما سيدنا محمد
 المصطفى وآله وصحبه اولى الصلوة والصفاء سلما لو كتاب من تطا
 سام الحرمین علی حین معتبرین کا ایک مبارک فتوے پر جس نے اللہ واحد حق را اور
 رسول اللہ سید الابرار علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ماننے والوں کو نیک کا سچا ایمان دکھایا اور
 اس مبارک فتوے نے اللہ و رسول را علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیگو علی پر حقیت
 آئینہ تمام کردی ہیں میں فصل قرآن سے جاتو الحق و نہ حق الباطل کی سچی پیروی سے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آیا پیار سے رسول کریم علیہ افضل الصلوة والسلام کے شہر طبر
 سے آیا دیکھو تعالٰی رب عزوجل کیا فرماتا اور کیوں فرماتا ہے اور حق تسلیم کرنیکی طرف بلاتا ہے
 قَبْرِهِمْ هُوَ الَّذِي يُزَيِّنُ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ
 اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمُ أُولُو الْأَلْبَابِ خوشخبری سنائیے بندوں کو کہ کان لگا کر باتیں
 سناں میں سب سے بہتر کی پیروی کریں انھیں کو اللہ نے ہدایت کی اور وہی فعل والے
 ہیں تمہارا اس آیت کریمہ میں تمہارا رب بھی بات سننے اور ماننے والوں کو بلاتا ہے

ان کے ہمدی و مائل ہونے کی شہادت دینا کمال اطاعت انھیں میرے بندے فرمانا اپنی
 طرف انصاف کر کے ان کا اعزاز بجز عاتقہ تیس سے نہ سکتے یا مستحکم نہ ہونے والوں کا
 حال ظاہر کر کے ہر کسی و غایر حرم محترم کو مسئلہ و حرم اکرم مدینہ منورہ خیر اذہم صلا اللہ
 شرف و تکریم و تہاد اہلہما عز و تعظیما کثرتاً و لجا دین تین ہیں ان کے حق میں
 شہادت علیہ سید المرسلین علیہ السلام علیہ وسلم شرف و عظم و کرم کہ وہ دین
 کے مزج و مآثر ہیں عبادت شیطان سے مشر و جدا ہیں ان دونوں شہر کریم کے علمائے
 اعظم و علمائے کرام و کرامت کے نظام مشق و کربان حرم و الیت ان کچھ کلمات ایمان تھیں
 سکے تھے اور تھامی بطلانی تھامی خیر و اہی کو حق و باطل کا فرق دکھاتے ہیں خوشی و
 شادمانی اسے کہتے اور اسے اور حسرت و پشیمانی اسے کہتے یا مستحکم حق و باطل
 تھامی ہل بات متحول حکایات تامل و دیوان یا دیوی این و ان کے متنے و کھینے میں
 وقت گزرتے ہیں ایک خدا و پروردگار بھی نظر کر حرم کے علم کیا اور شاو کہ تھے ہیں ان تکمل
 اور اکا و کینا بھی اگر گراں ہو تو یہ غلامہ لیجے کہ چند ورق ہی میں مطلب میاں پر آتھم نہ
 یاہ غار و حرم الاخر و دین آخر میں کی منزل میں اساتذہ کرام شہابی نسیم مدینہ علیہ کی شمیم لاتی
 کبھی جنوبی ہوا کہ ہر مسئلہ پر سے گزرتا آتی کچھ غریبا اپنے سولائے اکرم سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی زیارت سراپا عبادت سے مشرف ہو کر اسے ہی حرم محترم کہ مسئلہ کا انھیں
 کھستہ ایمانی فتوے گھما کے مرثیہ طیبہ یعنی یہاں کی بیادنی مہروں سے مزین کیا لایم
 شہروں پر قیام میں ہر شخص اپنے اپنے کام میں مگر ایک ہفتہ خدا یہاں ہی اپنے دینی عبادت
 کی خدمت میں مشغوف تھا کہ مقدس تصدیقات فتوے کی انھیں و ترتیب میں مصروف
 بین اکس میں کی چارک ہوائیں کہ ان حرفوں کو مشرف کر رہا ہیں کرم کریم سے اس
 وراثی کہ اس کا دستہ کی ہمیشہ بہار رکھنے کو کافی ہیں مصطفیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات
 ان ایمان پر باران حیات و شفاست ہر سائیں آتش کفر و فتنہ بجھائیں حق کے بار غلامیں اہل

یہ حسن ایمان افروز کیا رہ گھمنوں سے نہایت اندھ تھا اللہ الصمد و اتمام النعمۃ

گلبن اول حضرات علمائے حرمین شریفین نے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کن کن علیٰ علیہ سے یاد فرمایا

اس فصل سے مقصود یہ ہے کہ وہ بندہ خدا جو ان دشنامیوں اور ان کے حامیوں کے
ترویک عظمت کبریا و عزت مصطفیٰ علیہ السلام و صلوات اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حمایت و خدمت
کے جرم میں سخت سخت گالیوں کے لائق ہوا اللہ عزوجل کے نیک بندوں حرمین شریفین کے
معلم عالموں مقدس مقامیوں کے ترویک اسی فتوے کے باعث ان علیل منافقین کو کچل کر
ستھ سے عین تفاوت رہ از کباست تاکہ ہر خدا کے وہ کریم کو جس نے اپنے
اس بندے کو یہ ہایت دی یا استقامت دی کہ وہ نہ ان اعظم اکابر کی ان عظیم و عجل
و ترا ہے بلکہ اپنے رب کے حسن نعمت کو دیکھتا ہو کہ ہاکی تیرے لیے کیا تو نے اس چیز
کو ان عظامائے عزیز کی آنکھوں میں مغرور فرمایا نہ ان دشنامیوں اور ان کے حامیوں کی
گالیوں سے جو وہ زبانی کہتے اور اخبار میں چھاپتے ہیں پریشاں ہو یا بلکہ شکریہ ادا کرے
کہ تو نے محض اپنے کرم سے اس ناقابل کو اس قابل کیا کہ یہ تیری عظمت اور تیرے حبیب
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کی حمایت کر کے گالیاں کھائے اور محمد رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار کے پتھر دینے والے کتوں میں اسکا چہرہ لکھا جائے و تیرے
وہ بندہ خدا خوشی راضی ہے اگر یہ دشنامی حضرات بھی اس جملہ پر راضی ہوں کہ وہ اللہ
اور رسول رحیم جلیل جلالت و جلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی منہج میں گستاخی سے باز آئیں اور غیر شرعی
کہ روایات اس بندہ خدا کو بچاس ہزار منسلک گالیاں سنائیں اور لکھ لکھ شائع فرمائیں اور اگر
اس قدر پر پیٹ نہ بھرتے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی سے باز نہ آئیں
شرط پر شرط ہے کہ اس بندہ خدا کے ساتھ اس کے باپ و دادا اکابر طاقتور اسرار جم کو بھی

کون والا جو اس کے فضل پر آمنا ہو کہ اس کے پھیلوں کے لیے بہت کچھ ہو گئے ۵

زمانے میں قتل گرچہ آہستہ ہوا
دو لاکھوں جو انگلوں سے مکین تھا

خدا سے کہ اس کا اپنا خدا جان

اللہ تعالیٰ اسکی فات اور اسکی تصنیفات سے انہوں بچوں کو نفع بخشے اور اسکی زندگی

تو ہم جہاں کو بہرہ مند کرے۔ تاکہ علامہ فضائل کا دریا عطائی عباد کی آنکھوں کی

تمہارے حضرت مولانا مفتوح - زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی - امام شیعہ اور

ستادہ دیکھو یہ کی گزرتی ہے تیغِ جبرائیل - استادِ معظمہ - المورثہ شہور - ہمارا معرور ہمارا

بشیر احمد عرفا خان بریلوی علامہ عالم علیہ السلام - لکھنؤی زنگار - پیر کو بیاض

کثیر الاحسان۔ ولیرودیا سے بلند مہبت۔ تو ہیں۔ دلشند بھڑاپید انار۔ مشرف شہرت

و بخت والا صاحب نوکاشتہا نہایت کریم والا ہمارا مولے کشمیر الفہم۔ ماحی

الحمد لله الذي جعل العلم نوراً يضيء به القلوب ويهدي به السبل

۱۰ اچھے بھلے کے لئے بہت کچھ دیکھا۔ کتاب سے نہایت اس وقت کا حکم یہ ہوتا

حضرت احمد رضا خاں رحمہ اللہ نے اسامہ کے علمائے کرام کے لئے ان فضائل کا

گاہی کہ وہ سے میرا کہ وہ سے اپنے مقام پر نہ ہوتا تو ملتا مگر اسکو نسبت

کہا ہی نہ دیتے بلکہ اس کتاب میں اگر افس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی

کامیاب و مستحق الثواب و صحیح

خدا سے کچھ اسکا اختیار نہ ملے

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲۱۶

۲۱۷

۲۱۸

۲۱۹

۲۲۰

۲۲۱

۲۲۲

۲۲۳

۲۲۴

۲۲۵

۲۲۶

۲۲۷

۲۲۸

۲۲۹

۲۳۰

۲۳۱

۲۳۲

۲۳۳

۲۳۴

۲۳۵

۲۳۶

۲۳۷

۲۳۸

۲۳۹

۲۴۰

۲۴۱

۲۴۲

۲۴۳

۲۴۴

۲۴۵

۲۴۶

۲۴۷

۲۴۸

۲۴۹

۲۵۰

۲۵۱

۲۵۲

۲۵۳

۲۵۴

۲۵۵

۲۵۶

۲۵۷

۲۵۸

۲۵۹

۲۶۰

۲۶۱

۲۶۲

۲۶۳

۲۶۴

۲۶۵

۲۶۶

۲۶۷

۲۶۸

۲۶۹

۲۷۰

۲۷۱

۲۷۲

۲۷۳

۲۷۴

۲۷۵

۲۷۶

۲۷۷

۲۷۸

۲۷۹

۲۸۰

۲۸۱

۲۸۲

۲۸۳

۲۸۴

۲۸۵

۲۸۶

۲۸۷

۲۸۸

۲۸۹

۲۹۰

۲۹۱

۲۹۲

۲۹۳

۲۹۴

۲۹۵

۲۹۶

۲۹۷

۲۹۸

۲۹۹

۳۰۰

۳۰۱

۳۰۲

۳۰۳

۳۰۴

۳۰۵

۳۰۶

۳۰۷

۳۰۸

۳۰۹

۳۱۰

۳۱۱

۳۱۲

۳۱۳

۳۱۴

۳۱۵

۳۱۶

۳۱۷

۳۱۸

۳۱۹

۳۲۰

۳۲۱

۳۲۲

۳۲۳

۳۲۴

۳۲۵

۳۲۶

۳۲۷

۳۲۸

۳۲۹

۳۳۰

۳۳۱

۳۳۲

۳۳۳

۳۳۴

۳۳۵

۳۳۶

۳۳۷

۳۳۸

۳۳۹

۳۴۰

۳۴۱

۳۴۲

۳۴۳

۳۴۴

۳۴۵

۳۴۶

۳۴۷

۳۴۸

۳۴۹

۳۵۰

۳۵۱

۳۵۲

۳۵۳

۳۵۴

۳۵۵

۳۵۶

۳۵۷

۳۵۸

۳۵۹

۳۶۰

۳۶۱

۳۶۲

۳۶۳

۳۶۴

۳۶۵

۳۶۶

۳۶۷

۳۶۸

۳۶۹

۳۷۰

۳۷۱

۳۷۲

۳۷۳

۳۷۴

۳۷۵

۳۷۶

۳۷۷

۳۷۸

۳۷۹

۳۸۰

۳۸۱

۳۸۲

۳۸۳

۳۸۴

۳۸۵

۳۸۶

۳۸۷

۳۸۸

۳۸۹

۳۹۰

۳۹۱

۳۹۲

۳۹۳

۳۹۴

۳۹۵

۳۹۶

۳۹۷

۳۹۸

۳۹۹

۴۰۰

۴۰۱

۴۰۲

۴۰۳

۴۰۴

۴۰۵

۴۰۶

۴۰۷

۴۰۸

۴۰۹

۴۱۰

۴۱۱

۴۱۲

۴۱۳

۴۱۴

۴۱۵

۴۱۶

۴۱۷

۴۱۸

۴۱۹

۴۲۰

۴۲۱

۴۲۲

۴۲۳

۴۲۴

۴۲۵

۴۲۶

۴۲۷

۴۲۸

۴۲۹

۴۳۰

۴۳۱

۴۳۲

۴۳۳

۴۳۴

۴۳۵

۴۳۶

۴۳۷

۴۳۸

۴۳۹

۴۴۰

۴۴۱

۴۴۲

۴۴۳

۴۴۴

۴۴۵

۴۴۶

۴۴۷

۴۴۸

۴۴۹

۴۵۰

۴۵۱

۴۵۲

۴۵۳

۴۵۴

۴۵۵

۴۵۶

۴۵۷

۴۵۸

۴۵۹

۴۶۰

۴۶۱

۴۶۲

۴۶۳

۴۶۴

۴۶۵

۴۶۶

۴۶۷

۴۶۸

۴۶۹

۴۷۰

۴۷۱

۴۷۲

۴۷۳

۴۷۴

۴۷۵

۴۷۶

۴۷۷

۴۷۸

۴۷۹

۴

بشر فیصلہ میں واقف پڑائیوں ظاہر۔ دین کے اصول و قیوس میں تصانیف متکثر میں نے

ان کا اچھا ذکر اور بڑا مرتبہ پہلے ہی سنا تھا اور انکی بعض تصانیف کے مطالعہ سے

مشتاق ہوا تھا مجھے نور سے حق روشن ہوا تو ان کی محبت میرے دل میں جسنم لگی تھی۔

1

جب اللہ تعالیٰ نے اس لمعات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال ان میں دیکھے جن کا بیان طاقت سے اہر ہو میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اونچا ہے اور مسرتوں کا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکتے ہیں۔ سیراب زمین والا ایسے معلم کا صاحب جن سے فساد بند کیے گئے۔ تقریر علوم دین میں طاقتور زبان والا جو علم کلام وفقہ و فرائض پر غلبہ کے ساتھ حاوی ہے۔ توفیق الہی سے مستحیات و منہاجات و فرائض پر مہارت والا۔ عزیمت و حساب کا اسیر۔ منطق کا دریا جس سے اس کے سوا کی مثال کیے جاتے ہیں۔ علم اصول تک مول کا آسان کرنے والا حضرت مولانا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا صاحب انھیں دیکھ کر یہ قول یاد آیا ہے

حال دریافت پر سنتا تھا نہایت اچھا

قلیے جانب احمد سے جو آئے تھے یہاں

اس سے بہتر نہ سنا تھا جو نظر نے دیکھا

جب میں ہم قوطہ کی قسم ان کانوں نے

میں نے اپنے آپ کو اس کی طرح میں مرا کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز دیکھا۔ فاضل علامہ

جس کی طرف اطراف سے استفادے کے لیے سفر کیا ہائے۔ غلیظ قسم والا۔ حضرت

احمد رضا صاحب سے فیصل والا۔ اس وقتوں کے زمانے میں دین حسین کو زندہ کر لے والا

اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا اہوا وہ کیا۔ ستید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا

وارث۔ علمائے مشاہیر کا سر وار۔ معزز مخلصوں کا مایہ اختار۔ دین اسلام کی سعادت

نہایت محمود سیرت۔ ہر کام میں پسندیدہ۔ صاحب عدل۔ عالم ہائل۔ صاحب احسان

حضرت مولیٰ احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک تروقہ مبارک ترمیمت میں مجھ

احسان کیا کہ شہاد الیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اس کے احسان

و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ لی اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا کہ آسمان صفا سے

آفتاب معرفت کا نور مجھے نظر پڑا وہ جس کے اعمال مجدد اس کی آیات فضیلت کے ظاہر

کرنے والے ہیں۔ دائرہ علوم کا مرکز۔ قہر اسلام کے گھر میں ستارہ نئی آسمان علوم کا علم

میں نے اپنے آپ کو اس کی طرح میں مرا کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز دیکھا۔ فاضل علامہ جس کی طرف اطراف سے استفادے کے لیے سفر کیا ہائے۔ غلیظ قسم والا۔ حضرت احمد رضا صاحب سے فیصل والا۔ اس وقتوں کے زمانے میں دین حسین کو زندہ کر لے والا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھلائی کا اہوا وہ کیا۔ ستید عالم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وارث۔ علمائے مشاہیر کا سر وار۔ معزز مخلصوں کا مایہ اختار۔ دین اسلام کی سعادت نہایت محمود سیرت۔ ہر کام میں پسندیدہ۔ صاحب عدل۔ عالم ہائل۔ صاحب احسان حضرت مولیٰ احمد رضا خان اللہ تعالیٰ نے نیک تروقہ مبارک ترمیمت میں مجھ احسان کیا کہ شہاد الیہ کے آفتاب سعادت سے مجھے برکت ملی اور اس کے احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ لی اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا کہ آسمان صفا سے آفتاب معرفت کا نور مجھے نظر پڑا وہ جس کے اعمال مجدد اس کی آیات فضیلت کے ظاہر کرنے والے ہیں۔ دائرہ علوم کا مرکز۔ قہر اسلام کے گھر میں ستارہ نئی آسمان علوم کا علم

سلمانوں کا یاد۔ راہ راہوں کا نگاہ بان۔ عتقوں کی تیغ بُراں سے بیدنیوں کی زباں میں
 لائے والا ایسا ان کے ستون روشن کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں
 عالی جم پیری فضیلتوں والا۔ اشد ہی کو حمد ہے کہ اسکو ایسی قسمیں دیں۔ عظیم انصاف سے

جسکی سبقت پہ ہے اجماع جہاں کی محبت
 صاحبِ علم کر دنیا کا ہے ناز و نرہیت
 جس سے علموں کے دیاں پھولیں ریخت
 ذہن سے کشف کے موقن دین و ملت
 وہ جو کشائی فت آں میں ہم حکم آیت
 جسکی لڑیوں سے جو اہر کو جو زیب ذریت
 اس سے اسرارِ بلاغت کی جلابے ریت
 وہ برضا کا کیم ہر مادہ کو تصوریت
 خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہو دولت
 جس کے آیات بلند دی ہیں ساری رفعت
 ابنِ جم کے حججِ مین سے ہوتے حریفِ ملت
 اُسکے غورِ شہید سے رکھتا ہر قسم کی نسبت
 صاحبِ فضل اور اسکی تو ہی مشہود آیت

وہ معزز ہے تقویٰ کی صفات و صفوت
 ربِ بلاغت کا مہارون کا ہی کاموں لے
 عفت اور جمع و مشہد میں وہ عزت والا
 اس نے کی تیغ مقاصد وہ ہوا سدا الدین
 وہ ہدایت کا قصد۔ مقرر وہ محمود و فعال
 شکات اس سے کلمے اسکا بیان کیا بیچ
 اس سے اعلیٰ و اولیٰ کا منور ایضاح
 دین کے علموں کا وہ زہد کن احمد سیرت
 وہ ہر ملی ملک احمد وہ رنارٹ کمال
 طیب طیب طیب خلف اہل جو سے
 وہ حج گوئے کہ ہیں مقصد ابنِ عماد
 شریع کا حاکم بالا کہ خفاجی کا کمال
 یا وہ علم کے لئے کوئی اس کا سامنا

حضرت صاحبِ احسان مولیٰ احمد رضا خان شریعت روشن کا حامی۔ اذہن کا
 غلامِ لیلیٰ و نہار۔ وہ علامہ جسکے سبب پچھلے انگلوں پر فخر کرتے ہیں۔ جلیل فہم والا جس نے
 اپنے بیان روشن سے سبحان فصیح البیان کو باطل بنیران کر چھوڑا۔ میر اسرار میری
 سند حضرت احمد رضا خاں ہریوئی۔ اشد کا خاص بندہ۔ مخالفانِ دین کا دُشمن کوئے والا
 عالمانِ باطل کا شہد۔ رسوخ والے فاضلوں کا غلام۔ علامہ زماں۔ یکساںی رسول کا

میں تقریر فرمائی
 میں اجماع جہاں کی محبت
 میں سبقت پہ ہے اجماع
 میں صاحبِ علم کر دنیا کا ہے
 میں جس سے علموں کے دیاں
 میں ذہن سے کشف کے موقن
 میں وہ جو کشائی فت آں میں
 میں جسکی لڑیوں سے جو اہر
 میں اس سے اسرارِ بلاغت
 میں وہ برضا کا کیم ہر مادہ
 میں خلق کو جس سے ہدایت
 میں جس کے آیات بلند دی
 میں ابنِ جم کے حججِ مین سے
 میں اُسکے غورِ شہید سے
 میں صاحبِ فضل اور اسکی
 میں

اُمّت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں اُس جیسے بکثرت پیدا کیے۔ ہر شے کے لئے علامہ
 دریا می عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ عالم علامہ فاضل کمال مولوی احمد رضا خاں
 بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اہلک مسلمانوں کو اُس سے نفع پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے
 بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے خدمت شریعت کی توفیق بخشی اور نہایت تیز فہم
 ملا کر کے دودی توجب شہید کی رات اندھیری ہوئی۔ وہ اپنے آسمان علم سے ایک
 چرخہ میں مدت کا پاندہ چکا تا ہے۔ ان حافظان شریعت اعلیٰ درجے کے کمال علم
 پر کئے والوں میں سب سے زیادہ خلعت والوں سے عالم کثیر العلم دریا می عظیم الفہم
 حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں۔ عالم علامہ مرشد تحقیق کثیر الفہم عرفان
 وحرف والا شہر عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا۔ ہمارا سرور استاؤں دین کا نشان
 روشن۔ غائدہ لیئے والے کا مستند و پشت پناہ۔ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اُسکے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان روشن
 رکھے۔ علامہ الفہم تیز ذہن۔ بالاہست۔ خبردار۔ صاحب عقل۔ صاحب جاہت و بلالت
 یکساں۔ دہر روزاد حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی۔ عالم علامہ۔ کمال اور اک
 عظیم فہم والا۔ اسی تحقیق والا جو مقول کو حیران کر دے جناب حضرت احمد رضا خاں
 عالم علامہ مشکلات علوم کا کشادہ کرنے والا اپنی توفیق شافی و فقریر کافی سے اُسکے منطوق
 و مفہوم کا لاسر کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ علامہ استاذ ماہر نہایت
 فہم و سادہ والا مشہور حضرت احمد رضا خاں عالم فاضل۔ انسان کامل۔ علامہ تحقیق
 فہم و توفیق حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ اُمّت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے لیے اُس کا نفع ہمیشہ رکھے۔ اکی اللہ سا ہی کر۔ علامہ کمال ماہر مشہور و شہر صاحب
 تحقیق و توفیق و تیز ذہن عالم اہل سنت جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی

کتاب بنو علی ای کبر ام حرمین شریفین سے

اس قوم کے صلے میں مصطفیٰ کو نبی بن دیا اور اسے شہاد فرمایا

حکمہ معظمہ اللہ اسے اس کے بیان پر عمدہ جزا عطا فرمائے۔ اسکی کوشش قبل
 کرے۔ اہل کمال کے دلوں میں اسکی عظیم وقعت پیدا کرے اللہ تعالیٰ مصطفیٰ کو سب
 مسلمانوں کی طرف سے جزائے کثیر دے۔ وہ رہتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہل
 حق کو بدو ویتا رہے ہمیشہ بدو و عنایات الہی کی نگاہ اسپر رہے۔ قرآن عظیم ہر دشمن و
 حاسد و بدخواہ کے کمرے اسکی حفاظت کرے صدقہ اُنگلی و جاہت کا جواہر و مرسلین
 کے قائم ہیں الہی درود و سلام نازل فرمائے ان پر اور ان کے آل و صحابہ اور نیک ہر فرد
 انھیں احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کرے سلامت رکھے
 ہر مہر ہی اور ناگوار بات سے اسے بچائے۔ اسپر ہمیشہ سلام اور اللہ کی رحمت اور کرم
 برکتیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے لیے مضبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے۔ اپنی بارگاہ
 اس کو ہر پہلو پر اور بلند مقام دے۔ چار پیشوا احمد رضا خاں اللہ اسے سلامت
 رکھے دین کے دشمنوں پر اس کو فتح دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا
 اور اس پر سلام ہو مثلاً احمد رضا خاں۔ وہ جہاں ہوا اللہ اس کا ہو۔ ہر جگہ اس
 ساتھ لطف فرمائے۔ اسے پوری جزا بخشے۔ اسپر اتنا دے کی اپنی نعمتیں کثیر و واف
 کرے۔ اہل آباد تک اس کے فضل کو متذکرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے
 ہی نہ آگتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔ مسرور مرسلین کا صدقہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ بڑے احسان والا اسے سلامت رکھے۔ اللہ اسے
 دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے۔ اسے اپنے احوال
 اپنے کرم سے اپنا افضل اپنی رضا بخشے حضرت احمد رضا۔ اللہ اسکی عمر و راز کرے

دو دہائیوں میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اُسکے قلم کو دو تہی برہنہ کرے جس کا نیا م
 نہ ہو کر اہل باطل کی گردنیں۔ آمین اللہ اعین۔ اللہ اُس کا نگہبان ہو۔ اللہ اُسکے ثواب
 مسامت کرے۔ اُسکو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے۔ آمین اللہ کا سلام
 ہو۔ اللہ تعالیٰ اُس کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی
 سعادت کا اور تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رہے اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ
 باتوں کی توفیق دے اُس کی تسکین کی انتہا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین اللہ اعین
 اُس پر اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی ہر گزشتیں اور اُسکی رضا
 اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں
 کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور
 اس کام کا تحریک صلح کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان پر بخندوں پر
 اُسکی دعا کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا ماہ تمام اُسکے آسمان کمال میں چمکتا رہے
 آمین اللہ مستمین سے

و اما بعد کمال اُسکا سلام کے مزید | اور یہی توفیق ہو جب جہانے حق کی حالت

اللہ تعالیٰ معالیٰ احمد رضا خاں کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا
 فرمائے۔ اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اُسکے سب مراد اُسے
 خیر عطا فرمائے آمین اللہ اعین حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اُس کے
 دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی تلوار کو قابو دے۔ اُس کے سرِ عزت پر اُس کے نشان
 کشادہ کرے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُس کو جزائے خیر دے۔ ہمیشہ اُس کے
 دلوں کی روشنی ملتی رہے۔ ہمیشہ اُس کا دوازدہ کعبہ مرادات و مقاصد ہے جس تک
 نہ کرے اُسکے اُسکی مدد میں نغمہ سراپی کریں۔ اُلحی کپشے خاص بندوں حامیان ہیں
 کی وہ مدد کر جسکے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے کہ مسلمانوں کی

اللہ تعالیٰ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اُسکے سب مراد اُسے خیر عطا فرمائے آمین اللہ اعین حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اُس کے دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی تلوار کو قابو دے۔ اُس کے سرِ عزت پر اُس کے نشان کشادہ کرے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُس کو جزائے خیر دے۔ ہمیشہ اُس کے دلوں کی روشنی ملتی رہے۔ ہمیشہ اُس کا دوازدہ کعبہ مرادات و مقاصد ہے جس تک نہ کرے اُسکے اُسکی مدد میں نغمہ سراپی کریں۔ اُلحی کپشے خاص بندوں حامیان ہیں کی وہ مدد کر جسکے سبب تو دین کو عزت دے اور جس سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے کہ مسلمانوں کی

مدد کرنے کا ہمہ حق ہی بالخصوص حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ماسدوں
 کی ناک خاک میں رگڑنے کو شش چہت سے اُسکی حفاظت کرے حضرت احمد رضا
 خاں وہ ہمیشہ مایہ جایت چلتا رہے ہندوؤں کے سروں پر فضل کے نشان بھیلانا رہے
 شہریت کی حمایت کے لیے اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے۔ اُسکی کموار کو دشمنوں کی گردنوں
 میں جگہ دے۔ اُس کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے ہیں اور اُسکو حسن و
 خوبی و دیار اُنہی کی نعمت دے آمین یا رب العالمین۔ اللہ مولف کو جب بہتر جزا عطا فرمائے
 اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا شہر زیر نشان سید الانبیاء علیہ السلام علیہ وسلم کرے۔
 حضرت احمد رضا خاں اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ اللہ اُسکی سعی مشکور کرے
 اللہ اُسکی کوشش قبول کرے بیدنیوں کی جزا کھیرنے کے لیے یعنی جنتوں سے اُسکی
 مدد کرے صدقہ سید المرسلین علیہ السلام علیہ وسلم کی وجاہت کا واسطہ اللہ کی رحمت
 و برکت اللہ تعالیٰ اس مستشف کا توشہ پرہیزگاری کرے۔ مجھے اور اُس سے بہشت اور
 اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ حسب مراد اُسے بھلائیاں دے آمین صدقہ ان کی
 وجاہت کا جو امین ہیں علیہ السلام علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اُسے
 اور سب مسلمانوں کو دلوں جہان میں اُسکے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔
مدینہ طیبہ حضرت احمد رضا خاں کہ علمائے ہند سے اللہ عزوجل اُس کے
 ثواب کو لے لے گا۔ اُس کا انجام خیر کرے۔ اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمانوں
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُسکے
 سبب برکت گمراہوں کے سبب شیعہ مٹا دے۔ اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں کو
 جزائے خیر عطا کرے کہ اُس نے اپنے فتوے سے مفاد ہی اللہ تعالیٰ حضرت جناب
 احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے۔ اُس میں اور اُسکی اولاد میں برکت رکھے اُسے اُن ہی
 سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے۔ سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اُس کی

اللہ تعالیٰ اُسے
 ہر نعمت عطا فرمائے
 اور اُس کی عمر میں
 برکت دے
 اور اُس کی اولاد میں
 برکت رکھے
 اور اُس سے قیامت تک
 حق بولیں گے
 سلام اور اللہ کی رحمت
 اور اُسکی برکتیں اُس کی

وہ اسکی دعا اسکی رضا حضرت جناب محمد رضا خاں پر اللہ تعالیٰ اُسے دہرا دے
اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب کرے۔ اُسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف
سے خیر جزا عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے ہی کی طرف سے
بہتر جزا عطا فرمائے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پلانی سے
اُس کا ثواب پورا کرے۔ ۵۔

۱۰ ہمیشہ رہے اسلام میں ایک شخص میں جس سے خشکی پتھری والے طبعیت پائیں

حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی منفی وہ ہمیشہ عرفوں کا پھولا چلا باغ رہے
اور علم و حقیقت کی منبروں میں میسر کرتا ہوا ماہ تمام اللہ تعالیٰ مجھے اور اسے ثواب عظیم
عطا فرمائے۔ مجھے اور اسے حسن عاقبت نصیب ہے۔ ہم سب کو حسین خاتمہ روزی کیسے
گن کے ہمسائے ہیں جو تمام مہمان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند میں صلے اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اسکی جان کی نگہبانی فرمائے
وہ اسکی شادمانی ہمیشہ رکھے حضرت جناب احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اس کا
حال اور کلام اچھا کرے آمین۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس بہترین امت سے نہایت کامل
جزا عطا فرمائے۔ اسے اور جتنے لوگ اسکی پناہ میں ہیں انھیں اپنا قرب بخشے اس سے
صفت کو توں سے اور بدعت کو توں سے جناب حضرت احمد رضا خاں
بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اسکی توفیق اور بلند می ہمیشہ رکھے

گلبدین سوم علمائی عظام حرمین مجتہدین نے

س فتوائی مصیبت اور اس کی اصل اجتہاد مستند کی کیا کیا تلاش و قدرا فرائی فرمائی

ملائے کامل نے اسے نہایت پاکیزگی سے لکھا۔ اپنی کتاب محمد ہندوستان میں
 ہندوؤں کے ہیئت مسرواروں کا رد کیا انکی خجاستوں اور فسادوں کا پھوہ لاش کر دیا تھا کہ

تھل پر آگاہ ہو سزاوار ہے کہ کئے اگلے پچھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے خصوصاً ان
 دلیلوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اس نے اس رسالہ سزاوار قبول و تظہیر و جلال
 سے بہت مستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و کجی کی جڑ کھود والی ان کو امام بیشک
 آپ نے جواب دیا اور بت ٹھیک دیا تقریریں و ادب تحقیق دینی مسلمانوں کی گردنوں میں
 احسان کی سیکیں ڈالیں۔ اللہ عزوجل کے یہاں مودہ و راب کا سامان کر لیا میں اپنے
 رب عزوجل کا شکر کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس درد کے
 راسخے میں پیدا ہوئی آستے اور گرد ویدگی کے لائق ہے جسکو یہ روشن ستارہ لایا شرف و
 رسالہ۔ خوشنما تقریریں زیبا تقریر کہ اسکی سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ فیہ سے وہی ہوجت کان
 ہی لگا کر نہیں کہ اسکی خوبی اس کا فیض ظاہر ہے اس کے مولف نے اس تفصیل و تحقیق و
 وضاحت و ترقی میں ماہ صواب دہائی۔ انصاف کیا۔ بدل کیا۔ ہدایت کی۔ واجب ہو کہ شبہ
 کے وقت اسی تحقیق کی طرہ رجوع کی جائے اور ایسی پابستاد ہو۔ میں اللہ عزوجل کی حمد و
 لا تاہوں کہ اس نے اس عالم باطل کو مقرر فرمایا انکی بے ثبات جہتوں کو آیتوں اور قطعی حجتوں
 سے باطل کر نیچے لے۔ حضرت فاضل مذکور نے بھیچر اہل احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل و تعظیم
 پرورش میرے دیکھنے میں آئی۔ حضرت مولف ایسے مقام پر قائم ہوئے جس کا شکر
 سب سلطان کریں ان مشرعوں کے رد اور ان کی برائیوں کے بیان میں حضرت
 مولف احمد رضا خاں نے اس باب میں فرض کفایہ ادا کروایا۔ اپنی قلعی جہتوں
 سے اہل بطلان کی گمراہی کا قلع قمع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بھیچر احسان کیا کہ اشار الہ
 کے اس رسالے پر واقع ہوا ہے اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ ٹھہرا یا
 جن میں ہمیں قائم ہیں۔ اس رسالے سے ان کی صریح گمراہی کا موندہ کالا کر دیا۔ تو اس وقت
 مجھے یہ حدیث یاد آئی کہ یہ آست ہیضہ اللہ کے مسکن پر قائم رہے گی انہیں نقصان
 نہ دیگا جو ان کا خلاف کریگا۔ مولف نے مشرعی ادا کیا اور اپنے آقا ہوں سے دین کے

یہ رسالہ
 کا مقصد
 ہے کہ
 اہل کفر
 و کجی
 کی جڑ
 کھودے
 اور
 مسلمانوں
 کی گردنوں
 میں
 احسان
 کرے
 اللہ
 عزوجل
 کا شکر
 کرتا ہوں
 کہ یہ
 بلند
 ستارہ
 چمکا
 اور یہ
 پورا
 نفع
 دینے
 والی
 دوا
 اس
 درد
 کے
 راسخے
 میں
 پیدا
 ہوئی

ہر سے تاریکیاں دور کریں ہاں باطل کی گمراہیوں کا قلعہ قلعہ کر دیا مصنف نے ان کا
 روایک نظر زبند سلسلے میں لکھا جس کی جہتیں روشن ہیں اس مالی جہم نے اپنے
 رسالوں سے ان کینوں کے اقوال رو کیے۔ اس زمانے میں جس کا مشہور نام ہوا
 ہے فرس کٹاپہ کی بجا آوری کی۔ ان ظاہروں کی بنا و ٹوں سے مسلمانوں کو باز رکھا
 دیکھ لے احمد رضا خاں نے فرس کٹاپہ اور اکیلا اور المصنف المستند میں ان کا رد لکھا
 شریعت روشن کی حمایت کرتا ہوا۔ عظمت والا رسالہ نورانی شریعت کا حکم قلم جو ان
 دیباچوں کے متونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ باطل کو نہ آگے آگے راہ ہو پیچے بیداریوں
 کے شبے اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے وہ اس کے خوف سے چپے ہوئے ہیں اس
 سلسلے نے قلعہ جہتوں کی کوار میں کافروں کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن
 ستاروں سے شیطانوں پر تیر اندازی کی۔ اس تیغ برہنہ سے ان کے سر چپے کیے گئے
 اور عقلا میں اُگی رموا کی مشہور ہوئی۔ مجھے اپنی جان کی قسم یہ وہ تصنیف ہے جس پر ملا
 کر کریں۔ جل کر کے والوں کو ایسا ہی مل کر ناپا ہے۔ مولف نے مسلمانوں کی گردنوں
 میں تختوں کی مٹائیں ڈالیں اور دین کو نصرت دہی اس مصلوبہ تالیف کے ہتوار کرنے
 سے جو جہت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی۔ اس رسالے نے مرتدوں کے عقیدوں
 کے ٹوٹے ٹوٹے متون و حادیسے بیشک اس میں حکمت اور دلوگ بات امانت رکھی گئی
 الٰہی کے نزدیک مقبول ہو اور جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر
 تھرا دی اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو اس رسالے پر اٹھا کر کے
 اس کا کیا انتہا کہ اسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد ۵

ایکسی ہوئی آنکھوں کو بڑا لکھا ہو سوچ	بیاد ز بانوں کو بڑا لکھا ہے بالی
--------------------------------------	----------------------------------

شہاد قلعہ دیباچوں اور ایسی جہتوں سے مویہ ہو جو قرآن وحدیث سے ثابت کی گئی ہیں
 گیارہ بیداریوں کے دلوں میں بجالے ہیں۔ تیز تلواریں کافروں کی گردنوں پر ۴

یہ تصنیف ہے جس پر ملا کر کریں۔ جل کر کے والوں کو ایسا ہی مل کر ناپا ہے۔ مولف نے مسلمانوں کی گردنوں میں تختوں کی مٹائیں ڈالیں اور دین کو نصرت دہی اس مصلوبہ تالیف کے ہتوار کرنے سے جو جہت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی۔ اس رسالے نے مرتدوں کے عقیدوں کے ٹوٹے ٹوٹے متون و حادیسے بیشک اس میں حکمت اور دلوگ بات امانت رکھی گئی الٰہی کے نزدیک مقبول ہو اور جسے اللہ نے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر تھرا دی اور آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو اس رسالے پر اٹھا کر کے اس کا کیا انتہا کہ اسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد ۵

دلیل میں کوئی علت نہیں المعتقد المستند میں بد مذہبوں کافروں کا ایسا رد کیا جو انھیں کافی ہے جن کو ان کی آنکھیں ملیں اور جنہیں حق سے انکار نہیں۔ بیشک مؤلف نے یہ تصنیف بہت اچھی پید کی یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی محالی۔ بیشک ان مظہر نعمتوں سے جن کا شکر نہیں ہو سکتا یہ جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان مردوں کا رد کرے۔ میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتقد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو اسے خالص مسرت کا کھڑا پایا۔ موتیوں یا قوت زبردستی کی لڑیوں سے ایک چہرہ جسے کھرا بنالے کے ہاتھوں سے فائدہ بخشے کی لڑی میں گوندھا۔ یہ نمونہ ولالت کرتا ہے کہ اسکی اصل حق کی حجت کا لہ ہے اور ہدایت کا چمکتا آفتاب جس کے نور پر نگاہ نہ ٹھہرے۔ اقوال باطلہ کا سرکوب اور شبہات اہل کفر کی اندھیروں کا شائبہ وہ اسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست نابود ہو گئیں۔ وہ اس بحث میں مطربے اور جواب میں ماہر حق پالے والی۔

مدینہ طیبہ میں مطلع ہوا اُسے جو حضرت احمد رضا خاں نے اُن گروہوں کے رد میں لکھا جو دین سے نکل گئے اور اُسے جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المعتقد المستند میں فتوے دیا تو میں نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور حقانیت میں کھرا میں اس روشن رسالے کا ظہر واضح کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ کافر کے رد کے لیے طراویسی کی المعتقد المستند میں اسکی بری کسوٹیاں ظاہر ہیں۔ اُن کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر پوش و لچر کیے نہ چھوڑا تو اسے مخاطب تجھ لازم ہے کہ اس روشن رسالے کا وہ سن کر پڑے جسے مصنف نے بنووی لکھا یا تو اُن گروہوں کے رد میں ظہر و روشن و سرکوب دلیل پالے گا خصوصاً جو اُن گروہ خارج الدین کے ہوتے نشان کھولنے کا قصد کرے جسے وہ یہ کہا جاتا ہے حضرت جناب احمد رضا خاں نے شفاوی اور کفایت کی

ہے فتوے سے جو اہل اعتدال مستند میں لکھا ہے علمائے کرام کی تفریط میں۔ دینی
میں واضح ہے جس کا اعتقاد ایمان علمائے مسلمین واجب ہے جس طرح مولوی احمد رضا خاں
نے اہل اعتدال مستند میں تحقیق کیا۔ حضرت مولوی احمد رضا خاں نے اپنی کتاب اہل اعتدال
میں کئی والوں کا خوب کھراڑو کیا۔ میں نے اس رسالے کو پایا مصلیوں کا پورا کرنے والا
تلاش کی تکمیل کرنے والا۔ ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا ٹوکے والا جس میں
ہر سادہ وار کے لیے آب شیریں ہے جس نے لمحہ دل کے تمام شہوں کو گھیر کر اپنی بیکوندہ
کر دیا۔ زندہ عقیدوں کی رسیوں کو کاٹ دیا دلیلوں کی روشنی اور محنتوں کے ظہور اور روشنیوں
کی شیرینی اور شیرانوں کی درستی کے ساتھ میں نے اس رسالے کے کمالات حیاں کن
کے میدان میں نگاہ کی باگ و پسی کی تو میں نے اسے صواب و ہدایت کی پوشاک جمال
مہلال میں ناز کرتا پایا کہ بد مذہبوں گمراہوں کے رد کا ذمہ لیے ہوئے ہی تو وہی معتد
و مستند ہے وہی ہدایت پانے والوں کی جائے پناہ و سند ہے۔ اس رسالے نے
وہ باتیں ظاہر کر دیں جنکی باریکیوں تک پہنچنے میں عقلیں بہک رہی تھیں۔ وہ باتیں
تحقیق کیں جنکی حقیقتوں کے پانے میں قدموں نے لغزشیں لیں۔ میں مطلع ہوا اس پر
جو تحریر کیا عالم علامہ نے اس خلاصہ میں جو اسکی کتاب اہل اعتدال مستند سے لیا گیا تو
میں نے اسے اعلیٰ درجہ تحقیق پر پایا۔ اللہ کے لیے ہے خوبی اس مصنف کی بیشک اس
لے مسلمانوں کی راہ سے ہر ایذا کو دور کر دیا اور اللہ و رسول اور دین کے اماصول اور
عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ میں نے اپنی نظر کو حواں دیا عالم علامہ کے رسالہ میں
اس کا نام اہل اعتدال مستند ہے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے ان کے رد میں میں نے
اسے ثانی و کافی پایا۔ میں نے اسے پایا عقلمندوں کے لیے بحر طلال اور بحر صواب سے
آگے جانے والے زہر و یے ہوئے کے لیے تریاق بیشک اسکی بات سچی ہے اور اس کی
دلچسپی حق۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ انھیں دلائل پر عمل کرے اور ظاہر و باطن میں ہی اسکی

طبیعت نامیہ ہو جائے تاکہ بھلائیوں کی حمایت کو پہنچ جائے میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو
 کافلوں کے ذمہ میں حضرت جناب احمد رضا خاں نے تالیف کیا تو میں نے اسے پایا
 کہ بیدنیوں کے ذمہ میں ثنائی و کافی ہے صحیح و مشہور و صحیح نصر میں کے موافق ہے میں نے
 آپ کی کتاب اعتقاد احمدیہ کے خلاصہ پر واقع ہوا تو میں نے اسے مضبوطی اور پختہ کے
 اعلیٰ درجے پر پایا۔ اس کے سبب آپ نے مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف ہٹا دی اس میں
 آپ نے اللہ و رسول و ائمہ دین کی خیر خواہی کی۔ اس میں آپ نے حق کی ٹھیک دلیلوں
 سے ثبوت دیا۔ اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد
 کی تعمیل کی کہ دین خیر خواہی ہے۔ آپ کی تحریر عامی اور تعلیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز
 ہے بھلے پسند آیا کہ اس کے بیان روشن کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں
 معنی رسالہ کا شرک و ہمارے اس اچھے حصے میں جو اس نے اپنے لیے واجب
 کر لیا اور اس اجراء و عہدہ کو اس میں جو اللہ عز و جل کے پاس ذخیرہ ہے۔ یہ نورانی رسالہ کہ
 ان گلابوں کے گچے۔ خطبوں کے اشارے

ظاہر ہے کہ خطبوں میں براہمت استعمال کے طور پر انھیں مقاصد کی طرف ایسا ہوتا ہے
 جن کا یہاں تذکرہ ہے۔ تو جو کچھ ان میں صحت حامیان دین ہی صاف طور پر اس وقت ہے اور
 اس کے معنی کی طرف شیر اور جو کچھ قدس و خدمت معنویں ہے وہ ان مخالفوں کی
 طرف راجع جنکے اقوال پر وادہ گیر قیاسیم اول کا انتخاب یہاں ہو

مکہ معظمہ خدا نے علما کی شریعت کو ملک کی تازگی بنایا۔ ان کی ہدایت سے عالم کو بھلا
 ان کی ہدایت سے ملت پاکیزہ کی چار دیواری کو دست و داری سے محفوظ فرمایا ان کی
 روشن دلیلوں سے بیدنیوں کی گمراہی کو باطل کر دکھایا خدا نے جس پر چاہا فیض و ہدایت
 سے احسان فرمایا جو سب سے بڑی نعمت ہے۔ اس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اس کے دل
 میں آئے سب حق و تحقیق ہے۔ اس نے علمائے امت کو انبیائے نبی اسرارِ نبی کی

کتاب اعتقاد احمدیہ
 حضرت مولانا
 احمد رضا خاں
 صاحب
 دہلی
 نے تالیف کیا
 ہے
 اس میں
 اللہ و رسول و ائمہ
 دین کی خیر خواہی
 کی ہے
 اس میں
 حق کی ٹھیک
 دلیلوں سے
 ثبوت دیا ہے
 اس میں
 رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کے اس
 ارشاد کی
 تعمیل کی ہے
 کہ دین خیر
 خواہی ہے
 آپ کی تحریر
 عامی اور
 تعلیم اور
 اچھی تعریف
 سے بے نیاز
 ہے
 بھلے پسند
 آیا کہ اس کے
 بیان روشن
 کے میدان میں
 بعض اور
 وجوہ ظاہر
 کروں تاکہ
 میں
 معنی رسالہ
 کا شرک و
 ہمارے اس
 اچھے حصے
 میں جو اس
 نے اپنے لیے
 واجب کر لیا
 اور اس
 اجراء و
 عہدہ کو اس
 میں جو اللہ
 عز و جل کے
 پاس ذخیرہ
 ہے یہ نورانی
 رسالہ کہ

انہوں نے اہل بیت و محبت قائم کرنے کے ساتھ باریک احکام نکالنے کا ملکہ بخشا۔ علماء میں
میںوں نے توحید حق کی ابتداء نے اُنکے نشان بلند فرمائے۔ اُن کے مخالف کو ہست کیا
انہوں نے مشرق و مغرب میں شہرہ پایا۔ خدا نے آسمان علم کو علمائے مارتین کے
پروانوں سے طرین فرمایا۔ اُنکی برکات سے ہمارے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن
کر دکھایا۔ خدا نے دین کو علمائے باعمل سے عزت دی جو علم باطن کا اگر اہم پاسے ہیں وہ
سنا سے کہ حکمت تاریک زمانوں میں اُن سے روشنی بچائے۔ وہ شہاب کہ اُن سے
بندہ بہ ایسے ہیں کہ خاک سیاہ ہو جائیں۔ خدا نے اپنا جو بندہ پسند کیا اُسے ہدایت
شریعت کی توفیق بخشی۔ اُسے علم و حکمت میں پھیر دیں کا وارث کیا اور یہ کیا بندہ بالامر
میں حضرت کے وارث علمائے نامور ہیں کے نور سے سخت اندھیرے میں روشنی بجاتی ہیں
اللہ عزوجل نے اُنکی بقا تک اُن کا وجود رکھے۔ بلند یوں کے آسمان میں اُنکے ستارے
سب جگہ ظاہر کرے آمین۔ خدا نے علمائے آسمان میں معرفت کے اقطاب چمکائے تو
انہوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے ہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں
خدا نے ملا کو انبیا علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بد بختوں کی اندھیریاں دور کرتے
ہیں۔ اُس نے شاہیر علمائے نیر لہے قلم سے لیت اسلام کی تائید کی۔ ہرزمانے میں
اُنکے حامی مقرر فرمائے جو عزیز ہیں اور شہرت والے ہیں کہ اُنکی حرم کی حمایت کرتے
ہیں۔ اُنکے حکم کو قوت دیتے ہیں۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں۔ اُنکی ماہ کشادہ
کوشش کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہرزمانے میں مدد مانگی پاتی رہے گی دشمن پر ہر ہوتا
ہے گا یہاں تک کہ حکم الہی پورا ہو۔ وہ دو سلام اُن پر جنہوں نے دین میں راہ جہاد
نکالی اور علم و پاک جہتوں کی تلواریں کافروں کے جھڑکنے کو برہنہ کی ہائیں۔ خدا نے
سزا دینے میں کچھ لوگ قائم کیے جبکہ اپنی خدمت کی توفیق بخشی بیہنیوں کی ساز و ست
کے وقت اپنی مدد سے اُن کی تائید کی۔ انہی اللہ بندہ علماء پھیری رضا ہو جو خدمت شریعت

۱۔ توفیق بخشا
۲۔ علم و حکمت میں پھیر دیں
۳۔ ہدایت کے راستوں کو روشن
۴۔ اُنکے ستارے
۵۔ اُنکی بقا تک
۶۔ اُنکے حکم کو قوت دیتے ہیں
۷۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۸۔ اُنکی ماہ کشادہ
۹۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۰۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۱۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۲۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۳۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۴۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۵۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۶۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۷۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۸۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۱۹۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
۲۰۔ اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں

خدا سے برابر ہی۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۳ سے صفحہ ۱۰۴ تک ہوا (۳) تکذیب صحابی کہ جو خدا کو
 جبراً کہے اسے کوئی سخت بات نہ کہو۔ اگلے بہت امام بھی نہ آکر جھوٹا مانتے تھے۔ یہ خفی
 شافعی کا سا اختلاف ہو کہ کسی نے اتحاد ائمہ کے نیچے ہاندھے کسی نے اوپر ہونے کسی نے
 خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا۔ و تو یہ کذب کے معنی درست ہیں۔ اس کا بھل بیان صفحہ ۱۰۱ او
 صفحہ ۱۰۲ پر ہے (۴) نبوت ستمانی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد
 کوئی نبی نہیں ہو گا کچھ منع نہیں خاتم النبیین کے معنی پچھلے نبی جتنا جمالت ہو اس کا اجمالی
 بیان صفحہ ۱۰۲ پر ہے (۵) جنون سگالی کہ جیسا علم غیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم (کے برگزیدوں) کو ہی ایسا تو ہر پاگل اور جانور اور چوپائے کو ہے۔ نبی میں اور ان
 میں کیا فرق ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۳ سے صفحہ ۱۰۴ تک ہوا اللہ اللہ رسول اللہ اللہ
 اسے دین و ایمان کا واسطہ کیا۔ یہ پانچوں قسم کے الفاظ ایسے تھے کہ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں اس کے صحیح گالی۔ سخت دشنام ہونے
 میں کسی کلمہ کو مسلمان کو ادنیٰ شک ہو سکے۔ خدا را فراموشی دل سے کہ لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ہلکا آنکھیں بند کر کے کانوں میں انگلیاں دیکر
 کہ ان کو کرا سلامی دل کی طرف متوجہ ہو کر غور کر دیکھو کیا یہ کلمات اگر انہیں جھوٹے تھے
 لی نبوت باطل ہو جیسا کہ مسمر یزید تھے شیطان کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
 زیادہ ہے شیطان ایسی خدائی صفت رکھتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ان کو انھیں
 خدا کا شریک جانو خدا جھوٹا ہی جو اسے جھوٹا کہے مسلمان شنی صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے یا جھوٹے
 ہونے میں اختلاف ایسا ہی ملکا ہو جیسا باہم خفی شافعی کا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
 پچھلے نبی نہیں کہے بعد ازاں نبی ہو جائے تو حرج نہیں جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو تھا ایسا تو ہر پاگل اور چوپائے کو ہوتا ہے کسی مسلمان کی زبان یا قلم سے نکل سکتے
 ہیں کیا انکا کہنے والا مسلمان ہو سکتا ہے کیا اس کہنے والے کو جو مسلمان گمان کرتے ہو مسلمان

یہ خبر علامہ جہاںگیر علیہ السلام سے شیطان کے ہاتھ میں لکھی گئی

وہ ممکن ہے نہیں نہیں لاکھ بار نہیں مسلمان کا ایمان آپہنچا نہیں سنتے ہی فوراً گواہی دیجیے
 کہ یہ سب کلمات یقیناً کفر ہیں اور ان کے قائل قطعاً کافر مگر صدر شہر ارا فصول کتاب و علاوہ
 کا وازہ آگیا کہ ان باتوں پر حکم کفر لگانے میں دلائل قائم کرنے ضاوع طیار کرنے کی حاجت
 ہے پھر ان پر بھی حرمین شریفین کی تہریروں اس اہتمام ملک کی ضرورت ہو اور اس پر بھی
 اندیشہ لگا ہوا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے امشی بننے والے دیکھے
 اب بھی ملتے ہیں یا نہیں سل و سل جانتے ہیں آہ آہ آہ اگر اسلام کیا ہوئی تیری
 عزت - تیرے نام پیروں کی نگاہ سے کہھر کر گئی - کیا ہوئی تیری طاوت تیرے کہ
 پڑھنے والوں کے دلوں سے کہھر کر گئی انا للہ وانا الیہ راجعون ہ آہ ایک دن
 وہ تھا کہ باپ نے کوکستان فی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک
 میں بکا حقیقی بیاد یہ طیبہ کے دروازے پر کوا لیکر کھڑا ہو گیا کہ او ملعون کیا بکا تھا
 دروازے میں قدم نہ رکھنے دو لگا بیٹک ظاہر نہ کروں کہ کون عزیز کون ذلیل ہے
 اگر حکم آئے نہ آجائے تو وہ ہونا رہتا ناخدا فی باپ کو فی النار کر ہی چکا تھا یا اب یہ وقت
 ہے کہ اسلام کے لباس میں اسلام کے دشمنوں کو فخر بھر کر اللہ واحد تعالیٰ اور اس کے
 حبیب مختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مٹری مٹری گالیاں سناتے لکھ لکھ کر چپا پتے ہیں
 اور کراہی گلاسے والے انہیں مولوی ملتی - دامطہ پیر ہی سمجھ جاتے ہیں جو غریب
 مسلمان ہو شہا کر میں کہ اسے ای مصطفائی گلے کی ناواں بھٹیرو دیکھیو یہ بھٹیروا ہے
 اسے یہ تمہارے عبود تمہارے رسول کو گالیاں دیتا ہے - ان کی بات نہیں سنتے اور
 نکلیں تو کان نہیں دھرتے اور کان بھی دھری تو پرواہ نہیں کرتے نہ ان دشناموں
 سے بل جمل چھوڑیں نہ ان سے برشتہ ملا کہ تو میں بلکے آئے ان غریب مسلمانوں پر
 طاعت نہ کی کو طیار ہو جائیں کہ میاں یہ ایسے ہی کافر کہہ دیا کرتے ہیں انکی مشین میں کفر ہی
 کے فتورے چپا کرتے ہیں - غلام ہمارا سا بھائی یا ایسا مستظلم اتنا دوست جو اسے کہے

یہ نسخہ
 حاکم بن علی
 نے لکھا ہے
 جو اس وقت
 حاکم بن علی
 کے پاس ہے
 جو اس وقت
 حاکم بن علی
 کے پاس ہے

بہشت میں۔ ظلالِ اہلِ اُمت تارِ ایسا محبت اتنا مولوی ہو اُس سے کہیو نہ عطا تو رہیں آگے
 وائے نا انصافی ان کی محبت ان کی عظمت تو یاد رہی اور اللہ رب العرش العظیم
 اور پیارے حبیب رؤف رحیم جل وعلا وعلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت عظمت سب
 دل سے تھی۔ راستے یہی تو دیکھا ہوتا کہ ان کی محبت کا کس محبوب کی محبت سے متعالی
 ہے ان کی عظمت کا کس عظیم علیل کی عظمت سے معارضہ ہو عجب ہیں کہ از کہ برتری
 با کہ برتری و بیش للظلالین ہذا لآلہ اُمّت ظالموں نے کیا جڑا سب اولہ کیا کہ
 عداوت سے کچھ کر مستاد و پیر یا این وائل کو پکڑا ان کی اپنی جان پر ظلم الموائی
 بھولے ناوان مجبور کو کچھ خبر بھی رہی اُسے وہ اللہ واحد قہار جو جس نے نہیں پیدا کیا
 جس نے نہیں آگے کان دل ہاتھ پاؤں لاکھوں نعمتیں دیں جسکی طرف ہمیں پھر کر جانا
 ایک ایکے تنہا ہے یا رویا و رہے کلیل اُس کے دربار میں کھڑے ہو کر رہ جانا ہو
 انکی عظمت اسکی محبت ایسی لگی ٹھہری کہ ظلال و ظلال کو اُس پر ترجیح دے لی۔ اُسے
 انکی عظمت تو انکی عظمت۔ اُس کے احسان تو اُس کے احسان۔ اُس کے پیارے حبیب
 محمد رسول اللہ علیہ السلام علیہ وسلم ہی کے احسانات اگیا دیکھو تو وہ اللہ العظیم۔ باپ
 استاد و پیر آقا۔ حاکم بادشاہ و پیر و غیرہ تمام جہان کے احسان میں ہو کر انکے احسانوں
 کے گور دیں جسے کو نہ پہنچ سکیں اُس سے وہ وہ ہیں کہ پیدا ہوتے ہی اپنے رب کی نعمت
 انی رسالت کی شہادت اور افریبا کر سب میں پہلی جو یاد آتی وہ تمھاری ہی یاد تھی۔ دیکھو وہ آئندہ
 فائز ان کی آنکھوں کا نور نہیں نہیں وہ اللہ رب العرش کے عرش کا نور اللہ اسلمت
 و لا یصل کا نور ہے کہ اور سے جدا ہوتے ہی مجھ سے میں گرا ہے تو مرم تا زک مزیں کلان
 سے کہہ رہی کہ اُمّتی اُمّتی اُمّتی رب میرے رب میری اُمّت۔ میری اُمّت
 علیہ السلام علیہ وسلم کیا کبھی کسی کے باپ۔ استاد و پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے
 بچے شاکر و مرید۔ غلام۔ نوکر و رعیت کا ایسا خیال کیا۔ ایسا دور کھایا ہے۔ کاش اللہ

ظلالِ اہلِ اُمت

ایک ایکے تنہا ہے یا رویا و رہے کلیل اُس کے دربار میں کھڑے ہو کر رہ جانا ہو

آئے وہ وہ ہیں کہ اس پیار سے جیب روت حیم علیہ فضل الصلاة والسلام کو جب قبر انور
 میں آنا ہوا یہاں ببارک جنبش میں یہاں فضل یا قہم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے
 کمان لگا کر سنا ہوا آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں سرفراز اُمّی اُمّی میرے رب
 میری اُمّت میری اُمّت۔ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہ جن اللہ پیدا ہوئے تو تمہاری
 یاد۔ دنیا سے تشریف لے گئے تو تمہاری یاد۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُمّت اور پیر۔ آقا
 حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے شاگرد مرید۔ غلام۔ نوکر۔ رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے
 استغفر اللہ۔ آگے وہ وہ ہیں کہ تم چار تان کر شام سے خزانے لیے صبح کی خبر
 لے ہو۔ تمہارے درد ہو کر بھونچنے ہو کر نہیں چل رہے ہوں باپ۔ بھائی۔ بیٹا
 بی بی۔ اقربا و دوست آشنا دو چار تانیں کچھ جاگے ہوئے آخر تھک تھک کر جا پڑے
 اور چونہ اُسے وہ بیٹھے بیٹھے اونگو رہے ہیں غم کے ٹھوکنے آ رہے ہیں اور وہ پیارا
 بیگناہ ہے غلطی کہ تمہارے لیے راتوں جاگا کیا تم بڑے ہو اور وہ نازناں رورہا ہے
 روتے روتے صبح کر دی ہو کہ سرفراز اُمّی اُمّی میرے رب میری اُمّت میری اُمّت
 کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُمّت اور پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے۔ شاگرد۔ مرید۔ غلام۔ نوکر
 رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے۔ جانشین اللہ آگے ہاں ہاں درد۔ بیماری
 مرض یا مصیبت میں ہاں باپ کی محبت کیا جانچنا کہ ان میں نہ تمہاری غلطانہ ماں باپ پر
 جفا۔ بول آنا کہ ماں باپ بیشمار نعمتوں سے تمہیں نوازیں اور تم نعمت کے بدلے سرکشی
 کرو نا فرمانی ٹھانو سو کہیں اور ایک نہ مانواں سے بڑے باپ سے بڑے رات دن
 بڑے ہر وقت بڑے۔ دیکھ تو ماں باپ کہاں تک تمہیں کلمے سے لگاتے ہیں مگر وہ پیارا
 وہ محترم رحمت و نعمتوں والا وہ ہمہ تن رافت ہو کہ تمہاری لاکھ لاکھ نا فرمانیاں دیکھے مگر وہ
 کرو گناہ گاریاں پلے اسپر بھی تمہاری محبت سے باز نہ آئے دلشک نہ ہو ترک فرمائے
 ملو تو وہ کیا فرما رہا ہے۔ دیکھو تم گود میں پلے پلے پڑے ہو اور وہ فرما رہا ہے کہ

ہر کسی کا دل نام نہی کی زمین۔ سرور پر رکھا ہوا قناب۔ زبانیں پیاس سے باہر ہیں
 دل ابل ابل کر گئے پر آگے ہیں۔ آئندہ دو عالم آواز سے مختلف کام آواز سے حاصل ہوں
 مقام اور فہر گاہاں حضرت ایک وہ محبوب ذی الجلال والا کرام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
 بھی میزان پر آئے اعمال تلو اسے حسات کے پے گراں کرانے۔ ابھی صراط پر کھڑے
 ہیں غلام گن رہے ہیں وہ دہک آواز سے عرض کر رہے ہیں سہاوت سے لے کر سکرانے
 پہلے پہلے۔ ابھی عرض کو شہر پر جلوہ فرما ہیں پیاسوں کو وہ شربت جہان فرازا بلا رہے ہیں
 گویا تین مردہ میں جان رفت واپس لا رہے ہیں۔ آتش دھن سے لعل سے غرض
 کی بار رسول اللہ حضور میری شفاعت فرمائیں۔ فرمایا میں کرنے والا ہوں عرض کی یا رسول اللہ
 اس روز میں حضور کو کہاں تلاش کروں فرمایا سب میں پہلے صراط پر عرض کی اگر وہاں
 نہ پاؤں۔ فرمایا میزان پر عرض کی کہاں نہ پاؤں۔ فرمایا عرض کو شہر میں کہ ان تین جگہ سے
 کہیں نہ جاؤ نکالے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ویاک و سلم لا آمین۔

اللہ الصافات ان کے احسانوں سے جہاں میں کسی کے احسان کو کچھ نسبت ہو سکتی ہے
 پھر کیا سخت کفران ہو کہ جو انکی شان میں ہو کوئی کرے تعارض دل میں اسکی وقت اسکی
 نسبت اس کا لحاظ اس کا پاس نام کو بھی باقی رہے ع ہیں کہ انکہ بڑی ہی واکر ہو سکتی ہو
 عیش و لعل لہم تین بد لگان آئی کہ گویوں کو سچا سلام عطا کر صدقہ اپنے حبیب کریم
 کی وجاہت کا صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ فرض ان اقسام خمسہ و شتام پر فتویٰ
 میں جو احکام کہے علماء نے کرام حرمین مقربین نے جس تحسین و تعلیم و روح و کریم سے لے
 وہ تو اس کے گھبنوں میں آئے چکے تو وہ سب براہ تسلیم ان کے اقوال کریم تھے ہی اپنے خود
 ان حضرات نے بہت تصریحات کا اضافہ فرمایا کچھ تمام اقسام کو عام کچھ بعض بعض سے
 خاص۔ آئندہ کے گھبنوں میں ان تمام احکام سے کرام کا اختصار شمار ہو و اللہ التوفیق

گلبن چہارم۔ اُن تمام دشنامیوں کی نسبت
علمائے حرمین شریفین نے عام احکام کیا کیا فرمائے

حرمین شریفین **ان** اقوال کے قائلین بدعت کفریہ والے۔ اشیاء۔ ان کافروں کے
 غرہ کا ہی لازم ہے اسلام کے نام کو پر وہ بنائے ہیں۔ یہ شک کے سبب مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام
 سے نکل میں **حکامہ عظمیٰ** بیگزینی و بدعتی کے خبیث سرور۔ مہر خبیث اور فساد اور فتنہ
 سے بڑا فاجر و جاہلی گمراہی کے سبب قریب ہو کہ سب کافروں سے کینہ ترکافروں میں
 ہوں۔ اہل کفر میں۔ اہل میں۔ جو ان اقوال کا معتقد ہو کہ کافر ہو گمراہ ہے۔ دوسروں کو گمراہ کرتا ہے
 دین سے نکل گیا جیسے تیر نشانے سے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک۔ امتو امام تیسر سلام
 شک گمراہی کے وہ پیشوا جنکا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا۔ تم نے ان کے
 بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہے۔ ان کا جو حال تم نے بیان کیا اُس پر وہ کافر دین سے
 باہر ہیں۔ کتاب بدوین نریاں کا گمراہ استغفار کفار میں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ حنا رہی
 یہ دوسرے کے کئے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں ان کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ شک
 کی مجال۔ ان میں کوئی دین نہیں کہ پھینکے کوئی ضرر۔ بات دین کا انکار کرے۔ اسلام میں ان
 نام نشان کچھ نہ رہا۔ یہ گمراہان گمراہ گمراہ کافر دین سے خارج۔ کافروں کے یہاں کے
 شاری ہیں۔ دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ جاہلوں کو دھوکے
 دیتے ہیں۔ کافروں کے رازدار ہیں۔ دین کے دشمن ہیں۔ ان باتوں سے اسلام مطلب
 ہے کہ مسلمانوں میں بھوٹ ڈالیں۔ گمراہ کافر ہیں۔ کافر ان گمراہ گمراہ۔ بطلان والے
 سخت جھوٹے مفسر می ظالم ہیں۔ ان سے بڑھ کر ظالم کون۔ اللہ کی راہ سے بھٹکے ہوئے
 ہیں۔ اپنی خود مرض کو خدا بنالیا۔ ان کی کہاوت کئے کی طرح ہے کہ تو اُس پر حملہ کرے تو زبان نکال
 اپنے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے۔ حد سے گزے ہوئے ہیں۔ تو یہ سے محروم ہیں۔ جنگ

بدعتی: چھوڑیں۔ اُن کا نہ روزہ قبول نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ کوئی فرض نہ نفل۔ اسلام سے
 نکل گئے جیسے بال آٹے سے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُن سے ہٹا رہا ہے۔ یہ
 باطل والے کافروں۔ مجرو۔ گمراہ۔ گمراہ گردین سے باہر ہیں۔ اپنی سرکشی میں آگے
 ہو رہے ہیں۔ اہل بطلان اہل فساد۔ کھلے کافران گمراہ گردین مفسد۔ گمراہ گردین گمراہ
 اور کھلے کفر والے اُن میں کوئی وہ بھی جس نے خود رب العظیم کی شان میں کلمہ کیا۔ کوئی
 وہ جس نے رسولوں کو عیب لگایا۔ اُن کے اقوال اُن کا کفر واجب کر دیتے ہیں۔ وہ سزاوار
 عذاب ہیں بلکہ وہ کافروں سے بھی بدتر ہیں۔ کہنے۔ فاجر۔ بد بخت۔ مفسد۔ مرتد۔ سخت
 رسوائی کے مستحق کھلے کفر والے ہیں۔ بیدین۔ کافر۔ بطلان والے شیطان و عطا میں رسوا
 اُن کا مقصد ہونا پھر دن ٹھہرے کے آفتاب ساروشن۔ وہ وہ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی
 انہیں پھر کر دیا۔ اُن کی آنکھیں بند ہی کر دیں۔ وہ دین سے بالکل نکل گئے۔ اُن کو دنیا میں
 رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہو گا کوئی شک نہیں کہ وہ کفر صریح کی بیج دے رہے ہیں۔ دین
 سے نکل گئے جیسے تیر لٹانے سے۔ حساب کے دن سخت تر عذاب کے سزا و انتقام
 کرکس۔ کافر۔ دین رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مخالفت میں۔ مؤمن۔ مرتد۔ فاجر
 نے چاہا تھا کہ اپنے مؤمن سے اللہ کا نور شمع ادا کرے۔ انہیں اللہ نے گمراہ کیا اُن کے کانوں
 اور دونوں پر ٹھہر لگا دی۔ اُن کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ انہیں کون سا
 دکھائے خدا کے بعد۔ خدا کی قسم وہ بیشک کافر ہو گئے۔ دین سے نکل گئے وہ وہ ہیں
 جن پر خدا نے لعنت کی۔ اور کان بہرے کر دیے۔ اور آنکھیں اندھی۔ بے بین۔ کافر
 ظاہر۔ دہانی۔ محمد مسموم۔ دلیلوں کو جھٹلا رہے ہیں۔ اُن پر کفر کا حکم ہے۔ کرکس۔ بد مذہب
 عصب۔ گمراہ۔ طاعت سے نکلے ہوئے۔ قہر ہے۔ دین سے خاسق۔ کافر۔ کافروں سے
 دین میں انکی مضرت سخت تر۔ مالوں فقیروں نیکوں کی وضع بنتے ہیں۔ اور باطلان میں بد
 سے بھرا ہوا۔ انہیں اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گردین

کھائیں۔ عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرے کا خوف ہو۔ بد مذہب۔ کافر گمراہ۔ سرور الکریم
 صلی اللہ علیہ وسلم کی دگر باجی۔ وہ زبان کا بھی پڑے۔ قیامت تک ان پر وہ بال ہے۔ یہ دین
 میں۔ عرصہ میں سے نکل گئے جیسے آگ سے بال۔ بدکار۔ کافر۔ ملعون ہیں جنہوں کی
 شریعت میں بندھے ہوئے۔ مرتد۔ گمراہ۔ گمراہ۔ دین سے نکل گئے جیسے تیر تھلنے سے
 توئی مثل والا ان کے مرتد گمراہ خارج از دین ہونے میں شک نہ کرے گا۔ اہل حق۔ کافر
 گمراہی گمراہیوں میں تشریف۔ کفری نجاتوں میں بھرے۔ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ۔
 سرور الکریم سے زیادہ نورانی نجات انہیں فرمائی گیا۔ ان کا ٹھکانا شہاب جہنم
 میں ہے۔ وہ دین سے نکل گئے۔ گمراہ۔ ذلیل۔ بدین۔ چارعت۔ خارج از دین۔ کافر
 واپس۔ الوہیت و رسالت کی شان گھٹائیں۔ ان پر وہاں اور خرابی حال لازم ہو چکی وہ دین
 میں فساد پیدا کرنے والے ہیں۔ اوندھے جاتے ہیں۔ پڑتی بد مذہبی والے انہوں نے
 شان الہی کو ہلکا جانا۔ رسالت مامور کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ ہندوؤں اور شہروں
 اور فتنوں کو تکلیف دینے والے شیطان۔ کئی والے۔ مرتد فساد اور شامت پیدا کرنے والے
 گمراہ۔ بد مذہب۔ گمراہ۔ صواب سے الگ جانے والے۔ نہ ہر دے ہوئے
 کئی والے۔ کافر۔ گمراہ۔ بکرو۔ بدین ہیں۔ انہوں نے خود اشد و رسول پر زیادتی کی
 چاہتے ہیں کہ اشد کا نور بجھا دیں۔ اور اشد نے گمراہ اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے
 برائیاں کافر۔ یہ وہ ہیں جن کے دلوں پر اشد نے مہر کر دی۔ اپنی خواہش انسانی کے
 پیچھے ہیں اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا۔ ان کی آنکھیں پٹی ہوئی۔ شیطان نے کئی نظروں
 انہیں کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں راقی سے روک کر ایک جاہلیت میں پائے اور
 سب جانا چاہتے ہیں ظالم کس لٹھے پر بیٹھ گھائیں گے۔ جن کے ہا احوال ہوں وہ اس پر لکھیں
 کے مرقعہ میں کہ جو ہی حق سے فرادے کیا اشد اور اسکی آیتوں اور اس کے دھوکے
 ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔ ہمارے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بدلہ شیطان نے اپنی

کافر گمراہ۔ بد مذہب۔ کافر۔ ملعون ہیں جنہوں کی شریعت میں بندھے ہوئے۔ مرتد۔ گمراہ۔ گمراہ۔ دین سے نکل گئے جیسے تیر تھلنے سے توئی مثل والا ان کے مرتد گمراہ خارج از دین ہونے میں شک نہ کرے گا۔ اہل حق۔ کافر گمراہی گمراہیوں میں تشریف۔ کفری نجاتوں میں بھرے۔ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ۔ سرور الکریم سے زیادہ نورانی نجات انہیں فرمائی گیا۔ ان کا ٹھکانا شہاب جہنم میں ہے۔ وہ دین سے نکل گئے۔ گمراہ۔ ذلیل۔ بدین۔ چارعت۔ خارج از دین۔ کافر واپس۔ الوہیت و رسالت کی شان گھٹائیں۔ ان پر وہاں اور خرابی حال لازم ہو چکی وہ دین میں فساد پیدا کرنے والے ہیں۔ اوندھے جاتے ہیں۔ پڑتی بد مذہبی والے انہوں نے شان الہی کو ہلکا جانا۔ رسالت مامور کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ ہندوؤں اور شہروں اور فتنوں کو تکلیف دینے والے شیطان۔ کئی والے۔ مرتد فساد اور شامت پیدا کرنے والے گمراہ۔ بد مذہب۔ گمراہ۔ صواب سے الگ جانے والے۔ نہ ہر دے ہوئے کئی والے۔ کافر۔ گمراہ۔ بکرو۔ بدین ہیں۔ انہوں نے خود اشد و رسول پر زیادتی کی چاہتے ہیں کہ اشد کا نور بجھا دیں۔ اور اشد نے گمراہ اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے برائیاں کافر۔ یہ وہ ہیں جن کے دلوں پر اشد نے مہر کر دی۔ اپنی خواہش انسانی کے پیچھے ہیں اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا۔ ان کی آنکھیں پٹی ہوئی۔ شیطان نے کئی نظروں انہیں کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں راقی سے روک کر ایک جاہلیت میں پائے اور سب جانا چاہتے ہیں ظالم کس لٹھے پر بیٹھ گھائیں گے۔ جن کے ہا احوال ہوں وہ اس پر لکھیں کے مرقعہ میں کہ جو ہی حق سے فرادے کیا اشد اور اسکی آیتوں اور اس کے دھوکے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔ ہمارے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بدلہ شیطان نے اپنی

کافر گمراہ۔ بد مذہب۔ کافر۔ ملعون ہیں جنہوں کی شریعت میں بندھے ہوئے۔ مرتد۔ گمراہ۔ گمراہ۔ دین سے نکل گئے جیسے تیر تھلنے سے توئی مثل والا ان کے مرتد گمراہ خارج از دین ہونے میں شک نہ کرے گا۔ اہل حق۔ کافر گمراہی گمراہیوں میں تشریف۔ کفری نجاتوں میں بھرے۔ ہر کبیرہ سے بدتر کبیرہ۔ سرور الکریم سے زیادہ نورانی نجات انہیں فرمائی گیا۔ ان کا ٹھکانا شہاب جہنم میں ہے۔ وہ دین سے نکل گئے۔ گمراہ۔ ذلیل۔ بدین۔ چارعت۔ خارج از دین۔ کافر واپس۔ الوہیت و رسالت کی شان گھٹائیں۔ ان پر وہاں اور خرابی حال لازم ہو چکی وہ دین میں فساد پیدا کرنے والے ہیں۔ اوندھے جاتے ہیں۔ پڑتی بد مذہبی والے انہوں نے شان الہی کو ہلکا جانا۔ رسالت مامور کے منصب کو خفیف ٹھہرایا۔ ہندوؤں اور شہروں اور فتنوں کو تکلیف دینے والے شیطان۔ کئی والے۔ مرتد فساد اور شامت پیدا کرنے والے گمراہ۔ بد مذہب۔ گمراہ۔ صواب سے الگ جانے والے۔ نہ ہر دے ہوئے کئی والے۔ کافر۔ گمراہ۔ بکرو۔ بدین ہیں۔ انہوں نے خود اشد و رسول پر زیادتی کی چاہتے ہیں کہ اشد کا نور بجھا دیں۔ اور اشد نے گمراہ اپنے نور کا پورا کرنا۔ پڑے برائیاں کافر۔ یہ وہ ہیں جن کے دلوں پر اشد نے مہر کر دی۔ اپنی خواہش انسانی کے پیچھے ہیں اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا۔ ان کی آنکھیں پٹی ہوئی۔ شیطان نے کئی نظروں انہیں کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں راقی سے روک کر ایک جاہلیت میں پائے اور سب جانا چاہتے ہیں ظالم کس لٹھے پر بیٹھ گھائیں گے۔ جن کے ہا احوال ہوں وہ اس پر لکھیں کے مرقعہ میں کہ جو ہی حق سے فرادے کیا اشد اور اسکی آیتوں اور اس کے دھوکے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے۔ ہمارے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بدلہ شیطان نے اپنی

خواہشوں کو ان کے سامنے آگئے کیا ان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ طرح طرح کے کفران کے لیے گڑھے تو ان میں اندھے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ خود بکری کی بارگاہ میں حمل کر بیٹھے اور نہایت گندمی راہ چلے اور انہیں حیرات کی جو سب سولوں کے خاتمہ میں پہلی اللہ تعالیٰ علیہ السلام

[illegible]

حرمین شریفین کے بعض احکام علاوہ احکام سابقہ عام

یہ ان کی کنیتیں ہیں (انجاس و تادیب والوں پر احکام) حرمین شریفین کا حال

ایک وصال ہو رہا اس زمانے میں پیدا ہوا۔ سچ و جال کذاب کا شیل ہو۔ ایک شیطان ہے جسے شیطان وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی نبوت کا مدعی اللہ مفری۔ البکر

انہی سے اپنے آپ کو افضل بنانے والا معجزات کو کروہ سمجھنے میں تامل والا چار سو معجزات
کو جھٹلانے والا۔ اس کا معجوف نہایت کثرت سے ظاہر۔ شقاوت کی سیڑھیاں چڑھنا

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو انبیاء کے والد الاکمل انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام
اویٹ پہنچانے والا۔ جیسے رسول اللہ و مرید امت اللہ کی شان میں صفت نام لکھتی ہیں کہ

نبوت علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منکر **ملا معظریہ** وہ قسم نبوت کا منکر جو نبوت کا

کتاب تخریفات کا سلسلہ ہے۔ مثلاً کتاب کابھالی اور بلاشبہ جالوں میں کا ایک ہے
اللہ تعالیٰ نے اس کا علم قوا کر کے نہ دیا، لہذا بقول بنو منقر: "سلاح کو وہ نہیں

محل گیا جیسے تیر نشانے سے اور اللہ اور اُس کے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ اُسکا باطن ہوتا ہے کہ یہ اللہ اور اُس کے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ اُسکا باطن ہوتا ہے کہ یہ اللہ اور اُس کے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ اُسکا باطن ہوتا ہے کہ یہ اللہ اور اُس کے رسول اور اُسکی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔

کلمہ گروہ ہے۔ یہی لوگ شیطان کے گروہ میں مشغول ہی گروہ نیاں کار ہیں۔ وہ بے مشرب
کافر ہیں۔ کافر ہے۔ اُس کا حکم مثل مرتد ہے۔ اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی۔ باجماع امت کافر ہے
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتا ہے۔ اُسکے کفر میں اصلاً شک نہیں یقین اور اجماع
اور قرآن و حدیث کی روشنی میں یقین کرتے ہیں اُس کے کافر ہونے پر (اور جاس
شیطانی والوں پر احکام) **حرمین شریفین** فرقہ واریہ شیطانیہ رافضیوں کے
روئے شیطانیہ کی طرح ہیں۔ ابلیس لعین کے پیرو ہیں۔ تکذیب خدا کر کے حال کے دم چلے
اُن کا پر ابلیس ہے۔ دیکھو یہ کسی مونہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو۔ اُس نے بیشک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میب لگایا۔ گالی دی
اللہ کے مکر و فیض کے اثر دیکھو اٹھ کھڑا اٹھا ہوا اور راہ حق چھوڑ کر چوپٹ ہونا پسند کیا
ابلیس لعین کو شریک خدا مان گیا۔ اُسکی آنکھوں پر غضب الہی کا گھٹا ٹوپ ہے جو ٹاپ ہے
ہم میں خائن ہے۔ اُس کے سر پر تکذیب الہی و تنقیص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
لگا ہوا ہے **علاءینہ طیبہ** اُس نے منصب رسالت کو ہٹکا ٹھہرایا اور اپنے استاد
دیس کی بڑائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اُس کا شریک ہوا۔ وہ جو براہین قاطعہ
میں کھڑا ہو جو سے کفر ہی ایک یہ کہ یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی شان گھٹانا ہے دوسرے یہ کہ اُس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
ہست علم ماننے کو شرک ٹھہرایا۔ اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریح فرمائی کہ
نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر اور جواہر کی کسی بات کو شرک
ٹھہرانے والا کافر۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالی دینے والا ہے۔ کافر ہے اس پر
غالب الہی کی وعید نافذ ہے۔ اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی (تکذیب رحمانی حال پر احکام)
حرمین شریفین اللہ پر مغتری۔ دغا باز۔ سکار۔ آنکھوں کا اندھا ہے کی پہلے سے چھوٹ
کے ہیں ابلیس وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے بہرا کیا۔ اور اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں

یہ فرقہ واریہ شیطانیہ رافضیوں کے
روئے شیطانیہ کی طرح ہیں۔ ابلیس لعین کے پیرو ہیں۔ تکذیب خدا کر کے حال کے دم چلے
اُن کا پر ابلیس ہے۔ دیکھو یہ کسی مونہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو۔
اُس نے بیشک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو میب لگایا۔ گالی دی اللہ کے مکر و فیض کے اثر دیکھو اٹھ کھڑا اٹھا ہوا اور راہ حق چھوڑ کر چوپٹ ہونا پسند کیا
ابلیس لعین کو شریک خدا مان گیا۔ اُسکی آنکھوں پر غضب الہی کا گھٹا ٹوپ ہے جو ٹاپ ہے ہم میں خائن ہے۔ اُس کے سر پر تکذیب الہی و تنقیص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لگا ہوا ہے
اُس نے منصب رسالت کو ہٹکا ٹھہرایا اور اپنے استاد دیس کی بڑائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اُس کا شریک ہوا۔ وہ جو براہین قاطعہ میں کھڑا ہو جو سے کفر ہی ایک یہ کہ یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانا ہے دوسرے یہ کہ اُس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہست علم ماننے کو شرک ٹھہرایا۔ اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریح فرمائی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر اور جواہر کی کسی بات کو شرک ٹھہرانے والا کافر۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گالی دینے والا ہے۔ کافر ہے اس پر غالب الہی کی وعید نافذ ہے۔ اُسکی توبہ قبول نہ کی جائیگی (تکذیب رحمانی حال پر احکام)

اصل یہ طبعہ انھوں نے شانِ الہی کو بدل کر لیا۔ کافر ہو، اس کا کفر دین کی ان بدیہی
 باتوں سے جو خاص و عام کسی پر مفعول نہیں۔ اُسکے کفر میں کوئی شک نہیں، جو انھوں نے شریعت
 میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا کذب جائز ماننے باجماع امت کا فریب ہے۔ (پھر خدا
 سے وقوع کذب کے معنی درست بتانے والا کیونکر باجماع قطعی کا منکر ہو گا)
 جس مقررین کرتے ہیں اُسے کافر کہتے ہیں جو ایسی بات کہے جس سے تمام شریعت باطل
 کر کے کی ماہ پیدا ہو (اور ظاہر ہو کہ تکذیب خدا سے نہ تمام شریعت بلکہ تمام شریعتیں سب
 باطل ہو جائیں گی) یہ خود بارگاہِ الہی پر حملہ کر بیٹھے (نبوتِ ستانی والوں پر احکام
 حرمین شریفین) یہ دشمنانِ نہیں۔ سرکش ہیں۔ شیطان کے چیلے ہیں [اصل منہ خطیبہ] پھر
 شک نہیں کہ وہ باجماع طوائف امت کا فریب اور اللہ کے نزدیک گناہِ کبارہ توہید کر رہے تو
 ان پر اور جو انکی اس بات پر راضی ہو اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو قیامت تک۔ باجماع
 امت کافر ہیں۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں۔ ان کے کفر میں اصلاً شک نہیں
 یقین و اجماع و قرآن و حدیث کی دوسے (جنونِ گالی والے پر احکام
 حرمین شریفین) یہ وہابیہ شیطانیکہ بڑوں میں جو اللہ کی مہر کا اثر دیکھ کر ہرگز
 رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جنہیں و جنہاں میں۔ باطل اور پھوپھے اس شیخی
 بھٹکا لے لے کے بڑے ٹھہرے۔ اس شخص نے قرآنِ عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت
 کیا ایسے ہی اللہ مہر لگا دیتا ہر مغرور بڑے و غاباز کے دل پر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گھساتا ہر ظالموں نے خدا ہی کی فتنہ چھانی۔ یہ منکر عالم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 احکامہ کھتا ہو۔ اُسکی بدکاری اُسے انکارِ حقیت الہی کی طرف سے کھینچ لیے جاتی ہے
 ان گلابوں کے غمخیز خطیبوں کے اشارے
 [ماہِ حفظہ] یہ لوگ گمراہ گروہ ہیں۔ حق کے معاند۔ اللہ نے انھیں لست کیا۔ انکی واپس
 بدکاری سرکش کی۔ انکی ہندو ہی کے گروہ۔ علماء اہل سنت کے شاہدوں سے بلکہ خاکِ سیاہ

بلا گمراہی۔ باطل عقیدے۔ کفر و ضلالت کی باتیں۔ کج روی۔ گمراہی۔ سرکشی۔ باطل بطلان
 کی گمراہی قسم قسم کی ضلالت۔ فساد۔ کھلا کفر۔ صریح گمراہی۔ تارکی۔ باطل والوں کی وہ
 گمراہیاں جو کفر و سلاطین کے عقائد نگارنی میں۔ ضلالتیں۔ صریح کفر موجب اسناد و دلیل
 بناؤں میں اُنکے اقوال اُنکے مرتبہ ہونے کے موجب ہیں۔ اور انھیں کھلی رسوائی کے مستحق
 کر دینے والے۔ صریح کفر و گمراہی۔ بید نیوٹن کے مشبہ۔ کافروں کے عقیدے۔ مفسد
 عقیدوں کے عقیدے۔ خرافات۔ قبا حث علی اقوال۔ راہ ہلاکت۔ شرک اکبر فاسد عقیدے
 بُری باتیں۔ قبا حثیں۔ نجاستیں۔ ہندوئیاں۔ چھپے کفر۔ گمراہی۔ پانچ تہ شیعہ باتیں۔ حدود
 اپنے کی ہو کسی ایسے سے صادر نہ ہوں جو اللہ و قیامت پر ایمان لائے ہو۔ فساد میں شریعت
 شہر کی اندھیری۔ ہندوئی۔ کفر۔ گمراہی۔ فساد۔ سب سے بُری مصیبتیں۔ باطل باتیں
 اہل کی کے تا ایک مشبہ۔ گھنولی گندگیاں۔ کفری عقائد۔ نو مہیہ کی نجاستیں
 صدینہ طیبہ ضلالت۔ فساد یوں کی راہ۔ بُری رسوائیاں۔ فاسد عقیدے۔ ہولناکت باتیں
 شیعہ باتیں۔ صریح کفر۔ شہر کی اندھیری۔ فساد و شامت۔ لہوٹوں کے شیعہ زندہ یوں
 کی رسوائیاں۔ بدعت۔ ضلالت۔ مشلمانوں کی راہ میں تکلیف۔ کجی۔ کفر۔ ضلالت۔ فساد
 ہندوئیں۔ بدعت۔ اوقاف اسلام میں تکلیف وہ۔ شیعہ باتیں۔ شیطان کے جھکے۔ افس کے
 سو سے۔ اُنکے باطل و ہم۔ رسوائیاں۔ شیطانی گمراہیاں۔ شیطانی خواہشیں۔ شیطانی گمراہی
 کفر۔ نہایت گندی راہ۔ باطل اقوال۔ اندھیری راہ کی تا یکی۔ شرک و کفر کی جڑ۔ گمراہی کی شیعہ

کتابین میں سے بعض خاص خاص اقوال پر علمائے حرمین شریفین کے

الحق القاطع لا والله القاطع

حرمین شریفین **انجاس قاویانی** شیطان کی فریب بناوٹیں۔ شقاوتوں کی شیرعیاں
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا میں۔ انبیائے سابقین علیہم الصلوٰۃ والسلام

اہل بیت۔ غیبت رسالے قرآن عظیم کی تفسیر ہیں۔ احسن کفریات ارجاس شیطان
 براہوں۔ بالفاظ۔ علم نہیں پر ایمان اور علم محمد علیہ السلام کے ساتھ کفر
 اہل حاکم۔ ذلت ویتے والا کفر خدا کی قسم ہر مین قاطع قطع نہیں کرتی مگر ان چیزوں کو
 جن کے جوڑے کا اللہ عز و جل نے حکم فرمایا تکذیب و حمانی ہر ایمان۔ ظلم گمراہی کا سبب
 اہل نبوت ستمانی مصیبت عظمیٰ۔ شیطان کی فریبی بناوٹ جنوں سنگانی
 احسن جبارت۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے مشقتا ہر علم کا سلب۔ غیبت تقریر گندی
 تخریر ماحول قدرت الہی سے انکار بدکاری

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور مذاہد بن نمیر کی مانند صیریاں کھڑے ہوا وہ سرکشی۔ فساد و فتنہ
 دنیاں۔ جہل کی نگ۔ کیوں کی عمارت۔ بد فیلوں کے پاسے۔ کی۔ شرک۔ کافروں
 کی بات جسے اللہ نے پست کیا خدا پر بہت ان

حدیث طیبہ [بد مذہبیاں۔ الحاد۔ بلائیں افتخار۔ ناسزاوات۔ تفتیشی شان تیر عالم
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شیطانی جھگڑے۔ وہوں کی بنا تھا

گلبن ششم حضرات علمائی کرام حرمین شریفین

ان بد گویوں کے حق میں کیا کیا دعائیں فرمائیں

حرمین شریفین [اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو آپس میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو ایذا دی اور اللہ تعالیٰ کی لعنت اُس پر جس نے کسی نبی کو ایذا دی۔

اللہ تعالیٰ ان پر پناہ سنت عذاب اتار اور انھیں اور جو ان کی باتوں کی تصدیق

کرے سب کو ایسا کر دے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مردود۔ اللہ تعالیٰ ان سے شہروں کو فساد

کرائیں تمام مطلق میں نکسا کر انھیں عاود شوہ کی طرح ہلاک کر دے ان کے گھر کھنڈ کر دے۔ پیر و پادریہ

خدا ان پر لعنت کرے۔ ان کو رسوا کرے۔ ان کا ٹھکانہ جہنم کرے۔ ان کے اپنے عظمت والے

سولی سے سوال کرنا ہوں کہ ان پر ایسے کو مسلط کرے جو ان کی شوکت کی بنیاد کھنڈ کر دے

اور ان کی ٹھکانے سے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے

بیشک میاں رب مرعز پر قادر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرے۔ ان کو

رسوائی دے۔ ان کا ٹھکانہ آدھ خ کرے۔ ان کی ناک خاک میں رگڑے۔ انھیں ہلاک کر دے

خدا ان کے اعمال برادر کرے۔ ان پر اور ان کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت

حدیث طیبہ [اللہ تعالیٰ انھیں قتل کرے کہاں اون سے جاتے ہیں۔

گلبن ششم حضرات علمائی حرمین شریفین آپس پر کیا سکرم فرمایا جو ان بد گویوں کو کافر بنائے

حرمین شریفین بیشک بزاز یا اور قدر و قدر اور فدا و سے طہیر یا اور جمع الانرا اور مختار و طہیر یا
 ستر کتابوں میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو ان کے کفر و عذاب میں شک کوئے خود
 دوزخ ہے۔ شفا شریف میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے یا ان کے
 پاسے میں تو حق کوئے یا شک لائے

کہ مصلیٰ جو ان کے کفر میں شک کوئے کسی طرح کسی حال میں انھیں کافر کہنے میں توقف
 کوئے اس کے کفر میں بھی کوئی شبہ نہیں
 حرمین شریفین جو اس کے کافر اور معتدب ہونے میں شک کوئے خود کافر ہے۔

گھسین و ہم علمائی کرام حرمین شریفین نے ان بدگوئیوں
 کے ساتھ مسلمانوں کو کس برتاؤ کا حکم دیا

حرمین شریفین اُسکے پیچھے ناز پڑھنے اس کے جنازے کی ناز پڑھنے اس کے ساتھ
 شادی بیاہ کرنے اس کے ساتھ کافر بھی کھانے اس کے پاس بیٹھنے اس سے بات چیت
 کرنے اور تمام معاملات میں اس کا حکم لینا وہی ہے جو مرتد کا ہے جیسا کہ آیہ قرآن مجید میں
 جمع الانرا ہر جہدی۔ فدا و سے طہیر یہ طریقہ عمدہ یہ حدیقہ نہ یہ فتاویٰ لکیری و غیرہ میں تصحیح
 ہے آں اں احتیاط احتیاط کہ بیشک کافر کی توقیر کی جائیگی اور بیشک کفر ہی سے
 حرمین شریفین نہ اوہ از ہم ہے مصلیٰ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو ان
 سے دُرائے اور نفرت والے سکن کے فاسد راستوں گھوٹی راہوں کی خدمت کرے
 پر پائس میں ناکی تحقیر واجب۔ ان کی پردہ و دری عوایب مع وین میں داخل ہو ہر کتاب کی
 پردہ و دری و اشرف عزوجل سے دعا کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہوں کی سرایت و فساد
 سے بچائے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسوں کو فرمایا میں بخیر ہوں اس سے جس
 شرار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

کے پیچھے ناز پڑھنے اس کے جنازے کی ناز پڑھنے اس کے ساتھ شادی بیاہ کرنے اس کے ساتھ کافر بھی کھانے اس کے پاس بیٹھنے اس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اس کا حکم لینا وہی ہے جو مرتد کا ہے جیسا کہ آیہ قرآن مجید میں جمع الانرا ہر جہدی۔ فدا و سے طہیر یہ طریقہ عمدہ یہ حدیقہ نہ یہ فتاویٰ لکیری و غیرہ میں تصحیح ہے آں اں احتیاط احتیاط کہ بیشک کافر کی توقیر کی جائیگی اور بیشک کفر ہی سے حرمین شریفین نہ اوہ از ہم ہے مصلیٰ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو ان سے دُرائے اور نفرت والے سکن کے فاسد راستوں گھوٹی راہوں کی خدمت کرے پر پائس میں ناکی تحقیر واجب۔ ان کی پردہ و دری عوایب مع وین میں داخل ہو ہر کتاب کی پردہ و دری و اشرف عزوجل سے دعا کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہوں کی سرایت و فساد سے بچائے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسوں کو فرمایا میں بخیر ہوں اس سے جس شرار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

فرمایا میں اُن سے خیر ار وہ مجھ سے ہی گئے۔ اکثر رحم فرمائے اُنکے مرد پر جو کافروں اور
 گمراہوں سے دور ہو اور اُن کی پناہ چاہے اُنکے پیوندوں میں پڑنے سے وہ تمام ملک کے
 نزدیک عزت و تہلیل ہیں۔ کافروں سے اُنکی عظمت سخت تر ہے اس لیے کہ کھلے کافر سے
 عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالموں کی روش میں ظاہر ہوتے ہیں تو عوام اُن کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں
 جس کے اُصول نے خوب بنایا ہو اور اُن کا باطن جو اُن خجاستوں سے بھرا ہو وہ اُن کے پس جلتے
 تو دیکھو کہ کھاتے اور کفر اُن سے سنتے ہیں اُن سے قبول کر لیتے ہیں۔ تو اُن مسلمانوں پر اُن سے
 سخت خطرہ کا خوف ہو۔ خصوصاً اُن شہروں میں جہاں حاکم سلطان نہیں۔ ہر سلطان پر اُن سے
 دُور رہنا فرض ہے جیسے اُن میں گونے اور غنچوار و دندوں سے دُور رہنا اور میں سے
 ہو سکے کہ اُن کو مخدول کرے اُنکے قتل کی بڑا کھڑے اُس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک
 اسے بچالائے۔ یہ اُن کی باطنی باتوں کے باعث اُنھیں چھوڑے اُس پر اللہ کی رحمت ہر گز
 اُن سے ہر شخص یہاں تک کہ کافر کو بھی بچایا جائے نفرت دلائی جائے۔ ہر عقل پر و اجنبی کا اُن کی تظہیر کر
حق خطیبہ مشائیر مل جلکی زبان کو اللہ نے وسعت دی جو اُن پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی
 بد چیریاں تامل کرنے میں کہ ششش کریں تاکہ ہند سے اور شہر اور مذہب اُن کی تکلیفوں سے
 راحت پائیں اور عوام پر فرض ہے کہ اُن کے میل جول سے بالکل احتراز کریں کہ خدا کی قسم اُن سے
 میل جول ہذا کی کے میل جول سے ایذا میں سخت تر ہو۔ واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ تعالیٰ
 اور اُنکے طبیب سے ڈرے اور اُنکی رحمت و ثواب کا امیدوار ہو کہ اُس گروہ سے ہر چیز
 کرے اور اُس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور بھائی سے بھاگتا ہے کہ اُنکے پاس بھگنا
 سزا دیتا کر جانے والا مرض ہے اور ملتی ہوئی بلا اور نحوست ہے۔ وہ جو سوال میں بیان ہوا شک
 اُن کے کفر پر حکم کرتا ہو۔ اور یہ کہ مریدوں کا حکم اُن پر جاری کیا جائے اور یہ حکم وہاں جاری
 نہ ہو تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو اُن سے ڈرایا جائے اُن سے نفرت دلائی جائے مہر میں پڑو۔
 رسالوں اور مجلسوں اور مظلوموں میں تاکہ اُن کے شر کا ادھ مل جائے اور اُن کے

لے فرمایا میں اُن سے خیر ار وہ مجھ سے ہی گئے۔ اکثر رحم فرمائے اُنکے مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دور ہو اور اُن کی پناہ چاہے اُنکے پیوندوں میں پڑنے سے وہ تمام ملک کے نزدیک عزت و تہلیل ہیں۔ کافروں سے اُنکی عظمت سخت تر ہے اس لیے کہ کھلے کافر سے عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالموں کی روش میں ظاہر ہوتے ہیں تو عوام اُن کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جس کے اُصول نے خوب بنایا ہو اور اُن کا باطن جو اُن خجاستوں سے بھرا ہو وہ اُن کے پس جلتے تو دیکھو کہ کھاتے اور کفر اُن سے سنتے ہیں اُن سے قبول کر لیتے ہیں۔ تو اُن مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہو۔ خصوصاً اُن شہروں میں جہاں حاکم سلطان نہیں۔ ہر سلطان پر اُن سے دُور رہنا فرض ہے جیسے اُن میں گونے اور غنچوار و دندوں سے دُور رہنا اور میں سے ہو سکے کہ اُن کو مخدول کرے اُنکے قتل کی بڑا کھڑے اُس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک اسے بچالائے۔ یہ اُن کی باطنی باتوں کے باعث اُنھیں چھوڑے اُس پر اللہ کی رحمت ہر گز اُن سے ہر شخص یہاں تک کہ کافر کو بھی بچایا جائے نفرت دلائی جائے۔ ہر عقل پر و اجنبی کا اُن کی تظہیر کر

ان کی حرکت جلتے گہیں ان کی گمراہی کی روح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے

گلاب بن یازوہم علمائی کرام حرمین شریفین نے مسئلہ امکان

کذب مسئلہ غیب کا ان تحریروں میں کیا تذکرہ فرمایا

یہ دونوں مسئلے اس فتوے میں زیر بحث نہ تھے بلکہ کذب رحمانی والوں کے تذکرہ میں نہ تھا مسئلہ امکان کذب مذکور ہو اگر یہ لوگ امکان مانتے مانتے بالفعل کاذب جانتے

تھے۔ ہذا وجہ شیطانی والوں کے رد میں نہ تھا مسئلہ غیب کا ذکر آگیا کہ ایسے محبوب سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وسعت علم سے منکر ہوتے اور ایسے نہیں جس کے علم کو اس کے

علم پر ترجیح دیتے ہیں جسے اس کے سولی و زوہل نے یہ عیساء و مصلیہ و طاغوتی کے از انجا کہ یہ دونوں مسئلے ضمنی تھے اصل و تقریبات کسی میں کوئی خاص بحث ان پر نہ ہوگی پھر

اسی بعضی کلمات علمائے کرام جو ان کی نسبت بالشیعہ واقع ہوئے ان کا یہاں تخصیص کرنا بیوقوفانہ خیالی از قلم و نہیں و شہادہ

مسئلہ امور وودہ امکان کذب

حضرت شہر ریغانی فرماتے ہیں کہ مذہب نے اپنے پیر طائفہ اسماعیل و بلوی کے اہل سے الشہر و بل پر یہ افتراء پاندھا کہ اس کا جھوٹا ہوتا ممکن ہے اس کا یہ بیوہ نہ تھا مستقل کرتا

ہو نہ کیا گیا اور اشد عز و بل اس لیے نہ تھا کہ دنیا بازوں کے مکر کو راہ نہ دکھاتا تو وودہ کھڑے ہو سکے کسی سے درپائے کے قابل تھے پھر امکان کذب ماننے کا برا انجام وقوع کذب ماننے

کی صورت کھینچ لے گیا [ملاحظہ ہو] پاکی جو تجھے ایوہ و جوہر نقص و کذب نامہ زبات سے مشہور تھا بگاہ و صہ پاک ہو سب بیہوں اور ان ٹہری باتوں سے جو بکی والے جکتے ہیں آئندہ ہلاک

ان باتوں کو جو غلام کہتے ہیں پاکی اس سے جو ایسا خدا ہو جو جھوٹ اور نقص کو امکان بالشرع و شرعاً لایقہ طیبہ [سب غریباں اس خدا کو جس کے لیے ذات و صفات میں کمال ملحق بات بات

کتاب میں مذکور ہے
جو مسئلہ غیب
و امکان کذب
میں مذکور ہے
و شہادہ
و شہادہ

واجب بود بر کسی تسبیح کرتا اور ہر نفس سے اس کی پاکی بولتا ہی جو کچھ کہ اس کی زمین اور آسمانوں میں
ہے۔ اس کا کلام خالص یقین اور صریح حق ہی اور وہ جو یہ گمراہ فرقہ اشعر عزوجل کا مکان
کذب مانتا ہے اور پاکی پر اللہ کے لیے اور وہ بہت بلند و بالا ہی اس بات سے کہ یہ کہتے
ہیں (اور اس پر اس سے سند لانا ہو کہ بعض ائمہ گنہگاروں کے لیے خلف و عید
جائز رکھتے ہیں) یعنی یہ کہ گنہگار کو بخش دے اور عذاب نہ کرے (تو یہ سند لانا باطل ہی
اس لیے کہ ہر وہ حدیث مشیت الہی کے ساتھ مقید ہو کہ اشعر عزوجل خود فرماتا ہی بیشک اللہ

تغیر کو نہیں بخشتا اور اس کے نیچے جو کچھ ہے چاہے بخش دے گا تو کیوں کر تصور کہ خلف
و عید جائز ماننے والوں پر امکان کدھنے کا وجہ آئے۔ اشعر عزوجل سے مدد طلب ہو
ان لوگوں کی باتوں پر۔ قاضی قصد نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب
ممکن نہیں علامہ دوالی نے اس کی شیع میں کہا کہ خلف و عید جائز ہونے سے سند لینے کا
رفع یہ ہے کہ عید کی آیتیں ان شرطوں سے مشروط نہیں جو اور آیتوں حدیثوں سے
معلوم ہوتی ہیں اور انجملہ یہ کہ تو یہ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ مضاف نہ فرمائے تو گویا میں فرمایا گیا
کہ عاصی اگر اصرار کرے اور تائب نہ ہو اور حفاظت وغیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائے
اس حالت میں عذاب ہو گا تو ان مشروط عذاب سے کسی شرط کے نہ پائے جانے سے
عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ آیات سے مراد تجویز کا انشاء
ہے نہ حقیقہ خبر دینا تو کذب کا اصل داخل نہیں تبلیس یہ بیان جو کلام علماء میں غمنا
آگیا اسی سے صرف سند امکان کذب ہی پر غفلت ہشت پارچہ ان لوگوں کے لیے طیار ہو گیا
اشعر عزوجل پر انشاء عذاب جو وہ کہنا و تانا باز مکار شراب خراب اس کی واسطے ظالم گمراہ فرقہ
مسلمہ مقبولہ علیہ غیب

حرمین شریفین [تغیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جنہیں اشعر عزوجل نے سکھایا
جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اشعر عزوجل کا فضل ان پر عظیم ہے۔ وہ جنکو ہر چیز روشن ہو گئی اور

خلف و عید
معلوم ہوا
شرع پر منحصر
ہو گیا

محدود نے پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہو جان لیا اللہ مشرق و مغرب میں جو کچھ
سب جان لیا اور تمام گھمے پھیلوں کا علم انہیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر کثرت
عادت میں تصریح فرمائی اور غیب پر علم یعنی اصالتہ خاص انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو
دے دیا اور غیر انبیاء کو انبیاء ہی کے بتانے سے علیہم الصلوٰۃ والسلام کیا کہنے اپنے
کو نہ دیکھا کیسا ارشاد فرماتا ہو کہ اللہ کی یہ شان انہیں کہ تم کو اپنے غیب پر علم کر دے
اللہ تعالیٰ اسکے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو چننا ہے اور فرمایا اللہ
غیب کا جاننے والا ہو تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرنا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں کے
کہ عظمیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ عز و جل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران
کر دینے والے معجزے عطا فرمائے اور انہیں بقدر اپنی مشیت کے فیصلوں پر علم بخشا اللہ
سلام ان پر جو ان سب میں زیادہ کامل ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے علم غیب دینے کے ساتھ
خاص کیا۔ اس جلال والے کی حمد ہے جس نے تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علم
غیب عطا فرمانے سے خاص کیا ہمارے سرور و مہر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام
مخلوق سے بہترین جن کو اللہ تعالیٰ نے اکابر و مایوں جو کچھ ہو گزرا اور جو کچھ ہونے والا ہو
سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا۔ درود و سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات افضل ہیں
اور تمام جہان سے ان کا علم زیادہ وسیع جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام گھمے پھیلوں کا علم عطا فرمایا
صلی اللہ علیہ وسلم ان پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت
بجھایا اور ان پر اپنی واضح کتاب اناری جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔ ہمارے سرور و مہر
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو ان کے رب نے سب گھمے پھیلوں کا علم عطا فرمایا اور
انہیں اپنے فیصلوں کے علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات
مقدسہ صفت میں بھی اور عقل و علم میں بلا خلاف تمام جہان سے کامل تر ہیں ان کے قاضی
بائنس نے فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے ہے حضور کا

جانتا غیب کو اور جو کچھ ہوئے والا ہے سب کو۔ اور یہ وہ حضور محمد جس کا گوہر معلوم نہیں
 ہو سکتا اس کا تعلیم پانی کھینچا جاسکے اور یہ حضور کا غیب کو جانتا حضور کے اُن ہمت
 سے ہر جو بالیقین معلوم میں اور حلی نہر بالحق ہر کچھ بھی ہے۔ اور یہ کچھ اُن آیتوں کے
 منافق نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو
 بہت سی بھلائی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں بخیر خدا کے بتائے غیب جاننے کی
 نفی ہے۔ خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جانتا تو یہ امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ
 فرماتا ہے اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا مگر اپنے پسندیدہ رسولوں کے

جَلَّ وَعَلَا وَصَلَّى اللہُ رَحْمًا

عَلَى سَيِّدِ عَمْرٍو مَوْلَاهُ وَعَلَيْهِمْ

عَلَى الرِّصَالَةِ صَدِّقًا بَارِكًا وَفِيهَا

امیر و محمد بن عبد اللہ رب العالمین



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

سَلَامُنَا وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَى سَادَتِنَا عِلَاءِ الْبِلَادِ الْأَمِينِ، وَقَادَتِنَا
كِبَرَاءِ بِلَادِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَحَمَلِي اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُ وَبَرَكَاتُ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَلَعَلَّ فَإِنَّ الْمَعْرُوضِ عَلَى جَنَابِهِمْ بَعْدَ لُتْمِ أَعْيَابِهِمْ
عَرَضٌ مَحْتَاجٌ فَقِيرٌ، مَظْلُومٌ أَسِيرٌ، ذِي قَلْبٍ كَسِيرٍ عَلَى عِظَاءِ كِرَاءِهَا تَحِيَّةٌ
وَحَمَاءُ يَدْفَعُ اللَّهُ بِهِمُ الْبَلَاءَ وَالْعَنَاءَ، وَيَسْرِقُ بِهِمُ الْهَذَا وَالْغَنَاءَ
إِنَّ السُّتَّةَ فِي الْهِنْدِ غَرِيبَةٌ، وَظَلَمَتِ الْفَتَنَ وَالْحَنَ مَهِيْبَةٌ، وَتَدَا
لَصَعَلَةُ الشَّرِّ، وَاسْتَوْلَى الضَّرُّ، وَتَفَاقَمَ الْأَمْرُ، فَالَسَفَى الصَّبَاحُ عَلَى يَدَيْهِ
كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرِ، فَوَجِبَ عَلَى ذِمَّتِهِمْ أَمْثَالُ الْكِرَامِ السَّادَةِ الْفَنَادَةِ
الْكَرَامِ، أَعَانَةُ الدِّينِ، وَأَهَانَةُ الْمُفْسِدِينَ، أَذْلِيلُ الْيَاسُوفِ
فِي الْأَقْلَامِ، فَالْغِيَاثُ الْغِيَاثُ يَا خَيْرُ الْمَلِكِ، يَا فَرَسَ سَانَ عَسَاكِرِ رَسُولِ
اللَّهِ، أَمْدٌ وَنَابِغَةٌ، وَاعْدُ وَالِدُ فُخْ الْأَعْدَاءِ عِدَّةً، وَشَدُّ الْوَحْشَةِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ يَا مُحَمَّدُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ

سلام جاری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور ان کی برکتیں ہمارے سر و اہل امن و امان کے لئے شہر
کے غلے کے مالوں اور ہمارے پیشواؤں تیسارے مسلمان علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر و ملک
کے ماحولوں پر اللہ تعالیٰ و رواد و سلام و برکت نازل کرے ہمارے نبی اور سب انبیاء پر بھی آگے
آستانہ نبوی کے بعد آگے جناب میں عرض (اے نبی) جیسے کوئی ماحول ہمارے لئے نواہت و مہر و فرما
دل شکستہ فطرت والے کہ یہاں سے اعلیٰ جہوں سے عرض کرے جن کے فریاد سے اللہ تعالیٰ
اور صبح و روز فرماتا اور ان کی برکت سے شہر و مہر و نبی بخشتا ہے یہ جو کہ غریب و مسکین
میں غریب ہو اور غریبوں اور غریبوں کی تکیاں ہوں شہر بند ہو اور ضرر و نال اور کام نہایت
تو شہر اپنے وین پر صبر کرنے والا ایسا ہو جیسے آگ شہر میں رکھنے والا تو آپ جیسے سر و اہل
پیشواؤں کہ یہاں سے ہمت پر رواد و مہر و نال و غریب و مسکین واجب ہو جب تو اہل سے
نہیں تو غریبوں سے بھی فرما دے فرما دے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نواہت کو سوار
ہمارے مدد کرو اپنی مدد شہر کی اور مدد و شہر کے لیے سالانہ مہر و اور اس شہر میں ہمارے

في هذه الشدة . ومن الميسور . على قدر المقدور . في ابانة هذه الأمور
 ان رجلا من علماء بلادنا . الملقب على لسان عمائدنا واسيادنا . بعالم اهل
 السنة والجماعة . وقف نفسه على . دفاع تلك الضلالة والشناعة . فصنف
 كتابا . والى خطبا . تنوف كفة على مائتين . فيها للدن زرين . وجملاء
 الزين . منها شرح علقه على المعتقل المنتقد . سماه المعتقل المستند . و
 قد تكلم في بعض شريف هذه على اصول البدع الكفرية . الشائنة
 الآن في الدنيا . الهندية . فحضر منها . كر بعض الشرق باقطة . لتشرق
 منكم نظرة . وتصل إلى . وتفهم السنة . ويقرب عينا كل بحنة . تعود التقوى
 منكم . والتحقيق . وقد كبروا صريحا . انما الضلال . الذي نواهم هل هم
 المقال . فقال فيهم القول حقيق . ام لا يجوز تكفيرهم . ولا تحذر
 العوام عنهم . وتنفيرهم . وان انكروا ضرر . يأت الدن . وسبوا الله
 رب العالمين . وسبوا سواه . الامين للدين . وطبعوا . اشاعوا كلامهم
 للمدين . لانهم علماء مولوية . وان كانوا من الوهابية . فتعظيهم . واجب
 في الدين . وان فحقوا الله . وسيد المرسلين . صلى الله عليه وعلى
 آله وصحبه . اجمعين . كما نزع بعض الجهلة من المذنبين . وباسادنا
 يفتوا . ان الذين هم الان في الدنيا . الذين سبوا . ونقل كلامهم . وهما
 نبد من كتبهم . كالأعجاز الحمدي . والاله الاوهام للقادياني . وصورة
 قتيار رشيد احمد الكشكوشي في فتو غرافيا والبراهين القاطعة
 حرقه له . ونسبة لتلميذ خليل احمد الانبهي . وحفظ الايمان
 لاشر فعل التانوي معوضات . مضروب بخطوط مستأثرة على
 عباراتها المروية . هل هو في كتاباتهم هذا لا تذكرون لغيرها الذي

على ذلك
 صدق الله
 في قوله
 لا تقف
 على
 غفلة

فان كانوا كافرا كفر امر الدين به فهل يفترض على المسلمين الكفار
 كما تذكر الضموميات في الذين قال فيهم العلماء الثقاة ومن شاك
 في كفره وعدا به فقد كفر كما في شفاء السقام والبرانية وجمع
 الاثر والدر المختار وغيرها من الكتب الغرر ومن شك في هذا
 وقف في تكفيره او عظمه او غنى عن تحقيقه فالحكام في الشرع
 للبين ولا زلتهم بفضل الله مفيضين على المسلمين احكام الدين
 امين والصلاة والسلام على سيد المرسلين محمد وآله وصحبه

قال في المعتمد المستند

بعد ما حقق ان صاحب اليد عن المكفرة اعني به كل مدع للاسلام
 منكر لشي من ضروريات الدين كافر باليقين وفي الصلاة خلفه وعليه
 المناكحة والذبيحة والمجالس والمكالمه وسائر المعاملات حكم حكم
 المرتدين كما نص عليه في كتب المذهب كالهدي والغرر وملتقى
 الابحار والدر المختار وجمع الاثر وشرح النقاية لا يرحل في الفتاوى
 الظهيرية والطريقة الحمديية والحديقة السندية والفتاوى
 الهندية وعرفها متونا وشروحا وفتاوى ما نصه ولنعبد
 بعض من يوحد في اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقياء فان
 الفتن داهية والظلم مآثر حكمة والربان كما اخبر الصادق
 المصدوق صلى الله تعالى عليه وسلم يصير الرجل مؤمنا ويصير
 كافرا او يمس مؤمنا ويصير كافرا والعباد بالله تعالى فيجب التنبيه
 على كفر الكافرين المنساقين باسم الاسلام ولا حول ولا قوة الا بالله

اگر شکر میں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے جیسا کہ کثرت منکران
ضروریات دین کا حکم ہے جن کے بارے میں علمائے متقدمین نے فرمایا جو ان کے کفر و عذاب
میں شک کرتے خود کافر ہی جیسا کہ شفاء السقام و بنمازیہ و مجمع الانہر و ذخائر غیر بارگشت
کتاب میں ہے اور جو ان میں شک نہ کرے انہیں کافر کہنے میں مل کر دیا گیا ہے یا ان کی تکفیر سے منع کر دے
و شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات ہمیشہ افضل فعل سے مسلمانوں پر احکام
دین کا افادہ فرماتے ہیں اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سردار
محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر

المستندین

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والابیہی ہر وہ شخص کہ دعوت اسلام کے ساتھ ضروریات
دین سے کسی چیز کا شکر بواقیہ کافر ہی کہے جیسے تازہ پختے اور ان کے چنانچہ کی نماز پڑھنے
اور ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے اور ان کے ہاتھ کا زچہ کھانے اور ان کے پاس بیٹھنے
اور اس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اس کا حکم لینا وہی ہے جو مرتدوں کا
حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہدایہ وغیرہ و الفتی الابحار و درمختار و مجمع الانہر و شریع
نکاح بر جندی و فتاویٰ ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندویہ و فتاویٰ ملکیہ و غیر ہاتھوں
سروج و فتاویٰ میں تصریح ہے کہ اس تحقیق کے بعد یہ جہالت لکھی اور چاہیے کہ ہم
کتاب میں ان اختیارات سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زمانہ میں پائے جاتے ہیں
اس لیے کہ فتنے سخت حدود رسالہ میں اور غلطیوں گنگنہ رنگشا کی طرح چھائی ہیں اور مذہب کی وہ
حالت جو جیسی صادق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ظہری تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان ہو گا اور شام کو
کافر اور شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر و العیاذ باللہ تعالیٰ تو ان کا منہ بدل
کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پروردہ بنائے ہو سکے
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

فمنهم المزمعون ونحن نسميهم الغلامية نسبة إلى غلام محمد
 القادري إلى مجال حدث في هذا الزمان فادعى أو لا مسألة للشيخ
 وقت صدق في والله فأتته مثل الميهم الدجال الكذاب ثم
 ترقى به الحال فادعى الوحي وقت صدق والله لقوله تعالى في
 بيان الشيطان يوحى بعضهم إلى بعض شره من القول عن رسول
 أما نسبة الأصنام إلى الله سبحانه وتعالى وجعله كتابه
 الإبراهيم الغلامية كلام الله عز وجل فذلك أيضا مما أوحى إليه
 إبليس أن خذ مني وانسب إلى الله العالمين ثم صرح بإدعاء النبوة
 والرسالة وقال هو الله الذي أرسل رسوله في قاديان ونزع
 أنهما نزل الله تعالى عليه أنا أنزلناه بالقاديان وبالحق نزل ونزعم
 أنه هو أحمد الذي بشر به ابن القنول وهو المراد من قوله تعالى عنه
 ومبشر رسول يأتي من تحت ذي أسفه أحمد ونزع عمر الله تعالى
 قال له أذلك أنت مضد اتي هذه الآية هو الذي أرسل رسوله بالهدى
 ودين الحق ليظهر على الدين كله ثم أخذ يفضل نفسه اللطيفة
 على كثير من الأنبياء والمرسلين وصلوات الله تعالى وسلامه
 عليهم أجمعين وخص من بينهم كلمة الله ورسوله الله ورسول
 الله عيسى صلى الله تعالى عليه وسلم فقال مع ابن مريم كذا كذا
 أسس به خير غلام محمد به اسي اتركوا ذكرا ابن مريم فإن غلام أحمد
 انضمل منه فادعى قد أخذ بإتيان تدعى مما أتته عيسى رسول الله عليه
 الصلاة والسلام فإين تلك الآيات الباهرة التي أتت بها عيسى كحياء
 المسوسة وإبراء الأكمته والأبرص وخلق هيأة الطير

ان میں سے ایک فرقہ مزیہ جو اور ہم نے انکا نام غلامیہ رکھا ہے غلام احمد قادیانی کی طرف
 نسبت وہ ایک وصال جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتداً شیل مسیح ہونے کا دھوکہ لگایا
 اور بادشہ اس نے سچ کہا کہ وہ مسیح وصال کتاب کاشیل ہے پھر اسے اور اونچی چڑھی
 اور وہی کا اوکا گیا اور بادشہ وہ اس میں بھی سچا ہوا اسلئے کہ اللہ تعالیٰ وہ بارہ شیا طین
 فرماتا ہے ایک ان کا دوسرے کو دھوکہ کرتا ہی بناوٹ کی بات دھوکے کی بدنامی کا
 انہی وہی کو اللہ سبحانہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی
 کتاب بتانا یہی شیطان ہی کی وحی سے ہوا کہ لے مجھ سے اور نسبت کر رہے الطین کی
 طرف پھر دھوکہ نبوت و رسالت کی صاف تصریح کروئی اور لکھ دیا کہ اللہ وہی ہے
 جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور تم کیا ایک آیت اُتری کہ ہم نے تم
 قادیان میں آمارا اور حق کے ساتھ اُترا اور تم کیا کہ وہی وہ احمد ہے جن کی بشارت
 عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی تھی اور ان کا یہ قول جو ست آں مجید میں مذکور ہے میں
 بشارت دیتا آیا ہوں اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائے والے ہیں ان کا نام پاک
 احمد ہے اس سے میں ہی مراد ہوں اور تم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے کہا ہے کہ
 اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے
 دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفس لشوم کو بہت لایا
 وہ طین علیہم الصلوٰۃ والسلام سے فضل بتانا مشہور کیا اور گروہ انبیاء علیہم السلام
 سے کل خدا و روح خدا و رسول خدا عز و جل عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بعضی شان
 کے لیے خاص کر کے کہا ہے **۵** ہیں مریم کے ذکر کو چھوڑ دیا اس سے بہتر غلام احمد ہے
 اور جبکہ اس سے مواخذہ ہوا کہ لو اپنے آپ کو رسول خدا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا شیل
 بتاتا ہے تو وہ عقل کو حیران کر دینے والے معجزے کہاں ہیں جو عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا کرتے
 تھے جیسے مردوں کو جلا نا اور زنا و فاحشے اور برہنہ پوشے کا چاکرنا اور کسی کی ایک منکاحیت بنا

من الطين فينشق فيه فيكون طيرا ياذن الله تعالى فأجاب بان عيسى انما
 كان يفتلها بمسمر يرمي اسم قديم من الشعوب بلسان النكارة قال ولو انكر
 امثال ذلك لا نبت بها واذا قد تعود الى بناء عن الغيوب الاثية كثيرا
 ويظهر فيه كذب كثر يراى يراد اوصى دابة هذا بان ظهر الكذب
 في اخبار الغيب لا ينافي النبوة فقد ظهر ذلك في اخبار امرىءات من
 النبيين واكثر من كل بيت اخبار عيسى وجعل يصعد مصاعدا الشقاوة
 حتى عد من ذلك واقعة الحد يبية فلعن الله من اذى رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم ولعن من اذى احد امن الانبياء صلى الله تعالى
 على انبيائه وبارك وسلم واذا قد اسراده المسلمين على ان يجعلوا اياته
 المسموعة الموعودا من مريم البتول والحبر ضرب ذلك المسلمون واخذوا
 يتلون فضائل عيسى صلوات الله تعالى عليه قام بالنضال وطفق يدعى
 له عليه الصلاة والسلام مثل الجعاب حتى تعدى الى امته الصديقين
 البتول المصطفاة المظهرة المبررة بشهادة الله تعالى ورسوله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وصرح ان مطاعن اليهود على عيسى وائمة لا جواب
 عنها عندنا ولا نستطيع ردها اصلا وجعل يلزم البتول المظهرة من تلقاء
 نفسه في عدة مواضع من مسائله الخبيثة بما يستثقل المسلمون نقله و
 حكايته ثم صرح ان الدليل على نبوة عيسى قال بل عدة دلائل قائمة على
 ابطال نبوته ثم تشرى قاعن المسلمين ان يقر واعنه كما انه فقال
 وانما نقول بنبوته لان القرآن عدله من الانبياء ثم عاد فقال لا يمكن
 ثبوت نبوته وفي هذا احكاما ترمى آكذاب القرآن العظيم ايضا
 حيث حكم بما قامت الا دلة على بطلانه الى غير ذلك من كفر بآيات المعونة

پھر اس میں پھونک مارنا اس کا حکم خدا عزوجل سے پروردہ ہو جانا اور اس کا یہ جواب دیا کہ یہ
 یہ باتیں مسخرہ و مزاح سے کرتے تھے کہ انگریزی میں ایک قسم کے شجاعت کا نام ہے اور لکھا کہ
 اسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کہہ دیتا اور جب پیشین گوئی کرنے کی عادت اسے چری
 ہوئی ہے اور پیشین گوئیوں میں اس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
 بیادہ کی یہ دعا نکالی کہ پیشین گوئیاں جھوٹی جانا کچھ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے جانے لگتا ہے
 کی پیشین گوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ جسکی پیشین گوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ عیسیٰ ہیں علیہ صلاۃ
 والسلام اور یوں اشتقاق کی طریقہ یہاں چڑھتا گیا یہاں تک کہ انہیں جھوٹی پیشین گوئیوں میں واقعہ
 مدعیہ کو خدا یا تو اللہ تعالیٰ کی محنت ہوا سپر جس نے انہیں آدمی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو
 اللہ تعالیٰ کی محنت سپر جس نے کسی نبی کو انعام اور اللہ تعالیٰ کی درودیں اور کتبیں اور سلام کے
 انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام پر آدھیکہ اس نے چاہا کہ مسلمانان ربودہ سنی اسکو ابن مریم بنالیں
 مسلمانان سپر اخصی نہ ہوئے اور عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے فضائل انہوں نے پڑھنا شروع
 کیے تو لڑائی کے لیے اٹھا اور عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام میں عیب اور خرابیاں بتائی شروع کیں
 یہاں تک کہ انکی والدہ ماجدہ مکہ مرقی کی جھوٹ لیتے ہیں اور غیر خدا سے بے ملاقات اور جو اللہ تعالیٰ
 اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی سے جتنی ہوئی وہ تھری اور بے عیب میں اور تصدیق
 کردی کہ یہودی جو عیسیٰ اور انکی ماں پر حق کرتے ہیں انکا ہا سے پاس کچھ جواب نہیں نہ ہم صلاۃ پر
 رد کر سکتے ہیں اور ان پاک بتوں کو اپنی طرف سے اپنے خبیث رسالوں میں جا بجا وہ عیب لگا
 کہ مسلمان پر جب تک نقل کرنا بھی گراں ہو اور تصدیق کردی کہ عیسیٰ کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ مستحویں
 انکے بطلان نبوت پر قائم ہیں پھر اس خوف سے کہ تمام مسلمان اس سے نفرت کر جائیگے یوں
 اپنے کھڑے پروردہ والا کہ ہم انہیں صرف اسوجہ سے ہی مانتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں انبیاء میں
 شمار کر دیا ہے پھر ملٹ گیا اور بولا کہ انکی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اس کے اس قول میں جیسا کہ
 ہے ہر قرآن مجید کا بھی جھٹلانا ہو کہ اسنے اسی بات فرمائی جسکے بطلان پر دلائل قائم ہیں انکے صلوٰۃ
 کفریات اور نہایت ہیں ۴۴

احاد الله المسلمين من شره وشر الدجال جلة اجمعين ومنهم
 الوهابية الامثالية والخواتمية وقد قصصنا عليك اقوالهم
 وشأنهم وانهم كانوا واثقوا فيما قبل وهم مقسمون الى الاميرية
 نسبة الى امير حسن وامير احمد الهسوانيين والنديرية المنسوبة
 الى نذير حسين الدهلوي والقاسمية المنسوبة الى قاسم النانوتى
 محمد بن الناس وهو القائل فيه لو فرض في زمنه صلى الله تعالى عليه وسلم
 بل لو حدث بعد ذلك صلى الله تعالى عليه وسلم نبي جديد لم يخل ذلك
 بمقامته وانما يخيل العوام انه صلى الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين
 بمعية اخر النبيين مع انه لا تحصل فيه اصلا عند اهل الفهم الى اخر
 ما ذكر من الهدى يانات وقد قال في التقية والاشياء وغيرهما اذ لم يعرف
 ان محمد صلى الله تعالى عليه وسلم اخر الانبياء فليس بمسلم لان من
 الضرورى ان ام النانوتى هذا هو الذى وصفه محمد على الكانفوري
 ناظم السند وتكبير الامة العبدية لمجن مقلب القلوب والا بصا سره
 ولا حول ولا قوة الا بالله الواحد القهار العزيز الغفار فها هو المرددة
 المريدة الخناس مع اشتراكهم في تلك الداهية الكبرى مفترقون
 فيما بينهم على امر يروجى بها اليهم الشيطان غرورا وقد فصلت في
 غير ما رسالة ومنهم الوهابية الكد ابية انبا
 من شيد احمد الكشكوشى تقول اولاً على الحضرة الصمدية تبعاً
 لشيوخ طائفته اسمعيل الدهلوي عليه ما عليه بامكان الكذب قد
 رددت عليه هذا بانه في كتاب مستقل بميته بسجن السجون
 كذب مقبوح وامر سلكه اليه وعليه بصيغة الالتزام من موهبة وانت

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کے اور تمام دُعاؤں کے شر سے بڑا دے دوسرا فرقہ وہابیہ
 امثالہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چھریاں مثل موجوداتِ عالم اور
 عورتیں (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اولیائے امت میں ہیں) چھوٹا تمام ایسے موجودات
 والے اور ہم سابق میں اُس کے احوال و اقوال اور یہ کہ وہ تھے اور نہ سب سے بیان کر چکے ہیں اور
 وہ بھی قسم کیا ایک امیر یا امیر حسن و امیر احمد سوانیوں کی طرف منسوب اور ترمذی و سمرقانی
 و طوسی کی طرف منسوب اور قاسمیہ قاسم ناوٹوی کی طرف منسوب جسکی تھریاں اس کے اور
 اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے بلکہ بالفرض آپ کے زمانہ میں ہی کہیں اور کوئی نبی ہو سکتا
 بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی غایت
 محدودی میں کچھ فرق نہ آئیگا و ام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا یا نہیں ہو کہ آپ سب میں آخر
 ہی ہیں مگر اہل فہم و حشون کہ تقدم یا تاخر زمانہ میں بالذات کچھ فضیلت نہیں اور مالا کہ فتاویٰ جمہور
 الاشباہ والنظائر وغیرہ میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سب سے پہلا نبی نہ جائے
 تو مسلمان نہیں اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب انبیاء سے زما
 میں پہلا ہونا ضروریاتِ دین سے جو اور یہ وہی نا تو تو میں بھیجے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ نے
 حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا پاکی جو اُسے جو دلوں اور آنکھوں کو اپٹ دیتا ہو و لا حول و لا قوة الا باللہ
 علی تعظیم تو یہ سرکش شیطان کے چلے آئے اس حیثیت میں سب شرکیہ میں ہیں
 راہوں میں پھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے لٹکے دلوں میں ڈالنا ہو اور ان کی
 تفصیل شدہ و رسالوں میں ہوگی یہ سر فرقہ وہابیہ کذا امیر رشید احمد گنگوہی کے پیر و پیچھے تو اس
 نے اپنے پیر طائفہ اسماعیل و طوسی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ اعتراض کیا کہ اُس کا
 جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا یہ جھوٹ کہنا ایک مستحسن کہ اب میں تو کیا میں کا
 نام سچن اسبوت من عیب کذب مسیوح رکھا اور میں نے یہ کتاب نصیحت و حشری اُسکی
 طرف اور اس پر بھی اور بدعت و کذب

شركي وكتب قبله ان هذا الشرك ليس فيه حبة خردل من ايمان
 فيا المسلمين يا المؤمنين بسند المرسلين صلى الله تعالى عليه و
 عليهم اجمعين فانظروا الى هذا الذي يدعى علوا الكعب في العلوم والآثان
 وسعة الباع في الايمان والعرفان ويذكر في اذنا به بالقطب وغوث
 الزمان كيف يسب محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 ملا فيه ويؤمن بسبعته علم شيعته ايليس ويقول لمن علم الله ما لم يكن
 يعلم وكان فضل الله عليه عظيم الذي جعل له كل شئ وعرفه و
 علمه في السموات والارض وعلمه ما بين المشرق والمغرب وعلم
 علم الان والجن والآخرين كما نص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة
 انه اهي نص في سمعة علم فهل ليس هذا الايمان بعلم ايليس وكفر
 بعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وقد قال في نسيم الرياض كما
 قالهم من قال فلان اعلم منه صلى الله تعالى عليه وسلم فقد عابه و
 نقصه فهو سائب والمعاكر فيه حاكم السائب من غير فرق الى الستة منه
 صورة وهذا اكله اجماع من لدن الصحابة رضي الله تعالى عنهم
 ثم اقول انظروا الى آثار حقه الله تعالى كيف يصير البصير اعشى و
 كيف يختار على الهدى العمى يؤمن بعلم الارض المحيط لا يليس
 واخيرا ذكر محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا شرك
 وانما الشرك اثبات الشرك لله تعالى فالشئ اذا كان اثباته لاحد
 من المخلوقين شركا كان شركا قطعاً لكل الخلائق اذ لا يصح ان يكون
 احد شركاً لله تعالى فانظروا كيف امن بان ايليس شركاً له سبحانه
 وانما الشراكة مختلفة عن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم انظروا الى

اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

خبر دادی مسلمانوں فرمایا کہ وہ جو سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اہل بیت علیہم السلام پر ایمان رکھتے ہیں اسے دیکھو یہ جو دعویٰ کرتا ہے کہ علم و پختہ کاری میں اوپے پائے پر ہے اور ایمان و معرفت میں یہ بطور رکھتا ہے اور اپنے دم چھلوں میں قطب اور غوث زمانہ کہلاتا ہے کسی مونہ بھر کے گالی دے رہا ہے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور اپنے پیغمبر کی دست علم پر تو ایمان لاتا ہے اور وہ جیسے اللہ عزوجل نے سکھادیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل کن پر غلیم جو وہ جنکے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور انھوں نے ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہو جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو کچھ تھ سب جان لیا اور تمام انگلوں پھلوں کا علم انھیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر کثرت احادیث میں تصریح فرمائی انکے حق میں یوں کہتا ہے کہ انکی دست علم میں کونسا نص ہے کیا یہ علم الہی ہے یا ایمان اور علیہم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہوا اور بیشک سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کتاب میں گزر چکا ہے کہ جو کسی کا علم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ بتائے اس نے بیشک حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگا دیا اور حضور کی شان گھٹائی تو وہ گالی لینے والا ہے اور اسکا حکم وہی ہے جو گالی دینے والے کا ہے اسلاف فرقہ میں اس میں سے ہم کسی صورت کا استثنا نہیں کرتے اور ان تمام احکام پر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ سے اب تک برابر اتباع چلا آیا ہے پھر میں کہتا ہوں اللہ کے مقرر کرنے کے اثر دیکھ کر کوئی کھیا اندھا ہو جاتا ہے اور راج حق چھوڑ کر چوٹ ہونا پسند کر لیا جیسے کہ لے تو زمین کے علم صحیح ہے ایمان لانا ہے اور جب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آیا تو کہتا ہے یہ شرک ہی حالانکہ شرک تو اسی کا نام ہے کہ اللہ عزوجل کے لیے کوئی شرک نہ تھا یا جائے تو جس چیز کا مخلوق میں کسی ایک کے لیے ثابت کرنا شرک ہو تو وہ تمام جہاں میں جسکے لیے ثابت کی بات یقیناً شرک ہوگا کہ اللہ کا کوئی شرک نہیں ہو سکتا تو دیکھو اب میں اللہ عزوجل کیساتھ شرک نہ کیا کیا ایمان رکھتا ہے شرک تو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملتی ہے۔

عشاوة غضب الله تعالى على بصره يطالب في علم محمد صلى الله تعالى
 عليه وسلم بالنص ولا يرضى به حتى يكون قطعياً ما إذا جاء على سلب
 صلى الله تعالى عليه وسلم فسلك في هذا البيان نفسه على ما يستلزم
 اسطر قبل هذا الكفر المبين بتحديث باطل لا اصل له في الدين
 ونفسه كذباً إلى من لم يرد بل مودة بالمر المبين حيث يقول مروى
 الشيخ عبد الحق (قدس سره عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال
 لا اعلم ما وراء هذا الجدار اراه مع ان الشيخ قد مر الله تعالى سره انما
 قال في مدارج النبوة هكذا يشكك فلهم ان جاء في بعض الروايات
 ان قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انما انا عبد في العلم
 ما وراء هذا الجدار وجوابه ان هذا القول لا اصل له ولم يعم به
 الرواية اذ فالنظر وكيف يجتمع بالانقربوا الصلوة ويترك وانتم سكرى
 وكذلك قال الامام ابن حجر العسقلاني لا اصل له اراه وقال الامام ابن
 حجر المكي في افضل القرى لم يعرف له سند اراه وقد عرضت قوليه
 هذا من اعني ما اقترفت من تكذيب الله سبحانه وتعالى عن رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم على بعض الامم له ومريداه فاعترضني قال
 ما كان شخفاً ليتفوه بأمثال هذا الكفر فأرسلته الكتاب وكشفت
 عن كفره الجواب فاجاءه الاضطراب الى ان قال ليس هذا الكتاب
 لشيخى انما هو لتلميذه خليل احمد الى الله فقلت هو قد قرظ عليه
 وسماه كتاباً مستطاباً وتالياً نفيساً ودعاً الله تعالى ان يتقبله وقال
 هذا الكتاب دليل واضح على سعة نور علمه وتوفيقه وقسوة ذكائه
 وفهمه وحسن تقريره وكما عتق به اراه فقال لعلمه لم ينظر فيه مستوفياً

منصب اتھی کا گھٹا توپ اسکی آنکھوں پر بکھیرا علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص
 اکتا ہے اور نص پر بھی رخصی نہیں جتنا قطعی نہ ہوا اور جب حضور اقدس صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو خود اسی بحث میں صفحہ ۴۶ پر اس ذلت و خوارگی
 کفر سے چند سطر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جس کی دین میں بالکل اصل نہیں
 اور ان کی طرف اسکی بھڑائی بہت کرنا ہی جنھوں نے اُسے روایت نہ کیا بلکہ اسس کا
 ساتھ نہ کیا کہ اکتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی
 علم نہیں حالانکہ شیخ نے تاریخ النبوت میں یوں فرمایا ہے یہاں یہ اشکال نہیں کیا جاتا
 ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ
 ہوں اس دیوار کے پیچھے کمال مجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض
 نے اصل ہی اسکی روایت صحیحہ نہ ہوئی دیکھو کسی کا تقریر تو الصدوق سے دلیل آیا
 اور اکتا تو شکوہ کو چھوڑ گیا اسی طرح امام ابن حجر مستطابی نے فرمایا اسکی کچھ اصل نہیں
 اب امام ابن حجر کی نے فضل لغت میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی اور میں نے
 اسکے یہ وہ نول قول یعنی وہ جو اس نے کذب اتھی عز جلالہ اور تنقیص علم رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے
 پیش کیے تو اس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا ہمارے پیر کہیں ایسے کفر تک کہتے ہیں
 تو میں نے اسے کتاب دکھائی اور اس کے کفر کا پردہ کھولا تو مجبور ہو کر اُسے یہ کہنا پڑا
 کہ یہ کتاب میرے پیر کی نہیں یہ تو انکے شاگرد خلیل احمد اہلشی کی ہے میں نے کہا
 اس نے اسپر تقریر لکھی اور اُسے کتاب مستطاب اور تالیف نہیں کہا اور اللہ تعالیٰ
 سے دعا کی کہ اُسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی دوست نور علم
 اور محنت و کار و فہم حسن تقریر و ہلکے تحریر پر دلیل واضح ہے تو اس کا سر پہلکا
 کہ شاید انھوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی

انما نظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على التفسير قلت كلامي قد صرح
 في هذا التقرير ايضا انه رآه من اوله الى آخره قال لعنه له ينظر فيه نظره
 قلت كلامي صرح فيه انه رآه بنظره انما هو هذا القطعة في التقرير ان
 احقر الناس رشيد لجمرك الكشكوش طالع هذا الكتاب المستطاب البر
 المقاطعة من اوله الى آخره باعوان النظر اها فبعت الذي كابر والله لا
 يحدي كيد المكابرين **ومررت براء هؤلاء الوهابية الشيطانية**
 رجل اخر من اذئاب الكشكوش يقال له اشرف على التانوي صنعت رُسَيْلَةً
 لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذي للرسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبي وكل مجنون بل
 لكل حيوان وكل بحيمة وهذا الظاهر الملعون ان صرح الحكم على ذات
 النبي المقدسة بعلم المغيبات كما يقول به زبيد فاستول عنه الله
 فاذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كماها فان اراد البعض فانه خصه
 فيه لحضرة الرسالة فان مثل هذا العلم الغيب حاصل لزبيد
 وعمر وبل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد
 الكل بحيث لا يشك منه فرد فبطلا انه ثابت نقلا وعقلا اها فتول
 فانظر الى آثار ختم الله تعالى كيف يسوي بين رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وبين كل اوكل وكيف ضل عنه ان علم زبيد وعمر
 وعلم عظماء هذا المتشيعين الذين سماهم بالصوب لا يكون ان كان الاظنا
 وانما العلم اليقيني بها اصدالة الانبياء ع الله تعالى وما حصل به القطع لغير
 فانما يحصل بانبياء الانبياء عليهم الصلاة والسلام لا عن غير المرتز الى
 ربي كيف يقول وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

کسیر کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسہ کیا تھیں نے کہا یہ نہیں
 بلکہ اس نے اسی تقریظ میں تصریح کی ہے کہ اس نے یہ کتاب اقل سے آخر تک دیکھی ہوگا
 شاید انھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی تھیں نے کہا ہشت بلکہ اس نے تصریح کی ہے کہ میں نے
 اسے بغور دیکھا اور تقریظ میں اسکی عبارت یہ ہے۔ اس احقر الناس بر شیخ احمد گنگوہی نے
 اس کتاب میں خطاب براہین قاطعہ کو اول سے آخر تک بغور دیکھا۔ اسے

تو دنگ ہو کر رہ گیا ناحق سمجھنے والے اور اللہ تعالیٰ بہت دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا اور
 اس فرقہ واریہ شیطانہ کے بیروں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں رہا جسے
 اشرف صلی اللہ علیہ وسلم نے اس نے ایک چھوٹی سی رسالہ تصنیف کی کہ چار ورق کی تھی
 اور اس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہوا تو ہر جگہ
 اور ہر جگہ بلکہ ہر جگہ اور ہر جگہ اسکی لہجہ عبارت یہ ہے کہ اکی ذاتی علم
 علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو در یافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب کے مراد بعض غیب

یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علم غیب تو زید و عمرو
 بلکہ ہر کسی و جنوں بلکہ جمیع حیوانات و نباتات کے لیے بھی حاصل ہو۔ الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب
 مراد ہیں اس طرح کہ اسکی ایک ضروری غایت نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے
 ثابت ہے۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کسی جاہل یا کبریا ہے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جنس و چنانچہ میں اور کہہ کر اتنی سی بات اسکی سمجھ میں نہ آئی کہ زید و
 عمرو اور اس شخص کی جگہ والے کے یہ شبہ ہے کہ اس نے نام لیا انھیں غیب کی کوئی بات
 معلوم ہوگی بھی تو بعض بطور ظن حاصل ہوگی امور غیب پر علم یقینی تو اسالہ خاص انبیاء علیہم السلام
 و السلام کو ملتا ہے اور غیر انبیاء کو جن امور غیب پر یقین حاصل ہوتا ہے وہ انبیاء ہی کے جہانے
 سے ملتا ہے علیہم السلام والسلام اور کسی کے کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیا شاد
 فرماتا ہے کہ اللہ کی یہ شان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے اہل اللہ تعالیٰ

يختص من رسله من يشاء وقال عز من قائل علم الغيب فلا يظهر على غيبه
احد الا من اراده من رسل الاله فانظر كيف ترك القرآن وودع
الايان ولخذ يسأل عن الفرق بين النبي والحيوان كذا لك يطبع
الله على قلب كل متكبر خوان في شوا النظر وكيف حصر الامر بالمطلق
العلم والعلم المطلق ولم يجعل الفرق بعلم حروف او حروف بين وعلوم
خارجية عن العدد والحد شيئا فانحصر الفضل عند في الاحاطة
التامة ووجب سلب الفضيلة عن كل فضل ابقى بقية فوجب سلب
فضل العلم مطلقا عن الانبياء عليهم الصلاة والسلام ومن دون
تخصيص بالغيب والشهود وتجريان تقريره الخبيث فيه اظهر من
جريانه في علم الغيب فان حصول مطلق العلم ببعض الاشياء لكل
السمان وحيوان اظهر من حصول بعض علوم الغيب لهم ثم اقول
لن ترمي ابداء من ينقص شأن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وهو
معظم لربه عز وجل كلا والله انما ينقصه من ينقص ربه تبارك وتعالى
تعالى كما قال عز وجل وما قدر الله الحق وتدره فان ذلك التقدير
الخبيث ان لم يجز في علم الله عز وجل فانه يجزى بعينه من دون
كلية في قدرته سبحانه وتعالى كان يقول محمد منكر لقد سرقة العادة
سجنه وتعالى متعلما من هذا الانجاد المنكر لعلم محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم انه ان علم الحكم على ذات الله المقدسة بالقدر سرقة على
الاشياء كما يقول به المسلمون فالمسؤول عنهم انهم ما اذ ارادوا
بمحمد البعض الاشياء عام كلها فان ارادوا البعض قاصي خصوصية
فيه لحضرة الالهية فان مثل هذه القدرة على الاشياء حاصلة

اسکے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو پختا ہے اور اسی نے فرمایا (عزت والا
 وہ فرمانے والا) اللہ غیب کا جاننے والا ہے تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے
 پسندیدہ رسولوں کے۔ دیکھو اس شخص نے کیسا قرآن عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو رخصت کیا
 اور یہ پوچھنے بیٹھا کہ یہی اور جانور میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ ٹھکانا دیتا ہے ہر مغرور شخص
 و غائبانہ کے دل پر پھر خیال کرو اس نے کیونکر مطلق علم اور علم مطلق میں ہضم کر دیا اور ایک دو
 حیرت جانتے اور ان علموں میں جنکے لیے عدد شمار کچھ فرق نہ جانا تو اس کے نزدیک
 فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہوا اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اس کمال
 سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی مطلق علم کی
 فضیلت کا سلب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں باقی رہنے
 سے مطلق علم میں اسکی تقریر ضیث کا ماری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے
 بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا انھیں علم غیب حاصل ہونے سے ناگزیر و شش ہر
 ہوتا ہوں ہرگز کبھی تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محبت صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان
 گھٹائے اور وہ ان کے رب جل و علا کی تعظیم کرتا ہو یا شاہد کی قسم انکی شان وہی گھٹائیگا
 جو انکے رب تبارک و تعالیٰ کی شان گھٹاتا ہو جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ ظالمین
 نے فرار و اقصیٰ خدا ہی کی قدر نہ پہچانی اسلئے کہ یہ گندمی تقریر اگر علم اللہ عزوجل میں جا ہی
 نہ ہو تو وہ قدرت الہی میں بعینہ بغیر کسی تکلف کے جاری ہو جیسے کوئی بیدین ہو اللہ سجدہ
 تعالیٰ کی قدرت عامہ کا منکر ہو اس منکر سے کہ علم محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا
 انکار رکھتا ہے بلکہ کریوں کہے کہ اللہ عزوجل کی ذات محبت پر قدرت کا حکم کیا جانا
 اگر قبول مسلماناں صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء
 قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت ہو تو اس میں اللہ عزوجل کی
 کیا تخصیص ہے اسی قدرت

لزبد وعمر ويل لكل صبي ومجنون بل بجميع الحيوانات والبهائم وان
 امراد والكل بحيث لا يشد منه فرد في طلائه ثابت عقلا ونقله فان
 من الاشياء ذاتها تعالى شأنه ولا فتدبره له على نفسه والى الحان
 مفيد ومراحم كان مسكنا فلم يكن واجبا فلم يكن الها فانظر الى القبول كيف
 يجبر بعضه الى بعض والعباد بالله رب العالمين وبأجسادهم هؤلاء
 الطوائف كلهم كفار صرندون خارجون عن الاسلام باجماع
 المسلمين وقد قال في البرازية والسدود والفرار والفتاوى الخيرية
 وجميع الانهر والدر المختار وغيرها من مجلدات الاسفار في مثل
 هؤلاء الكفار من شك في كفره وعذابه فقد كفر به وقال في الشفاء
 الشريف ونكفر من لم يكفر من دان بغير صلة الاسلام من الملل او وقف
 فيهم او شك ام وقال في البحر الرائق وغيره من حسن كلام اهل الهواء
 او قال معلوم او كلام له معنى صحيح ان كان ذلك كفرا من
 القائل كفر المحسن ام وقال الامام ابن حجر في الاملام في فصل الكفر
 المتفق عليه بين ائمتنا الاملام من تلفظ بلفظ الكفر بكفر وكل من استحسنه
 او رضي به يكفر ام فالعذر الحذر ايها الماء والمسدرة فان السدين
 اعز ما يوثر وان الكافر لا يوقر وان الضلال اهم ما يحذر وان
 الشر اجلب للشر وان الدجال شر منظر وان اتباعه اوفى وآك ثمر
 وان عجائبه اظهر واحكامه وان الساعة ادهى وامر وفقر الى الله
 فقد بلغ السيل لباه ولا حول ولا قوة الا بالله وانما الطنينا
 في هذا المقام لان التسمية على هذا من اهم المهام وحيثما
 الله ونعم الوكيل وفضل الصلاة واكمل التمجيل على سيدنا

توزید و غم و بلکہ ہر قسمی و مختلف بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حامل ہوا اور اگر گل اشیا پر قدرت رکھتا
 ہے اس طرح کہ اسکی ایک غمزدگی نہ رہے تو اسکا بطلان دلیل نقل و نقل سے ثابت ہو کہ ہر شیا
 میں خود ذات باری بھی ہوا اور اسے خود اپنی ذات پر قدرت حاصل نہ ہو جائیگا تو ممکن ہو جائیگا تو
 واجب نہ ہو جائیگا تو لہذا نہ ہو جائیگا تو بکاری کو دیکھو کسی ایک سری کی طرف کھینچ کے لیجاتی ہو اور اشکی
 نہ ہو سکتا ہے جہاں کلام الہی خلاصہ کلام ہے ہر کوئی عالم اس کے سبب فروغ میں باجماع اسے اسلام
 ملے ہیں اور بیشک ہزار ہا اور دھڑ دھڑ اور فناوی خیر اور مجمع الانہر اور درمختار وغیرہ مستحق کمال
 ہیں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا اگر جو ان کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہو اور اللہ عزوجل
 میں فرمایا اہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر کہے جس نے امت اسلام کے سوا کسی ملک کا عقائد
 لیا ان کے پاس سے حق توقف کرے یا شک لے اور بحر الرائق وغیرہ میں فرمایا جو بد مذہبوں کی بات کی ہیں
 اسے یا کہے کہ سنی گھتی ہی اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے والے کی وہ بات کفر ہی تو چہ
 انکی تحسین کر رہی ہو بھی کافر ہو جائیگا اور امام ابن حجر نے کتاب الاملاہ کی اس فصل میں ہیں میں ہیں
 انکی میں جنکے کفر ہونے پر اسے امت اسلام کا اتفاق ہو فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہو اور جو اس بات
 کو اچھا بتائے یا اسپر راضی ہو وہ بھی کافر ہو۔ ہاں ہاں احتیاط احتیاط اسوشی اور پانی کے پیکے کہ تار حیران
 ہو سندنکی ہائیں دین ان سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی توفیر کی جائیگی اور بیشک گمراہی
 سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہو اور بیشک ایک شر و سرے شر کو نہایت کھینچ لائے والا ہو اور بیشک بن
 حیروں کا انتظار کیا ہوتا ہے ان سب میں بدتر و حال ہے اور بیشک کے پیروان لوگوں کے پیروں
 بھی بہت زیادہ ہونگے اور بیشک اس کے پیچھے ان کے شیعہوں سے زیادہ ظاہر ہوئے
 ہونگے اور بیشک قیامت تک زیادہ دہشت والی اور سب سے زیادہ کڑوی ہے تو اللہ کی طرف
 سے جو کہ انہی کیوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھر نہ انکی کی طاقت گمراہ کی توفیق سے نہیں
 ایسے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا ان چیزوں میں تھا جو ہر ہم سے ہر حکم
 میں اور اللہ تعالیٰ حکم کافی ہو اور کیا اچھا کلام بنایا اور اللہ تعالیٰ کے پیروں کے کامل تر تعلیم ہر مسلمان

محمد وآله اجمعين . والحمد لله رب العالمين . المستشهد كلام محمد المستند
 هذا اما اسرنا عرضة عليكم . وارجونا حبل خيرا وبركة لذيكم
 اقبلونا الجواب . ولكم جزيل الثواب . من طلائع الوهاب . والصدقة
 والقدام على انما ادى للصواب . واللال . والاصحاب الى يوم الحرام
 والحساب . اذى الحجة يوم الخميس سنة ١٢٢٠ في مكة المكرمة
 من ادها الله شرفا وتكريما آمين

(١) صدور ما حرره البحر الطيطام . البحر القمقام .
 العلالة النهمام . والرحلة القمر الكرام . بركة الانام
 الفضال المقلام . المتبطل الى الله . التقى النقى الاواه
 شيخ العل الكرام . ببلد الله الحرام . سيدنا و مولانا
 الشيخ محمد سعيد با بصير . اسبل الله عليه
 من منة ابط ذيل مفتى الشافعية . بمكة المحمية .

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل علماء الشريعة المحمدية بجمعة الوجود . وملا
 بأشادهم وايضا حهم الحق المدائن والنجود . وحرسهم ايضا النهم
 عن دبر سيد المرسلين . وسور ملتة المظفر عن التعدي عليه . وبطل
 بادلهم الواضحة ضلال المضلين المحدثين . اما بعد فقد نظرت

کہ جس نے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی تمام آل پر اور سب خوبیاں خدا کو جو الگ سے جہان کا
 مال تک معتدل مستند کا کلام ختم ہوا۔ یہ ہے وہ جسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس
 رخصت کی امید تھی جو اب افادہ کیجیے اور آپ کے لیے باو شاہ کشمیر العطا کی طرف
 سے بہت ثواب ہے اور درود و سلام بخانی حق اور ان کے آل و اصحاب پر روز جزا و شمار
 تک ۲۴ فی انجور و خوشنہ ۳۳۳ کہ کہہ کر میں لکھا گیا اللہ اس کا شرف و اعزاز زیادہ
 کرے۔ اسی ایسا ہی کہہ

تقریظ و ریاضی زغار عالم کبیر حلیل است دار علامہ بلند ہمت فرج (۱)
ستفیدین سمر وار کریم برکت خلق صاحب فضل و تقدم شقطع
بہی اپر ہیزگار پاکیزہ صاحب در دول مکہ معظمہ میں علمائی
کرام کے ہستاد محترم محترم میں شافعیہ کے مفتی سید بلو بلو
محمد سعید بابی سیل الشان پر اپنے احسانوں سے نہایت
وسیع دامن ڈالے

بسم الله الرحمن الرحيم

مشفق ہوا اس خدا کو جس نے علمائے شریعت محمدیہ کو عالمگیری تازگی بنایا اور انکی ولایت
 اور حق کو واضح کرنے سے شہروں اور ملتوں کو بھر دیا اور انکی ولایت دین و مہد المرسلین
 علیہ السلام علیہ وسلم سے حضور کی نسبت پاکیزہ کی چاہیو یواری کو دست دینے سے محظوظ فرمایا
 اور انکی دشمنی سے گرا ہمارے بیٹوں کی گوی کہ بطل کر دکھایا اور بعد سے مسئلہ آج و دشمنی

الى ما حركه ونفحه العلامة الكامل ، والجهد الذي عن دين نبيه
 مجاهد ويناضل ، اخي وعزيزي الشيخ احمد رضا خان في كتابه
 الذي سماه المعتدل المستند ، الذي مر فيه على رؤس اهل المبدع
 والزينة قلة الخبثاء بل هم اضر من كل خبيث وفساد ومعاند وبيان
 في هذه الرسالة مختصرا الف من الكتاب المذكور وبين فيها اسماء جملة
 من الفجرة الذين كادوا ان يكونوا بضلا لهم من اسفل الكافرين فجزاه
 الله فيما بين وهتك به خيمة خبثهم وفسادهم الجزاء الجميل ، وشكر
 سعيه واحله من قلوب اهل الكمال المحل الجليل ، قاله بضمه ، وامر
 برقمه ، المرحوم من ربه كمال الفيل ، محمد سعيد بن محمد بابصيل ، مفتي
 الشافعية ، بمكة المحمية ، غفر الله له
 ولوالديه ولشائعه ومحبيه ولخوانه جميعا



صورة ما زبره اوجد العلاء الحقائق ، وافرد العظماء الربانية
 ذو المناصب المحامدة فخر الاماثل والاماجد ، الورع الزاهد
 والبارع الملاحد ، شيخ الخطباء والائمة ، بمكة المكرمة ،
 مانع الزيف والفساد ، مانع الفيض والسداد ، مولانا
 الشيخ احمد ابوالخير صيرداد ، حفظ الله تعالى الى يوم التمام

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي من على من شاء بالفيض والهداية التي هي من اعظم

جسے اُس علامہ کافل ہستاد امام نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و ہال کرنا ہی مٹی میرے بھائی اور میرے معزز حضرت سرورِ مضافات
 نے اپنی کتاب شفی بہ متحدہ ہستاد میں جس میں بد مذہبی و بد مذہبی کے غیبت سرور اوروں کا ذکر
 کیا ہے بلکہ وہ ہر غیبت اور مشد اور ہٹ و حریم سے بد مذہبی اور مصنف نے اس
 رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کچھ خلاصہ کیا جو اُس میں اُن چند فاجروں کے نام بیان
 کیے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہو کہ سب کافروں سے کیسے تر کافروں
 میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور واسپر کر اُس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا
 پردہ فاش کر دیا عمدہ جزا عطا فرمائے اور اُسکی کوشش قبول کرے اور اہل کمال
 کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے گما اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اس کے
 لکھنے کا اپنے رب سے پوری فراویں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد بھیل نے
 کہ مکہ معظمہ میں شافعیہ کا مفتی ہو اللہ تعالیٰ اُسے اور اُسکے مال باپ اور اساتذوں اور دوستوں
 اور بھائیوں اور سب مسلمانوں کو بخشے



تقریظ یتامی علمای حقایق گائے کبرا مئی ربانی قریبوں اور تعریفوں والے
 عماد و اکابر کے فخر صاحب ہر موضع خیر بخش کمالات کے بزرگ مکہ معظمہ
 خطیبوں اور اماموں کے سرور کجی و فساد کے روکنے والے فیض ہدایت کے
 بخشنے والے مولانا شیخ ابوالخیر احمد میر داد اللہ عزوجل قیامت تک اُنکا گاہ بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب فرمایا اُس خدا کو کہ اُس نے جس پر جہا فیض و ہدایت سے احسان فرمایا جو سب پر ہی

المحرر ، وتفضل عليه بالإصابة في كل ما خطر بباله وسفه ، أحمد ان
 جعل على امانة نبينا كانبيا عيسى اسراييل ، وبرز قهر الملكة في استنفا
 الاحكام باقامة اليهود ان والد ليل ، واشكره اذ رفع لمن
 التصب من اقامة الحق اعلاما ، ونقص معانهم اذ صبرهم
 في الخافقين اعلاما ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
 شهادة عبد نطق بخلاصة التوحيد ، وجعله في جيل الزمان كالعتد
 القريب ، واشهد ان سيدنا محمد نبي الله ورسوله الذي بعثه
 للعالمين نور الهدى ورحمة ، وارسله بالتوحيد ليكون الدين الحنيفي
 مبسوطا لهذا الامة ، صلى الله تعالى عليه وعلى آله الصلوات
 الغزيرة ، واحمد له نجوم الهدى وعقود الدرر ، اما بعد فالعلامة
 الفاضل ، الذي بتنوير ابصاره يجعل المشاكل والمعاضل ، المسقى
 بالحمد رضا خان قد وافق اسماء سماه ، وطابق در الفاظه جواهر معانيه
 فهو كنز الدقائق المنتخب من خرائن الذخيرة ، وشمس المعارف
 المشرقة في الظهور ، وكشاف مشكلات العلوم في الباطن والظاهر
 يحق لكل من وقف على فضله ان يقول كمرتكب الاول للآخر

والتي واز كنت الاخير زوادة	لايت بما لم تستطع الاوائل
وليس على الله عستنكر	ان يجمع العالم في واحد

خصوصا بما ابداه في هذه الرسالة ، المحمدية بالقبول والتعظيم والجلالة
 المسماة بالمعتقد المستند من الادلة والبراهين ، والقول الحق المبين
 القامع لاهل الكفر والمجدين ، فان من عيال به هذه الاقوال
 معتقد الها كما هي مبسوطة في هذه الرسالة لا شبهة فيها

نعت ہوا اور اس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اُس کے دل میں آئے اور جو خطرہ گزرے سب حق و حقاقت
تحقیق ہوئی اس کی حمد کرتا ہوں کہ اُس نے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائی اُمت کو
انبیائی نبی اسرائیل کی مانند کیا اور انہیں دلیل و حجت قائم کرنے کے ساتھ باریک احکام نکالنے کا
کودھشا اور میں اُس کا شکر بجا لاتا ہوں کہ علم میں جنہوں نے تائید حق کے لیے قیام کیا اللہ نے
اُن کے نشان بلند فرمائے اور اُن کے مخالف کو پست کیا کہ اُنہوں نے مشرق و مغرب میں شہرے
پائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک کیلا اُس کا کوئی ساتھی نہیں
ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اُسے زمانہ کی گردن میں یکتا حائل کی طرح کیا اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور و آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول
ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے نور و ہدایت و رحمت کر کے بھیجا اور انھیں شہنشاہ
بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشا دہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود و
سلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شمع تاباں ہیں اور اُن کے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور
دو تیروں کو لڑیاں ہیں حمد و صلاح کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے
مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اہم ہاسپی ہے اور اُس کا کل
کاموٹی اُس کے معنی کے جو اہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ گنجینہ
سے چنا ہوا اور معرفت کا آفتاب ہے جو ٹھیک پیر کو پکا تلوں کی مشکات ظاہر و باطن کا نیا
کھولنے والا ہے اُس کے فضل پر آگاہ ہوا ہے سزاوار ہے کہ اُن کے رُخ بچلوں کے لیے بہت کچھ ہو گئے

زمانے میں تیں گرج پہ آخر ہوا	وہ لاؤں جو انگلوں سے کن لٹھا
خدا سے کچھ اس کا اچھا نہ جان	کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

خصوصاً اُن دلیوں اور محبتوں اور حق و انصاف باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ میں اور
قبول و تسلیم و اجلال سے بہ العمد بہت سے میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و الحاد کی جڑ کھودالی
اس لیے کہ جو ان احوال کا صنعت و جوہر کا حال اس دست نامہ میں مشہور کیا ہے وہ بیشک

من الكثرة الفضائل المفضلين * المارقين من الدين * مردود السهم من
 الرسمية لدى كل عالم من علماء المسلمين * المؤيد لما عليه أهل الإسلام
 والسنة والجماعة * الخافذة لأهل البدع والضلالة والحقارة * شجره
 الله تعالى عن المسلمين المقتدرين بأمانة الهدى والدين الجسرة
 الواقية * ونفع به وتأليفه في الأول والآخرة ولا يزال على مصر الزمان *
 رافع الوار الحق ناصر الأهل * متعاقب الملوك * ومنع الله الوجود بجملة
 وما يرجح على ما يعون الله وعناياته * محفوظاً بالسبع المثاني * من كيد
 كل عدو وحاسد شاق * بجاه عظيم الجاه خاتم الأنبياء والمرسلين *
 صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه أجمعين * رقم فقير سرية * وليس



ذنبه * أحمد أبو الخير بن عبد الله ميرداد
 خادم العلوم والخطيب والإمام * بالمسجد المحمدي

صورة ماسطرة مقلد العلماء المحققين * وهام العلماء
 المدققين * العريق الماهر * والخطير الباهر والسحاب
 الهام * والقمر الزاهر ناصر السنة * وكاسر الفتنة *
 مفتي الحنفية سابقاً * ومخط الرحال سابقاً وأحقاً *
 ذو العز والافضال * مولانا العلامة الشيخ صالح كمال *
 توج ذوالجلال * بتيجان العز والجمال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي زين سماء العلوم بمصابيح العلماء العارفين * وبزينا

کافر ہے گمراہ ہی دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے نکل گیا ہی جیسے تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے
مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک جو ملت اسلام و مذہب سنت و جماعت کی تائید کرنے والے
اور دعوت و کراہی و حماقت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصطفیٰ کو ان سب
مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے پیرو ہیں جزائے کثیر دے اور اس کی
وامت اور اس کی تعظیمات سے انگلیں پھیلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق
کا نشانہ ہند کرتا رہل حق کو مدد دیتا رہے جب تک صبح و شام ہوا کرے اللہ تعالیٰ اس کی
زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الہی کی نگاہ اس پر رہے
قرآن عظیم ہر شخص و عاقل و بدخواہ کے مکے سے اس کی حفاظت کرے صدقہ ان کی و جاہت کا
جنگی عزت عظیم ہے جو ایمان و مسلمین کے ختم کرنے والے میں اللہ ان پر اور ان کے آل
اصحاب سب پر درود بھیجے آئے لکھا محتاج اگر فرما گناہ احمد ابوالخیر بن عبد اللہ
سیر داد نے کہ مسجد الحرام شریف میں علم کا خادم و خطیب امام ہے۔

الوافیہ

تقریظ پیشوائی علمای تحقیقین والاہمیت کبرا کی قدسین عظیم المعرفۃ تراہم ہر سردار
بزرگ صاحب نور عظیم آبر بارزہ ماہ خوشنہ ناصر شن فتنہ شکن ہابن
مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فیض و درود سے
جاتے ہیں صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال
جلال والاعزت و جمال کے تاج اک کے سر پہ کھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب غریباں اس خدا کو جس نے آسمان معلوم کو ملائے مار فین کے چراغوں سے
مژدین فرمایا اور ان کی برکات سے

ببركاتهم طرق الهداية والحق المبين + الحمد على ما من بيه والنعم +
 واشكرك على ما خص وعمر + واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
 له شهادة ترفع قائلها على منابر النور + وتدفع عنه شبه
 اهل الزيغ والخبور + واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
 ورسوله الذي اوضح لنا الحجة + وابان لنا طريق الحق + اللهم فصل
 وسلم عليه وعلى آله الطيبين الطاهرين + واصحابه الفاضلين المقربين
 والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين + لا سيما العالم العلوي بحسب
 الفضائل + ووفرة عيون العلماء والمثلي + مولانا الشيخ الحقير بركة
 الزمان احمد رضا خان + البريلوي حفظه الله وابقاه + ومن كل سوء و
 مكروه وقاه + اما بعد فعليكم السلام + ايها الامام المفضل + ورحمة الله
 وبركاته على الدوام + ولقد اجبت فاصبت + وحقت فيما كتبت +
 وقلدت اعناق المسلمين قلائد المكنن + وادخرت عند الله بسخطه
 الاجر الحسن فايقاك الله لهم حصنا منيعا + وحياتك من لدنه اجر عظيم
 ومقام رفيعا + وان ائمة الضلال الذين سيعتبرهم كما قلت ومقاتل
 فيهم بالقبول حقيق فهدم والحال ما ذكرت كفار ما رقون من الدين
 يجب على كل مسلم التحذير منهم + والتنفير عنهم + وذم طريقهم الفاسد
 واراثهم الكاسدة + واهانتهم بكل مجلس واجبة + وهتك السقم
 عنهم من الامور الصائبة + ورحم الله القائل

وعن كل بدعي اتى بالعجائب
 صوامع دين الله من كل جانب

من الدين كشف السقم عن كل كاذب
 وكول رجال مؤمنون لهدمت

اولئك هم الخاسرون + اولئك هم الضالون + اولئك هم الظالمون + اولئك

ہمارے لیے ہدایت اور حق و واضح کے راستوں کو روشن کر دکھایا ہیں اُسکے احسان و
 انعام پر اُسکی حمد کرتا ہوں اور اُس کے خاص اور عام افضال پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور
 میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا سبوت نہیں ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں
 اسی گواہی کا اپنے کہنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی اور بدکاری والوں
 کے شبہات کو اُسکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور اور ہمارے
 امام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنہوں نے چاہے لیے
 محبت واضح کروئی اور کشادہ راہ روشن فرمائی اُنکی تودہ و اور سلام نازل فرما اُن پر اُنکی
 ستھری پاکیزہ آل پر اور اُن کے فوز و فلاح والے صحابہ اور ان کے نیک پیروں پر قیامت
 تک بالخصوص اُس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا بہا اور علمائے عظام کی آنکھوں کی ٹھنڈک
 حضرت مولانا محقق زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی حفاظت کرے اور
 سلامت رکھے اور ہر پڑوسی اور ناگوار بات سے اُسے بچائے محمد و صلاۃ کے بعد امام مہدیا
 نیر سلام اور امامت کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمیشہ بیشک آپ کے جواب یا اور بہت ٹھیک دیا اور
 غریبوں کو تحقیق دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی سیکیں ڈالیں اور اللہ عزوجل کے
 سال عمدہ ثواب کا سامان کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمانوں کے لیے محبوب و قلم بن کر قائم رکھے
 اور اپنی بارگاہ سے آپ کو طرہ العجرا و بلند مقام سے اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جو کاتم نے نام
 لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا اور تم نے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا سزاوار قبول ہو تو اُنکا جو حال
 نے بیان کیا اُسپر وہ کافر و دین سے باہر ہیں ہر مسلمان پر واجب ہو کہ لوگوں کو اُن سے ڈرائے
 اور اُن سے نفرت دلائے اور اُنکے فاسد راستوں اور کھوئی راہوں کی مذمت کرے اور ہر مجلس میں
 اُنکی تحقیر واجب ہو اور اُنکی پروردہ درسی امور و عبادت سے ہر اور خدا اُسپر رحمت کرے جس کا سہ
 زین میں داخل ہے ہر کتاب کی پروردہ درسی
 دین حق کی خانقاہیں ہر طرف پاتا گری
 گمراہ ہوتی اہل حق و رشد کی جلوہ گری
 وہی راہیں کام میں ہیں گمراہ ہیں وہی سستہ راہیں تھیں

کھار میں آجوان پر اپنا سخت نقاب اُتار آؤ راہیں اور جو ان کی باتوں کی تصدیق کرے
 سب کو لیا کر دے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ سووے اور رب ہمارے ہمارے دلوں میں
 کی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے میں سچی راہ دکھائی اور میں اپنے پاس سے رحمت بخش بیشک
 تو ہی جو بہت بخشے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے
 آل و اصحاب پر کثرت درود و سلام بھیجے صلح محرم الحرام سن ۱۲۸۵ھ آئے اپنی زبان سے
 کیا اور کہنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم و ملا کے خادم محمد صالح بن ملا محمد حضرت علی
 خلیفہ سابق حنفی کو منظم نے اشارے اور ان کے والدین اساتذہ و احباب سب کے
 بخشے اور ان کے دشمنوں اور حاسدوں اور برا بھلائے والوں کو مہذول کر دیا

تقریظ علامہ محقق عظیم الفہم مدقق التامع النوار فہوم مشرق آفتاب علوم صاحب فہمت
 و افضال مولانا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انھیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو علمائے باطل سے عزت دی جو حق دینے والے
 علم کا کرام پائے ہیں الہی تو نے جن کو وہ ستارے کیا کہ اندھیرے گھپ سخت تاریکائے مالوں میں
 ان سے روشنی لجا لے اور وہ شہاب کہ ان سے سرکشی و کبی و بدغیر ہی کے گروہ ایسے جلا لے
 جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
 ایک کیلا اس کا کوئی شریک نہیں اسی گواہی جسے میں اس رحمت کے دن کے لیے
 ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ان کے بندے اور رسول ہیں عظمت والے انبیاء کے خاتم اللہ عزوجل ان پر اور ان کے
 آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے حمد و صلا کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکرا ادا
 کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دوا اس گھبراہٹ اور غصہ کے
 زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بد مذہبوں کو پیر زور اپنے کی طس جہم دیکھ رہے ہیں۔

الرافع . واهلها يتناسلون من كل حداب واسع . اللهم اخل منهم
 البلاد . ومثل بغير بين العباد . واهلها هم كما هلكت في عوادي . واجعل
 ديارهم بلا قع . ولا شك في كفر هؤلاء الخوارج كلاب النار وحزب الشيطان
 وحقيق بالقبول ولا ذعان . بل بآداب هذا النجم الالامع . والشيخ
 القاطع . رقاب الوهابية ومن كان لهم تابع . الشيخ الكبير . والعلامة
 الشهير . مولانا وقتل وقاتل . احمد رضا خان البريلوي .
 سلمه الله واعانت على اعداء الدين المارقين
 بحرمته سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وعليكم السلام



صورة ما نقله البحر الزاخر . والحبر الفاخر . بقية الاكابر . وعبد
 الاواخر . الصفح المتوكل . الوفي المتبتل . حامى السنن
 ماحى الفتن . مطرح اشعة النور المطلق . مولانا الشيخ
 محمد عبد الحق . المصطفى لاله اياذى . دام بالليل والايام
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته ومغفرة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وفق من اختار من عباده لحمايته هذه الشريعة . وجعلهم
 ورثة انبيائه في العلم والحكمة وبألهام من ربه آية رفيعة . والصلوة
 والسلام على سيدنا محمد الذي جمع فيه مولاته الفضل جميعه . وعلى آله
 واصحابه ذوى النفوس السميعة المطيعة . واصحابهم المزار فوق الارض
 ترسيه وترجيحه . اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة الشريفة

اور ہندو لوگ ہر گناہ اور نچی زمین سے وصال کی طرف بڑھ رہے ہیں انہی ان
 شہروں کو خالی کر اور انہیں تمام خلق میں بٹا کر اور انہیں ہلاک کر جیسے تو نے خود اور
 عاد کو ہلاک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈ کر دے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دوزخ کے
 کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور انہیں اور گروہ دیگر کے لائق ہو جسکو یہ رو مشن
 ستارہ لایا وہ ولیمیر اور ان کے تابعین کی گردن پر تیغ بڑاں استاذِ مسلم اور نامور
 مشہور بہادر سردار اور بہادر راہبشاہ احمد رضا خاں بہادری اللہ اسے سلامت رکھے
 اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اس کو فتح دے ہمارے سردار محمد
 علیؑ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

محمد علیؑ
 علیؑ

تقریباً دریا کی موج عالم کبیر صاحبِ بقیۃ الکاظمینؑ دورِ آخر متوکل باسفا صاحبِ وفا
 شقیع بخدا حامی مسکن ماحی فتن غلوہ گاہ المعہامی نور ملت سلق مولانا شیخ
 محمد عبید الحق مہاجر الہ آبادی ہمیشہ قوت و نعت کے ساتھ رہیں
 اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی کتبیں اور اس کی محفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسکو اس شریعت کی حمایت کی
 توفیق بخشی اور اسے علم و حکمت میں اپنے پیروں کا وارث کیا اور یہ کیا بلند و بالا مرتبہ
 ہے اور دود و سلام ہمارے سردار محمد علیؑ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں انکے سولی نے
 جاری خوبیاں جمع فرما دیں اور ان کے آل و اصحاب پر جن کی جانیں ان کا حکم
 سننے والی اور انکا فرمان سننے والی ہیں بجائے کلیوں پر بلبل اپنی نغمہ سراہیوں سے
 شور کر کے حمد و صلا کے بعد میں اس شرف و اعلیٰ پر مطمئن ہوا۔

ومأخوذة من التحريم لا يبق + والتقرير الرقيق + فرائدها هي التي تقر بها
 العيان لا بغيرها + وهي التي تصف إليها الأذان حيث ظهر خيرها و
 مبرها + اصحاب صاحبها العلامة تحير الطباطام + المقوال المفصّل
 المنعام + النكر البهر الصام + لا ريب اللبيب القمقام + ذو الشرف
 والمجد المقدم + الذي الزكي الكرام + مولانا الفهامة الحاج احمد رضا خان
 كان الله له اينما كان + ولطف به في كل مكان + فيما بسط وحقق + وضبط
 ودقق + اقسط ونزعا + وامرشد وهدي + فيجب ان يكون المرجع
 عند الاختيار اليه + والمعول عليه + فجزاه الله الجزاء التام + واسبع
 عليه نعمه غاية الانعام + واطال طيلته طوال الدهر المستدام + بارعد
 عيش لا يسأ مرفيه ولا يسام + بحق صندريد المرسلين سيد الانام +
 عليه وعلى اله الكرام + وصحابته الفخام + اذكي صلاة الله واطيب التسليم
 حرره العبد الضعيف الملتجئ بحمم ربه الهادي + محمد عبد الحق ابن
 مولانا الشيخ شاذي محمد الاله ابادي + عامهما الله بفضله العاصم
 + صفر المظفر سنة ١٣٢٢ هـ من الهجرة النبوية
 على صاحبها الف الف صلاة وتحيات



عقده

صورة ما نقه غيظ المنافقين + وفوز المواقين + على
 السنة واهلها + على البدع وجهلها + زينة الزمان وخنة
 الاوان + منشد خطب الكرم + محافظ كتب الحرم +
 العلامة الجليل + والفهامة النبيل + حضرة مولانا
 السيد اسماعيل خليل + ادامهما الله بالعز والتجليل +

اور وہ خوشنما تھریا اور زیبا تقریر جو اس میں مندرج ہو دیکھی تو میں نے اسے ایسا پایا کہ اسی
 سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ غیر سے اور وہی ہو جسے کان جی لگا کر شنیں کہ اسکی خوبی اور
 اس کا فیض ظاہر ہو اس کے مولف کا نام خلیل دریا کے زخار پر گوشت بسیار فضل کثیر الاحسان فیہ
 وہ پاسے بلند ہمت ذہین و الشہدہ تھریا پیدائش شرف و عزت و سبقت والے صاحب ذکا
 شہرت نہایت کرم والے ہوتے ہوئے کثیر الخیر صاحبی احمد رضا خاں لے کر وہ جہاں پہنچا
 اس کا ہوا وہ ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے اس تکمیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں
 راہِ صواب پائی انصاف کیا اور عدل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ شبہ
 کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اسے پوری جزا
 بخشے اور اس پر انتہا و سب کے اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور ابہ الا با و تک اس کے فضل کو
 مستدکرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اکتائے مذکوئی حادثہ پیش آئے
 سرور و سلطان مستید عالمین کا صدقہ آن پر اور انکی عزت والی آل اور عظمت والے صحابہ پر
 اللہ کی رحمت شہری روداد و رحمت پاکیزہ سلام لکھا اسے بندہ ضعیف نے کہ اپنے رب
 رہنما کی حرم میں پناہ لیے ہو محمد عبد الحق ابن مولانا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ
 ان دونوں کے ساتھ اپنے فضل مام کا معاملہ کرے۔



مکتبہ مظفر آباد صاحب ہجرت پرورش لاکھ و دو و دو سلام

تقریظ غیظ منافحتین و کام ہوا فقین حامی سنت و اہل سنت
 حامی بدعت و اہل بدعت زینت لیل و نہار مذکوئی روزگار خطیب خطبہائی
 کرم حق اقطاب حرم علامہ ذی قدر بلند عظیم الخیر و الشہدہ حضرت
 مولانا سید اسماعیل خلیل اللہ تعالیٰ انھیں عزت
 و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الواحد الأحد القهار، القوي العزيز المنتقم الجبار، المتعالي
 بصفات الكمال والجلال، المستنزه عن قول أهل الكفر والطغيان، و
 الضلالة، الذي ليس له ضد ولا ند ولا مثال، ثم الصلاة والسلام
 على أفضل العالمين، سيدنا محمد بن عبد الله خاتم النبيين والمرسلين
 المنقذ لمن تبعه من الخزي والردى، الخاضع لمن استوعب العلم على الهدى
 أما بعد فأقول إن هؤلاء الفرق الواقعة في السؤال، غلام أهل
 النقاد يأتون بشيد أحمد ومن تبعه تحليل لا ينهتني وأشر فعل وغيرهم
 لا شبهة في كفرهم بلامحال، بل لا شبهة فيهم شك بل فمن
 توقف في كفرهم بحال من الأحوال، فإن بعضهم متايد للدين
 المتين، وبعضهم منكر ما هو من ضروريات المتفق عليه
 بين المسلمين، فلم يبق لهم اسم ولا رسم في الإسلام، كما لا يخفى
 على أهل النجاسة من الأعيان، فإن ما أتوا به شئ فجهل الأسماع، و
 تنكروا العقول والقلوب والطباع، ثم أقول أيضا إن كنت أظن أن
 هؤلاء الضالين المضلين، الفجرة الكفرة المارقين من الدين، إنما
 حصل لهم ما حصل من سوء الاعتقاد، مما عساه على سوء الفهم من
 عبارات العلماء الأجداد، والآن حصل لي علم اليقين الذي لا شك فيه
 أنهم من دعاة الكفرة يرتدون الباطل دين محمد صلى الله تعالى
 عليه وسلم فحمد بعضهم ينكر أصل الدين، وبعضهم يدعي النبوة منكر
 لخاتم النبيين، وبعضهم يدعي إمامة عيسى وبعضهم يدعي أنه المهدي
 وأما هؤلاء في الظاهر بل أشد هو في الحقيقة هؤلاء الوهابية نعم الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب ہو قوت و عزت و انتقام و جبروت والا جو
 صفات کمال و جلال کے ساتھ تعالیٰ ہو کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے منزه ہو
 جس کا نہ کوئی ضد ہو نہ مانند نہ نظیر نہ چہرہ درود و سلام ان پر جو سارے جہان سے منسل ہیں
 ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم آئے پیرو
 گور سوائی و ہلاک سے بچانے والے اور جو ہدایت پر نایابی کو پسند کرے گے مختول کہو
حمد و صلاۃ کے بعد میں کہتا ہوں کہ یہ طائفے جن کا تذکرہ سوال میں واقع ہے غلام احمد قادیانی
 اور شہید احمد اور جو اس کے پیرو ہوں جیسے علیل احمد انہی اور اللہ تعالیٰ وغیرہ ان کے
 کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
 کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں توقع کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ ان میں
 کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے اور ان میں کوئی ضرور ایسا دین کا انکار کرتا ہے جن پر
 تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی مجال
 جہاں پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک
 دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اس کا انکار کرتے ہیں تیر پھر میں کہتا ہوں میرا
 گمان تھا کہ یہ گمراہان گمراہ گمراہ کافروں سے خارج ان ہیں جو بد اعتقادی حامل ہوئی
 اس کا کہنے پر فہمی ہے کہ عبارت علماء کے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم یقین
 حاصل ہو جس میں اصلاً شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے مناوی ہیں دین محمد
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار
 کرتے پائے گا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر نہ کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے
 آپ کو جیسے بناتا ہے اور کوئی محمد صلی اور ظاہر میں ان سب میں ملے اور حقیقت میں
 ان سب سے سخت یہودیہ بھی خدا ان پر لعنت کرے

واخرهم . وجعل النار ما واهم وشواهم . يلبسون على العوام . الذين
 هم كالانعام . بانهم هم المتبعون للسنة . وان غيرهم من السلف
 الصالحين الاثمة . فسزدونهم مبتدعون . والسنة الضراعتا ركوت
 وتخالقون . فماليت شعري اذ لم يكن هؤلاء لنهي . صلى الله تعالى
 عليه وسلم متبعين لمن المتبع له . فالحمد لله تعالى على ان قبض هذا العالم
 العامل . والفاضل الكامل . صاحب المناقب والمفاخر . مظفر كبريت
 الاول والاخر . فريد الدهر . وحيد العصر . مولانا الشيخ محمد رضا خان
 سلمه الله ترتيب المنان . لا يظال تجهم الداحضة . بالآيات والامثال
 القاطعة . كيف لا وقتل شهداء عالمومكة بذلك . ولولا يكن
 بالمحل الاسرفع لها وقتهم منهم ذلك . بل اقول لو قيل في حقنا
 محمد دهل القرن لكان حقا وحدا .

وليس على الله استنكر | ان يجمع العالم في واحد

فجزاه الله خيرا الجزاء عن الدين واهله . ومثوه الفضيل والرضوان
 بعنه وكرمه . والحاصل قد وجدت بارض الهند انفرق كلها
 وهذا بحسب الظاهر . والاهم بظان الكفرة اعتداء الدين .
 ومرادهم بذلك ايقاع التفرقة بين كلمة المسلمين . وبليلى الهدى
 الهدى لك . ولا الاء الا لك . وحسبنا الله ونعم الوكيل
 ولا حول ولا قوة الا بالله المحصل العظيم . اللهم ارنا الحق حقا
 وارزقنا اتباعه . وارنا الباطل باطلا والهمنا اجتنابه .
 وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم
 قاله بقبه . وكتبه بقله . راسحه عفورته الجليل .

اور ان کو دسوا کرے اور ان کا ٹھکانا اور ان کا سکنا جہنم کرے بے پڑھے جاہلوں کو جو چاہوں
 کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور ان کے سوال گئے نیک عالم
 اور جو ان کے بعد ہو گئے بد مذہب ہیں اور سنت روشن کے تارک و مخالف ہیں اور کاش میں
 جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے تبع نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کا پیرو کون ہو اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجالاتا ہوں کہ اس نے اس عالم باطل کو
 متحرک فرمایا جو فاضل کامل ہے۔ مستقبلوں اور فخریوں والا اس قتل کا مظہر کہ اگلے پچھپلوں
 کے لیے بہت کچھ پھوڑ گئے کیتائے زمانہ اپنے وقت کا یگانہ ناظر محمد رضا خاں اللہ سے
 احسان والا پروردگار اسے سلامت رکھے انکی بے ثبات محنتوں کو آیتوں اور قطعی حقائق
 سے باطل کرنے کے لیے اور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے کرام کے لیے ان فضائل کی
 گواہیاں نہ دے سکتے ہیں اور اگر وہ سب بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے کرام کی نسبت یہ گواہی نہ دے
 سکتے ہیں کہ کتابوں کا اگر اس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہو تو البتہ حق و صحیح ہو

خدا سے کچھ اسکا چنبا نہ جان | کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ اسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اسے اپنے
 احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے۔ اور حال یہ کہ زمین ہند میں سب طرح
 کے فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر جو وہ نہ وہ حقیقت میں کافروں کے راز دار
 ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے انکا مطلب یہ ہو کہ مسلمانوں میں ٹھپٹ ڈالیں
 اتنی ہدایت نہیں مگر شری ہدایت اور نہ نہیں ہیں مگر شری نہیں اور اللہ رکھوں ہیں جو اور وہ اچھا کام چاہیں
 ہے اور نہ گناہوں سے پھرنا نہ غامت کی طاقت گمراہ غلط و بلندی والے کی توفیق سے اتنی ہیں
 حق کو حق رکھا اور اسکی پیروی نہیں موزی کر اور میں باطل کو باطل رکھا اور جلتے دل میں
 ڈال کر اس سے دور رہیں اور اللہ درود و سلام بھیجے ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اور ان کے آل و اصحاب پر اسے اپنی زبان کی کہا اور اپنے قلم کی لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کے



كتب المحرم الملكي السيد اسمعيل
ابن السيد خليل

صورة فارصقه ذو العلم الراحمه والفضل الشامح
والكرم واليمن والخلق الحسن والبهاء والزين
مولانا العلامة السيد المرتضى في ابوحسين حفظه
الله في النشأتين

بسم الله الرحمن الرحيم

أشهد لله الذي أطلع في سماء الوجود شمساً بارقة فكانت لظلمات الضلال
ناراً دافقة والهداية إلى طريق الحق حجة بالغة ومحنة من
سلكها لا تنزل قدمه ولا تكون زائفة بوجود من أقاض الله
عليها برسالة نعماً سائغة وملاً بالعرفان قلوباً كانت فارغة
سيدنا ومولانا محمد الذي أتاه الله الآيات البينات
والمعجزات الباهرات وأطلع على أشأمة من المعجزات صلى الله
عليه وعلى آله وأصحابه الذين سبقونا بالإيمان سبقاً وباعوا
نفوسهم في نصرته دينه وتمهيد طرقاته وتمكينه في أولئك
هم القاترون حقاً المشرفون خلقاً وخلقاً المميزون بحسب ذكر
يقى وأجرب تزايد في صفات الأعمال ويرقى وعلى أتباعه المتسابقين
بهدية القويم السالكين صراط المستقيم لا سيما ورثته
العلماء الأعلام الذين يستضاء بنورهم في حال تلك الظلام
أدام الله وجودهم على نوال الأعصار وأطلع في سماء المعالي



حرم کسمل کی کتابوں کے حافظ سید عیسیٰ بن سید خلیل نے

تقریباً صاحب علم محکم و فضیلت بلند کرم احسان خلق حسن نور و زینت مولانا علامہ سید مرتضیٰ ابوالحسن اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں انکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب کتب بیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک سرور و خشاں چمکایا جو گمراہوں کی اندھیرائی کا مٹانے والا اور سرکوب ہوا اور راجح کی طرف رہنمائی کی محبت کامل بنا اور ایسا کشادہ راستہ کر جو اسے چلنے نہ اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کچھ ہو یہ سب اُس کے وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ عزوجل نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دیے ملتے جلتے عطا فرمائے اور انھیں بقدر اپنی مشیت کے غیبوں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ ان پر درود بھیجے اور ان کے آل و صحابہ جہان مان میں ہمہر سابق ہوئے اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مدد گاری اور اُس کے جانے اور اُنکے راستے آرہتہ کرنے میں اُنھوں نے اپنی جانیں بھی ڈالیں وہی ٹھیک ٹھیک مراد کو پہنچے صورت و نسبت دونوں میں شرف ملتے ایسی نیکنامی کے ساتھ ساتھ جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامہ اعمال میں اخروی و دنیوی پائے گا اور اُنکے پیروں پر جو انکی درست چال کو مضبوط تھا مے ہوئے میں اور اُنکے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں بالخصوص حضور کے وارث علمائے اہل بیت کے نور سے سخت اندھیری میں روشنی ایجاباتی ہو اللہ عزوجل نے ان کی بقائیک ان کا جو رنگے اور بلند یوں کے

آسمان پر

سمودهم في جميع القرى والامصار. آمين اما بعد فقد من الله
 تعالى على وله الحمد والشكر بان اجتمع بحضرة العالم العلامة. والحبر
 البصر الفخامة. ذمى المزايا الغزيرة. والفضائل الشهيرة. والتأليف
 الكثيرة. في اصول الدين وفروعه. ومفردات العلم وجموعه
 ولا سيما في الرد على المبطلين. من المبتدعة المارقين. وقد
 كنت سمعت بحيل ذكره. وعظيم قدره. وتشرفت بمطالعة
 بعض مصنفاته. التي يفتي الحق بها من نور مشكاته. فوقرت
 بحبته بقلبي. واستقرت بخاطري ولى. والافان تعشق قبل
 العين احيانا. فلما من الله تعالى بهذا الاجتماع. ابصرت
 من اوصاف كماله. لا يستطيع. ابصرت علمه على المنار.
 وبحر معارف تتدفق منه المسائل كالانهار. صاحب الذكاء
 الرائع. محامل العلوم الذي سد بها الذرائع. المطيل بلسانه
 في حفظ تقرير علوم الشرائع. المستولى على الكلام والفقه والفرائض.
 الحافظ بتوفيق الله تعالى على الاداب والشان والواجبات
 والفرائض. استاذ العربية والحساب. بحر المنطق الذي تكسب
 منه لايه اى التساب. مسير الوصول. الى علم الاصول. اذ
 لم ينزل النهار ارضا. حضرة مولانا العلامة الفاضل المولوى البريلوى
 الشيخ محمد رضا. اطال الله حياته. وادام في التدارين
 سلامته. وجعل قلمه سيفا مسلولا لا يهد الا في رقاب المبطلين
 آمين اللهم آمين. فتذكرت عند رؤياه. حفظه الله. فتول
 الشاعر. الناظم الناشر.

ان کے بعد ستارے تمام گانوں اور شہروں میں ظاہر کرے اور اٹھایا ہی کر محمد و
 صلاۃ کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا اور اسی کے لیے حمد و شکر ہو کہ میں حضرت
 عالم علامہ سے ملا جو بہر دست عالم و دریا عظیم الفہم ہیں جن کی فضیلتیں وافر اور برائیاں نادر
 اور دین کے اصول و فروع اور علم کے مسودہ و مجموع میں تصانیف متکاثر خصوصاً
 اہل بطلان دین سے نکل جانے والے بد مذہبوں کے رد میں اور بیشک میں نے ان کا بھا
 نکرا اور بڑا متحرک پہلے ہی سنا تھا اور ان کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے مشرف
 ہوا تھا جن کے نور قلب سے حق روشن ہوا تو ان کی محبت میرے دل میں جسم گئی
 اور میرے قلب و عقل میں شکن ہو گئی تھی ۔

ایسا کیں دولت از گنار خیزد

نہ تھا عشق از ویدار خیزد

تو جب اللہ تعالیٰ نے اس طاقت سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال ان میں دیکھے
 جن کلبان طاقت سے باہر ہو میں نے علم کا وہ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اونچا ہے
 اور سر فوق کا ایسا اور جس سے مسائل نہروں کی طرح چمکتے ہیں شیب زمین والا کیسے
 سطوں کا صاحب بن سے فساد کے ذریعے ہند کیسے گئے تفریر معلوم و غیب کی محافظت میں
 طاقتور زبان والا جو علم کا مرفقہ و فرائض پر طلبہ کے ساتھ حاوی ہے تو یقیناً الہی سے
 مستجابات سنیں و واجبات و لمراض بر محافظت کر لے والا عزیمت و حساب کا ماہر
 شطرنج کا وہ دریا جس سے اُس کے موتی حاصل کیے جاتے ہیں و کسی خولی کے ساتھ حاصل
 کیے جاتے ہیں علم اصول تکمیل کا آسان کر لے والا اس لیے کہ ہمیشہ اس کی ریاضت
 کھاتے حضرت مولانا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ ان کی
 فریاد کرے اور وہ دونوں جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے اور اُس کے فکرم کو وہ
 تاج بہرہ کرے جس کا نیام نہ ہو مگر اہل بطلان کی گردنیں ایسا ہی کر یا اللہ ایسا ہی کرے
 کہیں دیکھ کر نہ اُن کا گم ہوا ہو صاحب الفہم و شکر کا یہ قول یاد آ رہا ۔

كانت مصالحة الركبان فتح برية
ثم التقينا فلا والله ما نظرت

عن احمد بن سعيد الطيب الخازن
او ناي احسن ما قد راي بصرى

له حادثة هائلة
وكانت في حوض
البحر

ورأيت نفسي خاسي وحصره عن البلوغ في وصفه الى البيعة والوطر
وقد تفضل علي الفاضل المذكور ضاعفت الله له الاجور بروية
هذا التاليف الجليل والتصنيف النبيل الذي ذكر فيه الفرق
الفضالة الحديثة التي كبرت بيد عمالكفرة الخبيثة فرفعت آلف
الضراعة متشفعا بصاحب الشفاعة طالبا من الله حفظه الى ان
مستحيل اياه من الكفر والفسوق والعصيان وان يحفظ جميع
المسلمين من سرعان عقاب الكفرة المضلين ويخبري حضرة
المؤلف خير الجزاء في يوم الدين اذ قام مقام تشكر عليه جميع
المؤمنين في الرد على هؤلاء المبطلين بل الكذبة المفاخرين وبان
خصما لهم وترها نهم وقبائحهم ولا شك ان ما هم عليه من الاعتقاد
في نهاية البطلان والفساد لا يتصور العقل ولا تصدق في النقول
بل مجرد اوهام وترهات ليس لها ادلة ولا شبهة تدبر عندهم
ولا قابليات وانما هي محض اتباع الهوى وموقع العباد لله
تعالى في الروي وقد قال تعالى بل اتبع الذين ظلموا هؤلاء هم الذين
ومن اضل ممن اتبع هواه وقال تعالى فلا تتبعوا الهوى ان تعدوا
وقال تعالى ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله وقال تعالى اريت
من اتخذ الهه هواه وقال تعالى واتبع هواه فمشاه كمثل الكلب
ان يحل عليه يلهث او تتركه يلهث وقال تعالى واتبع هواه و
كان امرة فرطاه وقد اخرج الطبراني عن انس رضي الله تعالى عنه انه

قلقلے ہائے احمد سے جو آتے تھے یہاں	حال دریافت پہ سنتا تھا نہایت اچھا
جب ملے ہم تو خدا کی قسم ان کانوں نے	اُس سے بہتر نہ سنتا تھا جو نظر نہ دیکھا

اور میں نے اپنے آپ کو اُسکی روح میں مراد و خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و
 ورماندہ دیکھا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ثواب مضاعف کرے
 مجھ پر احسان کیا کہ یہ تالیف جلیل اور تصنیف پرورش میرے دیکھنے میں آئی جس میں
 اُن نے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی طبیعت و کفری بدعتوں کے سبب کافر ہو گئے
 تو میں نے گمراہوں کے ہاتھ بند کیے صاحب شفاعت علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیع
 شفاعت چاہتا ہوں اللہ عزوجل سے محافطت ایمان کی دعا کرتا ہوں کفر و فسق و مصیبت اُسکی
 پناہ مانگتا ہوں اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہوں کی سرایت عقائد سے بچانے
 اور یہ کہ حضرت مولف کو جسکے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہو
 جسکا شکر سب مسلمان کریں یعنی ان بطلان ولے سخت جھوٹے مفتربوں کے دوا و مانگی صوابوں
 اور جھوٹی باتوں اور برائیوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں وہ
 کفار و باطل ہیں جو جوہ عقلوں کے نزدیک کسی طرح مستول نہ نکلیں اُسکی تفسیق کریں بلکہ
 وہ ہم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں میں نہ اُسکے لیے کوئی دلیل ہو نہ کوئی شبہ جو اُن کا مدد ہو سکے
 نہ کوئی تاویل بلکہ وہ تو صرف خواہش انسانی کی پیروی ہی جو مسازا اللہ پاکت میں ڈالتے والی ہو
 اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیرو ہوئے بے جانے بوجھے
 اُس سے بڑھکر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو ہو اور فرمایا بیشک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی
 نہ کرو اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وہ تجھے ہکا و بکا دے گی اللہ کی راہ سے اور فرمایا بھلا کیا دیکھا تو
 اُسکو میں نے اپنی خواہش کو خدا بنالیا اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اُسکی کہاوت
 کی طرح ہو کہ تو اُس پر حملہ کرے تو زبان نکال کر اپنے اوپر چھوڑ دے تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی
 خواہش کی پیروی کی اور اُسکا کام نہ ہو نہ گز گیا اور بیشک علیہ السلام نے بھی اللہ تعالیٰ سے معافیت کی

قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان الله تعالى يحب التوبة
 عن كل صاحب بدعة حتى يدع بدعته + واخرج ابن ماجه عن عبد الله
 بن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 الى الله ان يقبل عمل صاحب بدعة حتى يدع بدعته + واخرج الزمخشري
 ايضا عن حذيفة رضي الله تعالى عنه انه قال قال رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم لا يقبل الله لصاحب بدعة صوما ولا صلاة ولا صدقة
 ولا حجا ولا عمرة ولا جمادا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الاسلام كما
 يخرج الشعرة من العجين + واخرج البخاري ومسلم في صحيحهما عن
 ابي برة بن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه حديثا طويلا وفيه
 فلما افاق ابي ابو موسى قال انا برئ من برئ منه رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم الحديث واخرج مسلم في صحيحه عن محمد بن ابي
 قال قلت لابن عمر رضي الله تعالى عنهما عمن الرجز ان قد ظهر
 قبلنا ناس يقرؤن القرآن ويمرعون ان لا قد روان الاموات
 فقال اذا لقيت اولئك فاخبرهم اني برئ منهم وانبأهم +
 انما هي + فرحم الله امرؤ باطل عن الحق واسيداء واظهرة + واخرج
 الباطل ودمرة + ورحم الله امرؤ اعان على ذلك نصرة للدين +
 وحذ لنا للكفرة المبطلين + ورحم الله امرؤ تباعد عن اهل الكفر
 والضلال + واستعاذ بالله القادر المتعال في اليكبر والاحمال +
 من الوقوع في مصائد تلك العجائيل + قاتل الحمد لله الذي عافاني
 مما ابتلاه من ربه وفضلني على كثير من خلقه تفضيلا + فقد اخرج الترمذي
 عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر مذہب کو تو بہ سے محفوظ رکھتا ہے
 جب تک اپنی بدعت ہی نہ چھوڑے اور ابن ماص نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
 روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ کسی مذہب کا
 کوئی عمل قبول کرے جب تک وہ اپنی بدعت ہی نہ چھوڑے نیز ابن ماص نے عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی مذہب کا
 نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل مکمل جائے اور اسلام
 ایسا جیسے مکمل جائے یاں آگے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابوہریرہ بن ابوسہی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث طویل روایت کی اُس میں ہے کہ جب ابوسہی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ کا غش سے اتفاق ہوا فرمایا میں ہزاروں اُس سے جس سے ہزاروں رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن سیر سے روایت کی کہ انھوں
 نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرس کی کہ ابو عبد الرحمن جاری طرف
 کچھ لوگ نکلے میں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام ابتدا واقع
 ہوتا ہے کہ اس سے پہلے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ نہ تھی فرمایا جب تم اُن سے ملو تو
 انہیں خبر کرو یا کہ میں اُن سے ہزاروں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں۔ اتنی۔ تو اللہ رحم
 فرمائے اُس مرد چہ جس نے حق کی طرف سے معاہدہ کیا اور اسکی تائید کی اور اُسے ظاہر کیا
 اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد چہ جس نے اس کام میں
 امانت کی دین کی مدد اور باطل والے کافروں کو مذبذب کر نیلے اور اللہ رحم کرے اُس
 مرد چہ کافروں اور گمراہوں سے ڈرے اور صبح و شام اللہ قدرت والے بلند والے
 کی پاد چاہی اُن بیوں کے چہندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوا کہ سب تعریف اُس خدا کو
 ہے جس نے مجھے اُس بلا سے نجات دی جس کو مبتلا کیا اور اپنی بت مخلوق پر مجھے فضیلت
 اکادی کیا سمان کیا سنی کیا کہ بیشک خدا نے ہر طاقت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی

قال من رأى ميتة فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به و
 فضلك على كثير ممن خلق تفضيلاً له يصيبه ذلك البلاء و قال الترمذي
 حدثني حسن ورحمهما الله امرؤ طلب لهما من الله تعالى الهداية و لزم
 تلك الضواية و وطرح تلك الاعتقادات الباطلة و البدع المنكفرة
 المضللة و التوبة منها و بالاعراض عنها و التوفيق لا تقوم طريق
 فانه تعالى لا يهرب غيره و لا خير الا خيره و عليه توكلت
 و اليه انيب و صلى الله على النبي و منصفاه و واليه
 وصية و كل من اتبعه و اقتفاه و امن به و تحمد الله رب العالمين
 قاله بقره و كتبه بقلمه احد خدامه طلبة العلم
 بالمسجد الحرام المكي محمد المرزوقي ابو حسين عفا الله عنه

صورة ما املاها ذو الشرف الجلي و الفخر العلي و الفاضل
 الكامل و العالم العامل و دامغ اهل الكفر و الكيد
 مولانا الشيخ عمر بن بكر يا جنيد و ادام الله بالتأييد و الايد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين و الصلاة و السلام على سيد المرسلين و على
 آله و صحبه اجمعين و رضي الله عن التابعين و ذاب عنهم باحسان
 الواووم الدين و وبعد فقد اطلعت على هذه الرسالة و المفاضل
 العلامة و الرحلة الفهامة الشيخ احمد رضا و قرأت ان من ذكر فيها من اهل
 الزيف و الضلال ضالون مضلون و من الدين ما رجون و في طغيانهم
 يعمهون و اسأل و لا اله الا العظيم ان يسلط عليهم من يجمع شوكتهم و يقطع

کہ فرمایا جو کسی بلا کے مبتلا ہو دیکھ کر دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے مجھے اُس
 بلا سے بچایا جس میں مجھے گرفتار کیا اور اسی بہت مخلوق پر مجھے خلیفہ دی وہ بلا اسے
 نہ پہنچے گی ترغی نے کہا یہ حدیث سن ہو اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو اُن لوگوں کے لئے
 اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
 خلافت کی بدعتوں کو چھینکیں اور ان سے تو ہٹ کر رہیں سو گروانی کریں اور سب دنیاوی چیزیں
 سے کی تو فیق رہیں ایسے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اسی کی غرض ہو جس نے اسی پر
 ہر وہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اپنے پیغمبر سے ہر وہ بھیجے
 اور اُن کے آل و اصحاب اور ہر تابع و پیرو راہی الیہی کہ اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو صاحب
 ایمان کا اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا مسجد حرام شریف میں طالب علموں کے
 ایک خادم محمد منور فی الامین نے اللہ کی بخشش کرے آمین



تقریظ صاحب ف روشنی فخر بلند فاضل کامل عالم باعمل تسکین اہل مکہ و مدینہ النفا
 شیخ عمر بن ابی بکر باضیہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انھیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو اسے جہان کا مالک ہو اور وہ مسلمان تمام پیروں کے سردار
 اور اُن کی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُن کے تابعون اور قیامت تک اُن کے اچھے
 پیروں کے راضی ہو تب حمد و صلاۃ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل علماء کی تصنیف
 ہے جسکی طرف اطراف سے استغنائے کے لیے سفر کیا جائے عظیم فہم والا حضرت احمد رضا
 آفریں نے دیکھا کہ جن بکروں گمراہوں کا اُس میں ذکر کیا ہو گمراہ ہیں گمراہ کریں اور دین سے
 باہر ہیں اور اسی گمراہی میں مانوس ہو رہے ہیں میں اپنے عقلمندوں کے مولیٰ سے سوال
 کرتا ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُن کی شوکت کی دنیا و آخرت کے بھینکے اور اُن کی ہڈ

دا برهه + فأصبحوا لا يرى إلا مساكنهم + أن ربي على كل شئ قدير + وعلم الله
 على سيدنا ومولانا تحول وعلى اله وصحبه أجمعين والحمد لله
 رب العالمين + قاله الفقير إلى الله تعالى عمر بن أبي بكر باجنية



صورت في ما حبره + حائل لواء العلماء المالكية + مطمح الأنوار
 العرشية والفلكية + الفاضل البارع + الخاشع المتواضع +
 ذو التقى والتقى + مفتي المالكية سابقا + مولانا الشيرازي عابد
 بن حسين + زمينه الله بأرضين نرين

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليك أيها المفضل + سلام الله المتعال + الحمد لله الذي أطلع في
 سماء العلم أشر شمس العرفان + فأزاحوا بأفوارها الساطعة عن الدين
 غياهب ذوى البهتان + والصلاة والسلام على أكمل من
 اختصه مولانا نساء المغيبات + وجعله نوراً ماحياً غياهب التلبس
 عن الملة الحنيفية بقوا طمع الأيأت + ونزهه عن جميع النقائص
 كالكدب والخيانة + فمعتد حلاله كافر يستحق الإجماع
 الإهانة + وعلم اله الأعباد + وأصحابه الأسياح المأبغة
 فأنه لما وفق الله في حياة دينه القويم + في هذا القرن ذى
 الفتن والشر العميم + من أرباب أدبه خير من وريثه سيد
 المرسلين + سيد العلماء الذي سلام + ونظم الفضلاء الكرام + وسما
 الملة والدين + أحمد السير + والعبد الرضائي كل وطير + العالم
 العاقل + الأحسان + حضرته المولى أحمد رضا خان + فقام

کاٹ دے تو وہ یوں صحیح کریں کہ ان کے سکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بلکہ میرا رب
ہر چیز پر قادر ہوا اور اللہ تعالیٰ جہاں سے سرور و مولیٰ محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آپ کے
آل و اصحاب سب پر درود بھیجا اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو سارے جہان کا مالک ہے
کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف حاجت مند عمر بن ابی بکر باجید نے



تقریباً سرور اللہ علی ما کی مالکیہ تہود و انوار عرش و فلک فاضل صاحب کمالیت
میرا کن صاحب شمع و تواضع و پرہیز گاری و پاکیزگی تشریف بخشی مالکیہ مولانا
شیخ عابد بن حسین۔ اللہ تعالیٰ انہیں سب سے اعلیٰ درجہ کی زینت فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اود آپ پر امیڑے فضل والے اللہ تعالیٰ کا سلام
سب حمد اُس خدا کو جس نے ملائکہ کے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انھوں نے
انکی باندہ شعاعوں سے دین پرست بہتان والوں کی اندھیریوں میں ہٹا دیں اور وہ سلام
ان پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیبیہ کے ساتھ
خاص کیا اور انھیں ایسا نور کیا جو ملک اسلام سے مشابہت کی تاریکیوں کو لٹھنی آیتوں سے
مٹاتا ہے اور ان کو نام محبوب مثل کذب خیانت و غیرہ سے پاک کیا اسکے خلاف کا اعتقاد
رکھنے والا کافر ہو تمام علمائے امت کے نزدیک سزاوارتہ دلیل ہو اور انکی عزت والی آل
اور سیادت والے اصحاب پر تہجد و صلاۃ جبکہ اس قصوں اور عالمگیر شرک کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ
نے اس دین بہتیم کو زندہ کر نیکی اُسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا تو جو سب سے
علیہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہو علمائے مشاہیر کا سرور اور عزت و فائزوں کا
مآبہ امتحان دین اسلام کی سعادت نہایت محمود میرت سرگام میں پسندیدہ صاحب عدل
مالک ہر اہل صاحب احسان حضرت مولائے احمد رضا خاں کو اُس نے اسنس

في ذلك بفرض الكفاية ، وقمع بهراهمه المقاطعة ضلالة المبتطلين
المادية لذوى الدراية ، ومن الله علي في اسعد الاوقات ، واشرف
الطوالع وابرج الساعات ، بالقيس بتمس صعوده ، واللياذيساحة
احسانه وجوده ، والوقوف على رسالته التي جعلها حاصل رسائله
اللاتي اقام فيها الbraهين ، وبين فيها انواع الضلال ، الصادر من
اهل الخيال ، وهم غلام احمد القادياني ورشيد احمد وحليل احمد
واشرفهم ، وخطا فهم من اهل الضلال والكفر العلي ، وسود فيها
وجـ ضلالهم المبين ، فذكرت عند ذلك قول من احق به صولة

لن تزال هذه الأمة قائمة على أمر الله لا يضرهم من خالفهم حتى
 يأتي أمر الله به صلى الله وسلم عليه . وعلى آله . ومن انتقم اليه فجزى
 الله مؤلفها حيث قام بهذا الأمر الواجب . وكشف بشهوته عن
 وجه الدين الغياهب . وقمع ضلال المبطلين . المضدين عقائد
 ضعفاء المسلمين . عن الإسلام والمسلمين خيرا الجزاء . وانبقى بدلا
 مسودا منيرا في سماء الشريعة الغراء . ووفقه الى ما يحب . ويرضاه . و
 اناله من الخير غاية ما يشناه . آمين اللهم آمين . قاله رحمه . واسم برقمته*

خادم العلم والديار الحرمية محمد عابد ابن المرحوم الشيخ
حسين مفتي السادة المالكية

صورة ما نظم في سلك التكميل في العالم النخري في الصفو الذي
الذ هين الذي صاحب التصانيف والطبع اللطيف
مولانا على بن حسين المالك في صورة الله رب النور المملوك

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

باب میں فرض کیا اور اگر دیا اور اپنی قطعی جہتوں سے اہل بطلان کی اس گمراہی کا قطع قلع
 کر دیا ہوا رہا ہے علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ سب سے نیک تر وقت اور سب سے شریف تر طالع اور
 سب سے مبارک تر ساعت میں مجھ پر احسان کیا کہ اشارہ الیہ کے آفتابِ دوست مجھے برکت ملی اور اس کے
 احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اس کے اس رسالہ پر واقع ہوا ہے
 اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ ٹھہرایا جن میں جتنی قائم کہیں اور ان اقسام گمراہی کا
 حال کھول دیا جو اہل فساد سے صادر ہوئے اور وہ اہل فساد و فلاح اسمہ قادری و رشید احمد و
 خلیل احمد و اشرف علی وغیرہم کھلے کافران گمراہ ہیں اور مصنف نے اس رسالہ سے ان کی
 صریح گمراہی کا موندہ کالا کر دیا تو اس وقت مجھے انکا کلام یاد آیا جنہیں اس کے مولیٰ نے چین لیا
 کہ یہ استہدائے ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہیں انہیں نقصان نہ دیکھا جو انکا خلاف کر گیا ہانگ
 کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر رحم و وسلام بھیجے اور انکی آل پر اور جانکے
 ساتھ نسبت ملے میں تو اللہ تعالیٰ اس مولف کو جس نے یہ فرض ادا کیا اور اپنے آقا ابوبکر
 سے دین کے چہرے سے تانگیوں کو دور کیا اور ان اہل بطلان کی گمراہیوں کا قطع قلع کر دیا
 جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام و مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر سے
 اور اسکی سعادت کا ماوراء تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رہے اور اسے اپنی محبوب
 و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اسکی تمنا کی انتہا تک اسے خیر و عافیت کی ایسا ہی
 اسے اللہ ایسا ہی کرے کہ اپنے موندہ سے اور حکم دیا اسکے لکھنے کا بلا و حرم میں علم کے
 خادم محمد عابد بن مرحوم شیخ حسین مفتی سرمد دارالہدایہ مالکیہ نے



تقریباً فاضل تاسر کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و فکر کا صاحب تصانیف
 و طبع لطیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ انکو نور آسمانی سے منور کرے

یہ کتاب
 دارالعلوم
 حقیقہ
 دارالعلوم
 حقیقہ
 دارالعلوم
 حقیقہ
 دارالعلوم
 حقیقہ

وعليه ايها الفضال سلام الله ورحمته وبركاته ومرضاه وازدحام
 المقال وحمد ذى الجلال والمنزلة عن النقص والاشباه الذى
 خلت الوسايلة يا اكرم رسول اجتهاد ونزهة وسائر مستلهم من اللذات
 والمنقصات واختصهم من بين مخلوقات بالاطلاع على
 المضيات فمن الحق بهما الى نقص من العباد فقتل صار كالجوع
 من اهل الارض اذ الله فصل عليهم وسلم والحمد والحمد
 وحكم سبها نبيك المصطفى وآله واصحابه اهل الصدق
 والوفاء اما بعد فان لما من الله عليك باستعلاء نور شمس المعرفة
 من سائر صفاء ملازم الاتقان من صار محمود فعلاه كشافة
 ايات فضله وكيف كان وهو مركز دائرة المعارف اليوم ومطالع
 كواكب سماء العلوم في دار القوم وعطيد الموحدين وعصام
 المهتدين والقاطع بصارم اليراهين لسان المضامين المخلصين
 والرافع منار الائمة في حضرة امولى احمد رضا خان الطلع على
 ويريفات بين فيها كلام منجدك في الهند من ذوى الفضل والفت
 وهم غلام احمد القادى الى ورشيد احمد واشرف محمد و خليل محمد
 وخلافتهم من ذوى الضلال والنظر الجلى وان منهم من تكلم في
 حق مرب العالمين ومنهم من الحق النقص باصفى المرسلين و
 انه قد اطل كلاً وكل من هؤلاء المضامين برسالة بدعية رقيقة
 واضحة اليراهين وامرني بالنظر في كلام هؤلاء القوم وما اذا
 يستحقون من اللوم فنظرت اطاعة لامرهم في كلامهم فاذا هو
 كما قال ذلك الهمام يوجب ارتدادهم فيهم يستحقون الوبال

لم يأتى و...
 كما تقدم...
 ...

اور آپ پر اعلیٰ مرتبہ فضیلتوں والے اللہ کا سلام اور اسکی رحمت اور اسکی کبریا اور اسکی
 رضا و نیک سب سے زیادہ عظیمی بات اس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور اند
 سے پاک ہے جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب سچے ہوئے رسولوں
 اگر میں آوران کو اور اپنے سب رسولوں کو خلافت بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا اور
 تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علی غیب مطلق فرماتے سے خاص کیا تو جو شخص ان پر
 نقص لگائے وہ باہل و انت مرتد ہے اتنی تو ان سب انبیا اور ان کی آل و اصحاب پر
 سلام بھیج اور ان کی عظمت رکھ بالخصوص اپنے نبی مصطفیٰ اور ان کے آل و اصحاب
 اہل صدق و وفا پر حمد و صلوات کے بعد جبکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا کہ اس آسمان
 کے جسے استوار کا رمی لازم ہے آفتاب معرفت کا نور مجھے علانیہ نظر پڑا وہ جسکے افعال حمیدہ
 اسکی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کرنے والے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرہ علوم کا
 مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں ستارے آسمان علوم کا مطلع ہے مسلمانوں کا یا اور آوارہ
 یابوں کا نگاہ بان بختوں کی تلخ بڑاں سے گمراہ گروں بیدنیوں کی نہاںیں کاٹنے والا ایمان
 کے ستون روشن بینی کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں آوارہ یابوں نے مجھے کچھ اوراق پر
 الملاح دی جن میں ان گمراہوں کے نام بیان کیے ہیں جو ہند میں تھے یہاں ہوئے اور وہ
 قلام احمد قادیانی اور شیعہ احمد و اشعر علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں جو گمراہی اور کھٹکے کفر والے ہیں اور
 یہ کہ ان میں کوئی تو وہ جو جس نے خود رب العظیم کی شان میں کلام کیا اور ان میں کوئی وہ جو جس
 نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگا یا اور یہ کہ مصنف نے ان سب گمراہ گروں کے کلام کا رد ایک
 نوٹ پر اور بلند قد رسالے میں لکھا ہے جسکی بحث روشن کیا اور مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام
 صحر کر دیں اور دیکھوں کہ کس ملامت کے مستحق ہیں تو میں نے مصنف کا حکم ملتے کے لیے ان
 لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند ہمت نے بیان
 کیا لیکن ان لوگوں کے اقوال ان کا کفر واجب کر رہے ہیں تو وہ سزاوار عذاب ہیں۔

بل هو مستوحال من الكفارة وهي الضلال + فخرى الله هذا الصدام حيث
 البطل برسانه قول هو الراء الامام + وقام بفرض الكفارة في هذا
 القرن العصير الشرور + ونفى المسلمين عن سفطة فاصد من اهل
 القصور + عن الاسلام والمسلمين + احسن ما جازى به عبادة المخلصين
 وفقه وسد ذلك احياء الشريعة الغراء + واسعد واسيد لا ونصرة
 على هؤلاء الا شقياء + ولا زال يد راقباله + طالعاني سماء كماله +
 امين + اللهم امين + والحمد لله + على ما اولاه + والصلوة والسلام
 على خاتم الرسل الكرام + وآله والاصحاب + ما تمنى بذكرهم كتاب +
 قاله بفضه + ورقعه بقله + العبد الفقير والاثام + محمد على المالكى المدرك
 بالمسجد الحرام + ابن الشيخ حسين
 مفتى المالكية + سابقا بالديار الحرمية



ثم امتدح الفاضل العلامة الممدوح + حفظ المور السبع
 حضرت مصنف المعتمد المستند + كان له الاحد الصمد
 بقصيدة غراء + وهو هذا كما ترى

ما ست تقيه بحسنها لما زهت وانت تقول لذي التفاخر اثنى الى احب من البلاد جميعها ولي المطيع تضاعفت حسناته وانا السماع تزييت بكواكب ما البدر بل ما الشمس الا من سنا فلغات الخضراء بترقع وجهها	وحلت وطابت طيبة وتشرقت خير البلاد فلكة دونه ثبت لله حقاد عورة الهادي وفت بزيادته عتبا بمكة ضوعفت كل الا نام بنورها الساموا هتكت تلك الكواكب في البرية اشرقت وبكت من الغبراء حنة اغرقت
---	---

بلکہ وہ کافر گمراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ اس عالی ہجرت کو کہ اس نے اپنے رسولوں
 سے ان کمینوں کے اقوال رد کیے اور اس زمانہ میں جس کا شرعاً مہر ہے فرض کفایہ
 کی بجائے اور ہی کی اور ان ناجبروں نے جو بے اصل بناؤں میں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا
 اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص ہندوؤں کو عطا فرمائی اور اسے
 اس شریعت و روشنی کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا شکیک صلح کرے
 اور اسے سعادت و تائید بخشے اور ان بد بخت لوگوں پر اس کی مدد کرے اور ہمیشہ
 اس کے اقبال کا ماہ تمام اس کے آسمان کمال میں چمکا رہے ایسا ہی کراؤ اللہ ایسا ہی کرے اور
 اللہ ہی کے لیے حمد و ثناء کی اسکو ایسی نصیب دیں اور وہ وہ مسلمان ان پر جو تمام عزت والے ہو ان
 کے خاتم میں اور آپ کے آل و اصحاب پر جب تک ان کے ذکر سے کتابیں برکت حاصل کریں
 گناہ سے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بندہ محتاج و گنہگار محمد علی مالکی بدست
 مسجد الحرام ابن الشیخ حسین سابق مفتی مالکیہ بکر کریم نے



پھر فاضل علامہ مدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المستند
 فضلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ یہ انظار ناظرین سے ہے

یہ مرا حسن یہ کمیت یہ علوت یہ صفت
 میرے اعزاز کے نیچے ہے حرم کی عزت
 مصطفیٰ کی برکت ان کی دعا کی برکت
 مجھ میں ہے اس سے فوق فضل خدا کی کثرت
 جملہ عالم میں ہدایت کی چمکتی صہرت
 مہر رخشاں میں درخشاں ہوا نہیں کی رگت
 گریہ امیر سے ہو غرت ہے آپ جہلت

جسوتا نام میں طیب ہے کہ تیری قدرت
 کہہ رہا ہے دم نامز شش کہ میں ہوں غیر مل
 میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب
 انکماں کہ میں جسد جب بڑھا کرتی ہی
 وہ فلک ہوں کہ منور ہو مرے تاروں سے
 ماہ میں شمشعہ افشاں ہے انھیں کا چہرہ
 ہے فلک چادر ثلی میں اسی سے روپوش

کام جاں دیں سے نافر کو خدا کے محبوب
 سن رہا تھا میں عربیہ کی جا بھی باتیں
 زیور حسن سے آراستہ نازش کرتی
 خالق کا قبلہ ہوں مجھ میں جو مشاعر کا جہوم
 مجھ میں جو خانہ معنی بیت معظم زمرم
 سخی والوں کے لیے مجھ میں صفا مروہ ہیں
 مستجاراہ عظیم اور قدم ابراہیم
 عمل طیب سے مسجد کا عمل لاکھ گنا
 ہیں حدیثیں کہ مرے مثل کسی خطہ سے
 بہتریں ارض خدا نذر خدا ہوں یہ بھی
 سامے تاسے تو مری پاک آفتاب سے چمکے
 قاصد حق پر مرے قصد سے واجب الزام
 حکم مسطور ہے حق کا کہ ہوا فرض لعین
 اور یہ فرض کفایہ ہے کہ ہر سال ہو حج
 مجھ میں جہنم جو رہے کسی ہو ہر روز دام
 وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں پڑے سوئے ہو
 ایک سوئیں ہیں خاص اسکی نظر رائے کرم
 اہل بیوت اہل نسا ز اہل نظر معنی جو
 سبط وحی ہوں میں مظہر ایمان ہوں میں
 جزر ایمان ہے محبت مری میں کرتا ہوں
 پاک و ذی حرمت و عرش و بلد امن صلاح

سجودے دل کے کہ رفت کو ہر جن کو رفت
 کہ یکا یک ہوئے مکہ کی نسا یاں طلعت
 کہ میں ہوں اُن نرعی سب پہ ہی محکو بہت
 مجھ میں جو چلے حج و عمرہ و قرباں کی کھیت
 ذوق کا ذائقہ ہر دور کی حکمت
 بوسہ دینے کے لیے عکس پسین و درت
 اور مسجد حسنہ جس میں پڑھیں بے منت
 آئی مولے سے روایت بسیل صحت
 نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو انکس
 اک روایت جو مرے ناز کے آئینہ بنت
 مجھ پہ نازش کی مدینے کے لیے کون جہت
 آئے میقات تو تنہا لے گدا کی صورت
 حج مرا عمر میں اک بار جو رکعت ہو شکست
 میرے دربار میں جہوں کو ملی ہویت
 ابتداء مرے مولیٰ کی نگاہ حرمت
 دفتر بخشش و رحمت میں ہوا کی بھی لکھت
 رونما تری ہیں جو مجھ میں ہے اہل طاعت
 ہنگامی اندھے ہیں مجھ پر ہیں اُن پر قسمت
 مجھ میں ہر گونہ میں طاعات انی مثبت
 نور تابا کیوں کو کورہ حسنہ او نصرت
 میرے اسماء میں شعلے سے نام نہبت

في أكثر القرآن أنزل سرابنا
 لما طالت في قسوح نفسها
 حبي بما حزم الآن اسم بأنها
 وكما أن حصول تشرفت بقرو وعما
 في من سر يا خضر الخلد سر وضعة قرية
 في أربعون من الصلابة براءة
 انقى الغبائث قد اتى كالدير في
 قال النبي بأنها من جنة
 أنا طاب لانا أدامر هجرة من سما
 ولي الأمانة لا يضاعف ذنبها
 منى قبور الصالحين وعاترة
 لما سمعت مقال ككل منهما
 فإخبرته مولى المعارف والهدى
 فاعطته فالحرمية عند الملا
 شمر المقاصد فهو سعد الدين
 عضد الهداية فخرنا محمود
 ابدى معاني المشكلات بياته
 أيضا عنه بدل لائل العجايز اس
 تولى ومن هو قد توثقنا به
 محبي علوم الدين أحمد سيرة
 مولى الفضائل أحمد المدحور ضا

منى سرى سبار فإرثر اشرفت
 قامت وقالت طيبة هي طولت
 خبير البقا مع لطيفة ما من حوت
 فبا أحمد أباؤه قد شرفت
 في تعبد الدين التي جمعت
 في منبر الهادي على حوض ثمت
 محراب طاب بترغرس فضلت
 وبتفلة من خير مبعوث حلت
 في قرية عن حج بيت قد امت
 أدامكة فأن سارة ضوعفت
 امسوا ضياء على روض من نور
 كملت اطلبا حكاما عد التمهنت
 رب البلاحة من به الدنيا همت
 فإفطنه من العلوم تفجرت
 بل كانه شرح المواقف فأنجلت
 لزانة كشاف امي احكمت
 بدليح منطقة الجواهر نظمت
 راس البلاحة منة حقا اسفرت
 قلت العزيز ومن به التقوى صفت
 عدل رضا في كل نازلة عرفت
 خان الدبري من به الخلق اهتد

مجھ میں ہی اترے قرآن کا اکثر حصہ
 جبکہ کہنے سے یہ کہ اپنی شہنام میں تطویل
 مجھ کو یہ تربیت اطہری کفایت ہو کہ ہے
 کتنی اصولوں نے شرف فرمایا ہے
 مجھ میں کمال ہوا دین مجھ میں ہوئی معجزات
 مجھ میں چالیس لاکھ لایا میں برات اعلا میں
 ہر شخص دور کروں۔ مجھ میں ہو محراب حضور
 کرو یا شہد لعاب دہن شہ نے ہے
 مجھ میں قربت وہ ہو جو جہ پندہ مجھ ہی
 کہ میں جرم بھی ہوا ایک کالا کھ اور مجھ میں
 مجھ میں صلیق میں فاروق میں آلی شہ میں
 باتیں دونوں کی میں شہ شہ کے ہوا عرض گزار
 رب بلاغت کا۔ سعادت کا بدی کاموں
 عفت اور مجمع و شہد میں وہ عزت والا
 اس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا سعد الدین
 وہ ہایت کا شہد مخزن وہ محمود و فعال
 مشکلات اس سے کھلے اسکا بیان ایسا ہے
 اس سے اعجاز و دلائل کا مشورہ اصلاح
 ہوئے وہ کون ہو ہم مانتے ہیں میں کہا
 دین کے ملوں کا وہ زندہ کن احمد سیرت
 وہ بریلی دین احمد وہ رخصت کمال

مجھ سے ہی جائز کا امر تھا کہ چکی پوجت
 اٹھکے طیب نے کہا تا کجا طول صفت
 ہتریں بقدر جسزم علمائے امت
 مصطفیٰ سے ہوئی آبلے نبی کی عزت
 مجھ میں وہ غلہ کی کیاری ہو یا فیض قربت
 مجھ میں نہر جو پچھے گالیب عرض رحمت
 مجھ میں وہ پاک کواں ہر اس سے جسکی شہرت
 جسکو آتی ہے شہادت کہ ہو جاو جنت
 میں ہوں طاب میں ہوں کہہ کا مکان ہجرت
 ایک کا ایک ہے مجھ میں ہو ماحی کی بخت
 جن ستاروں سے چمک اٹھی تہ میں کی قسمت
 فیصلے کے لیے جاو جسک بالانصفت
 صاحب علم کہ دنیا کا ہو ناز و ترہست
 جس سے ملوں کے رواں چھوڑیں بس فطنت
 دہن سے کشف کیے موقوف دین و ملت
 وہ جو کشانی قرآن میں ہے محکم آیت
 جسکی ٹریوں سے ہوا ہر کوئی ریب ذہنیت
 اس سے اسرار بلاغت کی جلا ہے ہجرت
 وہ معزز کہ ہے تقویٰ کی صفاء و صفوت
 وہ رخصت عالم ہر سادہ نوعدوت
 خلق کو جس سے ہایت کی ملی ہو دولت

صفحہ اول
 وصال

فعلت تقدر على البرية اجتمعت	قالوا نعم يا المحكم ذي التقى
من ذوالهدى آيات رفته رقت	الطيب بن الطيب بن الطيب
حجباها حجج انجوبة اوجضت	فابن العباد عمادة من كشف ذات
الأكيد مردون شمس اشرققت	قاضي القضاء فما الخفا حتى عتقت
املى وذا آيات قد شوهدت	على العلوم فهل سمعت بمشاه
زجباله يهلك العباد اذا اثبت	لا نزال يدركماله بسما عز
سرب الكمال ومن به الخلق بعثت	صله وسلم ربنا الهادي على

بمجد الله وعونه وحسن توفيقه ورسلى الله على من جعله هاديا لطريقه واليه



صورة ما امله الشاب التقى * المحصل المترقى * ذوالجمال
والزین * مولانا جمال بن محمد بن حسين * نزهة الله عز كل شين *

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق * وجعله خاتما لمرسله
وهاديا الى صراط المستقيم لكافة الخلق * وجعله وريثة الانبياء * علماء
دينه القويم الذين عن الحق غياهب الا شقياء * والصلوة والسلام
على سيد الانام * والاله الكرام * واصحابه الفقهاء * **واياي** فاني قد
اطلعت على كلام المفضلين الحاد شين * الذي في بلاد الهند

وہ لوں ہوئے کہ غوث امام صاحب تقویٰ طیب طیب طیب غائب الیٰ ہوئے وہ بچ گئے کہ ہیں مستند ابن مساو شریع کا حاکم بلا کہ تخت سجدی کا کمال یا وہ پر علم لکھا ہے کوئی کس کا سامنا دانا بد کمال اسکا سامنے غزیر رب الغمال پہ ہادی کے درود اور سلام اکیں و اصحاب پہ جہانک کہ گھستان میں ہے	جسکی سہمت پہ ہوا ہمایہ جہاں کی محبت جسکی آیات بندگی ہیں سلسلے رحمت ابن حجر کے بچ ہیں سے ہوتے حرف ظلمت اُسکے غور شہید سے رکھتا ہر ترقی نسبت صاحب فضل اویا کی تو ہے مشہود آیت ہاویے خلق ہو جب چمکے فتن کی ظلمت جکے سلسلے میں پس گر گری ساری خلقت گر یہ ابر سے کاہوں میں تبسم کی صفت
--	--

تمام ہوا قصیدہ اللہ کی حمد و مدد و غولی تو فوق سے اور اللہ تعالیٰ درود ہے اُن پر جن کو
اپنی راہ کا ہادی بنا لیا اور اُن کی آل پر



تقریباً جو ان صلاح صاحب تہذیب و ترقی و جمہوریت مولانا جمال
بن محمد بن حسین اللہ تعالیٰ انھیں بقص سے منور رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خرمیاں اس تھاگو میں نے اپنے رسول کو ہایت اور سچے دین کے ساتھ جھپا اور
اُن کو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کے لیے سیدھی راہ کا ہادی کیا اور اُن کے
دین محکم کے ملکا کو انہی علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے ہر بختوں کی اندھیریوں کو دور
کرے تھے اسی اور درود و سلام جہان کے سرور اور اُن کی عزت و الیٰ آل اور عظمت دالے
اصحاب پر تہجد و سلام تو میں اُن کو یہ گروں کے اقوال پر مطلع ہوا جو ہند میں آتے

سید محمد بن حسین
بن محمد بن حسین
بن محمد بن حسین
بن محمد بن حسین

فوجدته موجبا لردتهم واستحقاقهم للفرج المبين * وهم اخترافهم الله
 تعالى غلام احمد القادري * ورسيد احمد واشرف علي * وخليل احمد
 وخلافهم من ذوي الضلال والكفر الجلي * فجزى الله حسنة ذي
 الاحسان * المولى احمد رضا خان * عن الاسلام والمسلمين
 احسن الجزاء * حيث قام بفرض الكفاية ورسد عليهم بالسراية المسموعة
 بالمعتدل المستند ذابا عن الشرع الغراء * ووفقهم لما يحبونه ويرضاه *
 وبلغهم من الخير ما يمتناه * آمين * اللهم آمين * وعلى الله سجدنا
 محمد وعلى آله وصحبه وسلم * قاله بقاء * واهم برقمه * احمد المدرسين
 بالدار المحرمية محمد جمال حفيد المرحوم الشيخ
 حسين مفتي المالكية سابقا

على ابن خنجر
 كرام الله



صورة ما كتبه جامع العلوم * ونابغ الفهوم * حائز العلوم
 النقلية * وفائز الفنون العقلية * الهاتين * اللاتين * الخاشع *
 المتواضع * نادرة الزمان * مولانا الشيخ اسعد بن احمد الدننا *
 المدرس بالمحرم الشريف * دام بالفيض والتشريف *

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد لمن ابد الشريعة الحميدة على مدى الايام * وايد السادة
 الحنفية باسنة اقلام العلماء الاعلام * وقبض لها في كل عصر
 من الأعصار * حماد * وانصاره * ذوي عرشه وخطاه * يحسون حوزته
 ويقوون صولته * ويقروون بحجته * ويوضحون محجته * وهكذا في كل عصر
 تجدد النصر * ويحصل العدل والفهم * حتى يتم الامر * والفضيلة والسلام

بیاہنے میں تو میں نے پایا کہ ان کے اقوال اُنکے مرتد ہو جانیکے موجب ہیں جس نے
 انہیں مرتد کج رسوائی کا مستحق کر دیا اور وہ انہیں اشرع و سوا کیسے غلام احمد قادیانی اور
 شعیب احمد اور اشرع فعلی اور غلیل محمد وغیرہ میں جو کھلے کفر و کراہی والے ہیں تو اشرع تھا
 حضرت صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب
 میں بہتر جزا عطا فرمائے کہ اُس نے فرض کفایہ ادا کیا اور رسالہ التعمید المستندین
 ان کا بڑا کھٹا شریعت و روشن کی حمایت کرتا ہوا اور اسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
 کی توفیق دے اور اُنکے حسب مراد اسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی کراہی و اشرع ایسا ہی کر
 اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و صحابہ
 و رواد بھیجے آئے کہا اپنی زبان سے اور لکھنے کا حکم دیا بلا و حرم کے ایک مدرس یعنی
 محمد ہمال زبیرہ مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالکی کے مفتی تھے



تقریب جامع علوم متبع قوم محیط علوم نقلیہ مدرک فنون عقلیہ خوشنویس مرزا
 صاحب شیعہ و تواضع نادر و زگار مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس
 حرم شریف و ام بالفیض و التشریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مذکورہ ہوں میں اُنکے لیے جس نے یہی دنیا تک شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو پیشگی دی اور مشاہیر علماء کے نیز اسے قلم سے طبع اسلام کی تائید کی اور جزائاً
 میں اُنکے حامی و مددگار مقرر فرمائے جو عزیمتوں اور شرف دلے ہیں کہ اُن کے حرم
 کی حمایت کرتے ہیں اور اُنکے حملے کو فوت دیتے ہیں ادا کی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
 اور اُنکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مدد تازگی پائی رہی
 اور دشمن پر قہر جو تاسیہ گایا تاک کہ حکیم الہی پورا ہوا اور درود و سلام ان پر جنہوں نے

من سبنا الجهاد + والمرتببيل سيوف الحجج من الاغبياد + لردع اهل
 الكفر والعناد + والبهني والفساد + وعلى اله واصحابه الذين هم كخرب
 الله لجوهم + وكخرب الشيطان الخاسر رجوم + ويصل فقد اطاعت
 على هذه الرسالة الجليلة التي الفها نادر الزمان + ونتيجة الاوان +
 السلام الذي انخرت به الاواخر على الاوائل + والفهممة الذي تترك
 يتبين انه سبحانه باقل + سبيلى وسندى + الشيخ احمد رضا خان
 الذي يولى + ملك الله من رقاب اعاديه حساس + ونشر على هام حرة
 اعلامه + فوجدتها احصنا مشيدا + على الشريعة الغراء + رفعت على
 الاولة التي لا ياتيها الباطل من بين يديها ولا من خلفها + ولا تنهض
 شبه الملحدين للقيام لدينها فانها متوارية من خوفها + سلت صوام
 الحج القطعية على عقائد الكافرين + ورامت بشهبا شياطين
 المبطلين + خففت هامهم بذلك السيف المسلول + واشهرت
 فضيحتهم من ارباب العقول + حتى ظهر ظهور الشمس في رابعة
 النهار اسرقت ادهم + اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم
 وتحقق بما اعتقدوه انسلالهم من الدين القويم + اولئك الذين
 لهم في الدنيا خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم + فاعلموا ان
 هذا هو التاليف الذي يفتخربه العالمون + وليس مثل هذا
 فليعمل العالمون + فجزى الله مؤلفها عن الاسلام والمسلمين
 حنينا فاته مثل اجبا وهم ثلاث النعم ونصر
 الدين بها احكامه من محكم هذا التاليف الذي
 بادحاض حجة الخصم حكمة + لا من التاتام

دین میں راجہ جہاں شہزادہ کیلے دیکر جنتوں کی تلواریں کافروں اور معاندوں اور سرکشوں کی
 کے جھڑکنے کو پیام سے برہنہ کی جائیں اور ان کے آل و اصحاب پر جو گروہ الہی کے لیے
 رہنما ستارے ہیں اور گروہ مشیطان نریاں کا رکو مردود و مطرود کرنے والے ہیں۔
 حمد و صلاۃ کے بعد میں اس غلطی والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادیر روزگار و
 خلاصہ لیل و نہار جو وہ علامہ جس کے پچھلے انگلوں پر فخر کرتے ہیں اور جلیل فہم والا جس نے
 اپنے بیان روشن سے جہان فصیح البیان کو قاتل بے زبان کر چھوڑا میرا سردار اور میری
 سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اس کے دشمنوں کی گردنوں پر اسکی
 تلوار کو قابو دے اور اس کے سر عزت پر اس کے نشانوں کو کشادہ کرے تو میں نے اس
 رسالہ کو نورانی شریعت کا محکم قلعہ پایا جو ان دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا ہے کہ اہل کو
 ان کے آگے راہ ہی نہ پیچھے اور بیدہنوں کے شبے اس کے سامنے ٹھہرنے کو اٹھ نہیں سکتے
 کہ وہ اس کے خوف سے چپے ہوئے ہیں اس رسالہ نے قطعی جنتوں کی تلواریں کافروں
 کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانوں پر
 تیر اندازی کی اس تیغ برہنہ سے اس کے سر نیچے کئے گئے اور عقلا میں ان کی صوابی
 مشہور ہوئی یہاں تک کہ ان لوگوں کا مرتد ہونا پھر دن چڑھے کے آفتاب کی مانند روشن
 ہو گیا آہ لوگ وہ ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی تو انھیں بہر اگر وہ اور ان کی آنکھیں اندھی
 کر دیں اور ان کے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دین صحیح سے بالکل نکل گئے ان
 لوگوں کو دنیا میں رسولی اور آخرت میں بڑا عذاب تک جیسے اپنی جان کی قسم یہ وہ تعصیف
 ہے جس پر علما ناز کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ اس سلام
 و مسلمین کی طرف سے اس کے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اس نے مسلمانوں کی گردنوں
 میں جنتوں کی سہاگلیں ڈالیں اور اس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے
 استوار کرنے سے جو جنت مخالف کو بالبال کرنے کی حاکم ہوئی ہمیشہ اس کے دلوں کی

مشرفة السنا + وبأية كعبة الحرام والذى + ما ترنو حسدا ما صم + وصدق
بشيرة صاوحه + وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم + قال بقره + و
بقه بقره + خادم الطلبة راجي الغفران + اسعد بن احمد الدهان حفا الله عنه
وعليكم السلام وترحمه الله وبركاته



صورة ما قرطبه الفاضل الاديب الشريف اللبيب الحاسب
الكاتب + الرقيق المراتب حسنة الاوان + مولانا الشين
عبد الرحمن الدهان + قام بالمنز والاحسان

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اقام في كل عصر اقواما وفقهم بحكمته + واتيد همهم
لدى مناضاة المحمد بن نصرته + والصلوات على سيدنا محمد
الذي اذل بيعته اهل الكفر والطغيان + وعلى آله واصحابه الذين
اتخذوا نار الجحيم قظه نور اليقين واتخذوا العيان + ولعل فلا شك ان
القوم المسئول عنهم اهل الحمية الجاهلية + مارفتون من الدين
كما يمرق السهم من الرمية + مستحقون في الدنيا
ضرب الرقاب + ويوم العرض والحساب اشد العذاب +
فلعنهم الله واحذرهم + وجعل النار مثواهم + اللهم
كما وفقت من اختصاصته من عباده لقمع هؤلاء
الكفرة المتمردين + واهلته للذاب عباد عواليه النبي
الاميين + فانصرة نصر العزبة الدين + وتخزيه وعد

هذا كتاب من
الكتاب
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي اقام في كل عصر اقواما وفقهم بحكمته + واتيد همهم
لدى مناضاة المحمد بن نصرته + والصلوات على سيدنا محمد
الذي اذل بيعته اهل الكفر والطغيان + وعلى آله واصحابه الذين
اتخذوا نار الجحيم قظه نور اليقين واتخذوا العيان + ولعل فلا شك ان
القوم المسئول عنهم اهل الحمية الجاهلية + مارفتون من الدين
كما يمرق السهم من الرمية + مستحقون في الدنيا
ضرب الرقاب + ويوم العرض والحساب اشد العذاب +
فلعنهم الله واحذرهم + وجعل النار مثواهم + اللهم
كما وفقت من اختصاصته من عباده لقمع هؤلاء
الكفرة المتمردين + واهلته للذاب عباد عواليه النبي
الاميين + فانصرة نصر العزبة الدين + وتخزيه وعد

کہ مسلمانوں کی مدد کرنے کا ہمہ جہت حق ہی انھیں جس مالکات باعمل کا مستحق اور موصوفہ والے فاضلوں کا
 قلم و مداد زمان کی کتاب سے روزگار جسکے لیے علمائے کرام نظر گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سرور
 ہے بے نظیر ہوا امام ہے میرے سرور اور میرے پاس رہنا حضرت احمد رضا خاں بریلوی
 رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اسکی روشنی
 نصیب رکھنے کی اسکی روشنی سے عالم علی رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روشنی ہو اور دعا سدا دل کی
 ناک خاک میں دگر نہ کرے کہ سب سے اعلیٰ حفاظت کرے انہی ہمارے دل کی نگہ کرے
 اسکے کہ تو نے یہی ہدایت فرمائی اور میں اپنے پاس سے جنت بخش بیشک تو ہی ہے
 بہت بخشنے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب
 درود و سلام بھیجے اسنا پی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے



حق و کرم تھا اپنے رب سے مغفرت کے امیدوار عبد الرحمن بن مرحوم محمد تاج

تقریظ ان فاضل کی جو دین و دہشت حق قدیم پرست قیوم ہیں مگر معطلہ میں مدرسہ
 صلیبیہ کے مدرس مولانا محمد یوسف افغانی قرآن عظیم کے صدر میں اسکی نگہ بانی ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہاکی ہر تجھے اوردہ ہو برائی میں کیا ہے اور ہر نقص و کذب و فاسدات کے دل سے تو
 شکر ہے میں تیری حمد کرتا ہوں اسکی ہی حمد جو اپنی عاجزی کا مقرر ہوا و تیرا شکرت کرتا ہوں اسکا
 شکر ہمہ تن تیری طرف متوجہ ہوا اور میں درود و سلام بھیجتا ہوں ہمارے سرور محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم تیرے انبیاء کے عالم اور تیرے ذہن و آسمان والوں سب کے
 علم سے اور ان کے آل و اصحاب پر کہ تیرے چنے ہوئے کی سند ہیں اور ان سب پر
 جو کوئی کہ سلامت ان کے ہر وہے تجھ سے ملنے کے دن تک حمد و صلاۃ کے ہمراہی ان
 رسالہ پر ظاہر ہوا ہے فاضل علامہ در اپنے ختمات نے تصنیف کیا جو اللہ کی مصلحت و رسی تھا

Handwritten marginal notes in Urdu script, likely commentary or additional text related to the main content.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, continuing the commentary or providing additional context.

المحافظ من الشريعة والدين + من قصرت لسان البلاغة عن مبلوغ
 شكره + وعجز عن القيام بحقه وبتوحيده الذي لا يخفى بوجوده الزمان بمصولة
 الشيخ أحمد رضا خان + لا زال سالكاً سبيل الرشاد + وتأثر الوية
 الفضل على رؤوس العباد + وأدامه الله للذب عن الشريعة الغراء
 ومكن خصامه من قباب الأعداء + فتوجد قهراً فتد من است
 معظم أركان عقائد المسلمين المرتدين + الذين أرادوا أن يطفئوا
 نور الله بأهوائهم ويأبى الله أن يستقر نورهم أرغماً لا نوق الحاسن
 وقد أودعت الحكمة وفصل الخطاب + أذهى مسألة عند أولي
 البصائر + ولا عذر لمن أنكر حليها ممن أضل الله + وخلف على جميعه
 وقلب + وجعل على بصره عشاوة فمن يهديه من بعد الله + شمس
 قد تنكر العين خدوع الشمس من بعد + وينكر الفم طعم الماء من سقم

والله أنهم قد كفروا + وعن ربيعة الدين قد خرجوا + قطعاً لهم
 وأضل أعمالهم + أولئك الذين لعنهم الله فأصمهم وأعمى أبصارهم +
 نسأله السلامة من تلك الاعتقادات + والعافية من هاتيك المخزافات
 فجزى الله مؤلفها عن المسلمين خير الجزاء + وأنعم علينا وعليه بحسن
 اللقاء + آمين يا رب العالمين + قاله بفره + من قلم بقل + معتقداً
 له بجناته + أضعف خلق الله خادماً طلباً العلم محمد يوسف
 الأفعاني + بلغه الله الأمان +

صورة مرقمة ذوالفضل والجاه + أجل خلقاء الحاج المولوي
 الشاه أحمد د الله + مدرس المحرم الشريف والمعلم أحمد د الله
 بركة المحبة + مولانا الشيخ أحمد الكلي الأمداني لا زال محفوظاً بالله

ہوئے ہر دین و شریعت کے متون رکوشنی کا محافظ و نگہبان وہ کہ زبان بلاغت حبش کا
شکر پورا داکر لئے ہیں قاصر اور اس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جس کے
وجود پر سائنہ کو ناز ہے مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلتا رہے اور
بندہ کے سرور پر فضل کے نشان پھیلاتا رہا ہے اور شریعت کی حمایت کے لیے
اللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رکھے اور اس کی تلوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جگہ دے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مضدوں مرتدوں کے عقیدوں کے بڑے بڑے ستون
ٹوٹا دیئے جنہوں نے چاہا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا لوز بھا دیں اور اللہ نہیں ماننا لگنے
نور کا پورا کرنا حاسدوں کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور دلوک
بات لمانت رکھی گئی۔ اس لیے کہ اہل عقل کے نزدیک وہ مقبول ہے۔ اور وہ جسے اللہ نے
گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد شہر

و نکستی ہوئی آنکھوں کو برا لگتا ہے سورج | بیسار زبانون کو برا لگتا ہے پانی

خدا کی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے نکل گئے انہیں ہلاکی ہو خدا اُن کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دیے اور آنکھیں اندھی
ترجمہ خدا سے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہیں یہ بچائے اور ان خرافات سے
ہمیں عافیت دے اللہ تعالیٰ اُس کے مؤلف کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہیں اور اُس کو حسن و خوبی و عبادت الہی کی نعمت دے ایسا ہی کراہی سامے جہان کے
الک۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا ہوا اخصف
تربین مخلوق خدا ابطالوں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ کے آرزوؤں کو پہنچائے

تقریباً صاحب فضیلت و جاہل خلفائی حاجی مولوی شاہ امجد اللہ صاحب
حرم شریف میں ستر احمد کے مدرسہ التلخیص احمدی کی امدادی بہذالہی ہمیشہ محفوظ رہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

له الحمد والثناء من شيد اركان الاسلام ونصب اعلامها ونضع
 ببيان الثمام ونكس اركانها وجعل سيدنا محمد المرسل قفلاً
 ولا نبيا ختامها اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
 واحد صمد تنزه عن جميع النقائص وعما يتقوله به اهل الزيغ و
 الشرك تعالى الله عما يقول الظالمون واشهد ان سيدنا ومولانا
 محمد اخبر الخلق قاطبة الذي خصه الله بعلم ما كان وما يـكون
 وهو الشفيـع المشفع وبـيد له لواء المحمل ادم ومن دونه تحت لوائه
 يوم يبعثون ولعل فيقول العبد الضعيف والراحي لطف
 مراتبه اللطيف احمد المكي الحنفى القادري والنجاشى الصابرى
 الامدادى انى اطلعت على هاتى الرسالة المشتملة على اربع
 توضيحات المؤيدة بالأدلة القاطعة والبراهين المبرهنة بالكتاب
 والسنة كأنها أسنة فى قلوب المحدثين فقرأتها صمامة ماضية
 على رقاب الكفرة الفجرة الوهابيين فجزى الله مؤلفها خير الجزاء
 وحشرنا الله وآياته تحت لواء سيدنا أنبياء وكيف لا وهو البحر
 الطمطم انى بالأدلة الصحيحة غير سقام واحق ان يقال
 فى حقه انه قائم لنصرة الحق والدين وقمع اعناق الملاحدة
 والمتردين والا وهو التقى الفاضل والنفى الكامل عمدة
 المتأخرين واسوة المتقدمين فخر الأعيان مولانا المولى
 الشيخ محمد احمد رضا خان كثر الله أمثالهم
 ومنع المسلمين بطول حياتهم آمين ولا ريب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُس کے لیے حمد و احسانات ہیں جس نے اسلام کے ستون محکم کیے اور اُس کے نشان
 قائم فرمائے گئیں ان کی عمارت ہادی اور ان کے پائے اونٹ سے گروئے اور چارے سے سزا
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دروازہ نبوت کا بند کرنے والا اور انبیاء کا عالم کیا انھیں
 گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ایک اکیلا اسکا کوئی سا بھی نہیں خدا یکا
 پاک جو سب عیوب اور ان سب ہی باتوں سے جو کئی اور شرک والے کہتے ہیں اللہ بلند بالا
 ہے ان باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں آو میں گواہی دیتا ہوں کہ چارے سروار و مولے
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات الہی سے بہتر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ ہو کر
 اور جو کچھ ہونے والا ہو سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا اور وہ شفیع میں اور ان کی شفاعت
 مقبول ہے اور انھیں کے ہاتھ حمد کا نشان ہو آدم اور ان کے بعد جتنے ہیں سب قیامت
 کے دن حضور ہی کے زیر نشان ہو گئے علیہم الصلوٰۃ والسلام حمد و صلوٰۃ کے بعد کتنا ہے
 بند و نصیب لپٹے سب لطیف کے لطف کا سید و اراحمہ کی حنفی قادر ہی جیستی مابری اور انکا
 کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار بیابانوں پر مشتمل ہے قطعی و لیلوں سے مؤید اور ایسی چیزوں
 سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں گویا وہ بیدہ نہیں کے دل میں بھالے ہیں میں نے
 سے تیز تلواریا کافر فاجر و ایموں کی گردنوں پر تو اس کے مولف کو سب سے بہتر
 جزا عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اس کا حشر زیر نشان سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کرے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ وہ دریا سے زغار ہو صحیح و یسیر لایمن میں کوئی ملن
 نہیں اور ہر اور یہ کہ اُس کے حق میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیدہ نہیں
 سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم ہو جس کو وہ بہترین کار فاضل کمال و تجلیوں کا
 مستحق اور انھوں کا قدم مقدم نما کابر و نسا وادی حضرت محمد احمد رضا خاں اللہ اس کے
 اقبال کثیر کرے اور سلاموں کو اس کی درازی عمر سے نفع بخشے آمین ایسا ہی کو کچھ شک نہیں

ان هؤلاء فكل من لا يؤمن بالله ولا باليوم الآخر ولا يرى في دينه حرجا ولا في نفسه عيبا ولا في ما امره الله به من شيء ولا في ما نهى الله عنه من شيء ولا في ما امره الله به من شيء ولا في ما نهى الله عنه من شيء
 والله به الدين . وقصر سيف عدله اعناق الطغاة والمبتدعة
 والمفسدين . كهؤلاء الفرق الضالة الباغين . والزنادقة المارقين .
 ان يظهر الارض من امثالهم . ويرى الناس من قبايح اقوالهم وافعالهم
 وان يبالغ في نصرة هؤلاء الشريرة الغراء التي ليلها كنهارها ونهارها
 كليلها فلا يفضل عنها الا هالك ويشد على هؤلاء العقوبة الى ان
 يرجعوا الى الهدى . ويتكفوا عن سلوك سبيل الردى . ويخلصوا
 من شر الشرك الاكبر . وينادي على من قطع دابرهم ان لم يتوبوا
 بالله اكبر . فان ذلك من اعظم مهمات الدين . ومن افضل
 ما عنت به فضلاء الائمة وعظماء السلاطين . وقد قال
 الامام الغزالي رحمه الله في هؤلاء الفرق ان القتل منهم افضل
 من قتل مائة كافران . ضررهم بالدين اعظم واشد اذ الكافر
 تجتنبه العامة لعاصيته بغير ماله فلا يقدر على قواية احد منهم
 واما هؤلاء فيظهرون للناس بزي العلماء والفقراء والصالحين
 مع انطوائهم على العقائد الفاسدة والبدع القبيحة فليس
 للعامة الا ظاهرهم الذي بالغوا في تحسينه واما باطنهم المملون
 تلك القبايح والخبائث فلا يحيطون به ولا يطلعون عليه
 لقصورهم عن ادراك المخاض الدالة عليه فيغترون
 بظواهرهم ويعتقدون بسببها فيهم الخير فيقبلون
 ما يسمعون منهم من البدع والكفر الخف ونحوهما
 ويعتقدون به

هذا هو
 الحق
 في
 تصحيح
 الفقه

کہ یہ طلب صرف صراحت و دلیلوں کو چھٹلا رہے ہیں تو ان پر کفر کا حکم لگایا جائیگا تو سلطان اسلام پر
 کہ اللہ اس سے دین کی تائید کرے اور اس کی تیج عدل سے سرکشوں و مذہبوں مفسدوں کی
 گورنریں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقہ طاعت سے نکلے ہوئے و ہرے بیدین ہیں (واجب ہے
 کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور ان کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
 کو نجات دے اور اس شریعت روشن کی مد میں عد سے زیادہ کوشش کرے جسکی ہر شئی
 اسی ہے کہ اسکی مات بھی دن ہو رہی ہو اور اس کا دن بھی روشنی میں اسکی شب کی طرح
 ہے تو ایسی شریعت سے کون نکلے مگر جو ہلاک ہوا نیز سلطان اسلام پر واجب ہے
 کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یا تناک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہ ہلاکت کے
 پلنے سے بچیں اور اپنے کفر اکبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ نہ کریں تو انکی ہڈیاں
 کے لیے اللہ اکبر کا نعرہ کرے اسلیے کہ یہ دین کے شرے محکم کاموں سے ہیں اور ان افضل
 باتوں سے ہیں کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے اس کا اہتمام رکھا
 اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ حکم کو
 ان میں سے ایک سے قتل ہزار کافر ملے کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت زیادہ
 و سخت تر ہے اسلیے کہ ٹھکے کافر سے عوام بچتے ہیں جیسے ہوتے ہیں کہ اس کا انجام ہر ایک
 تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے مالوں اور فقیروں اور نیک
 لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں اور دل میں کچھ تاں مقصد سے اور میری عینیں بھی ہوتی
 ہیں تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکا انھوں نے خوب بتلایا ہے اور ان کا باطن
 جو ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھرا ہوا ہے وہ اسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اس پر
 مطلع ہی نہیں ہوتے اسلیے کہ وہ قرآن میں سے اسکا باطن پہچانا جانتے ان تک ان کی
 رسائی نہیں تو ان کی ظاہر ہی صورت سے دھوکا کھاتے ہیں اور اس کے سبب انھیں
 اچھا سمجھ لیتے ہیں تو ہم بد خبر ہیں اور چھپے کفر ان سے ملتے ہیں اسے قبول کر لیتے ہیں

یہ ہر ایک مسلمان
 کو واجب ہے کہ
 اسے پہچانے
 اور اس کی
 عینیں بھی
 پہچانے

فما بين انه الحق فيكون ذلك سبباً لاضلالهم وغوايتهم فلهذه المنفعة
 العظيمة قال الامام الرولي محمد الغزالي عليه رحمة الباري ان قتل
 الواحد من امثال هؤلاء افضل من قتل مائة كافر وكل ذلك الواجب
 للدينية ان من انتقص من شأن النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم فيقتل فكيف من عاب الله والنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
 من باب اولي قال الله المقتلة والنجوى اللهم ارحمنا حقاً لئلا شيئا مما
 همى واحفظنا عن الغواية واهلها ربنا لا ترغ قلوبنا بعد اذهاب يقيننا
 وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب واغفر لنا ولوالدينا و
 مشايخنا يوم الحساب وارزقنا رضاك واجعلنا مع الذين انعمت عليهم
 من الاحباب هذا ما قاله بلسانه ونبه به بلسانه والرحمى عفوريه البارى
 احمد الملكى العنقى ابن الشيخ محمد ضياء الدين القادرى الجشتى الصابرى
 الامام دوى المدرس بالحرم الشريف الملكى وبالمدرسة
 الاحمدية بمكة المحمية سنة ١٢٢٣ غفر الله لهما
 وكان له ناصر ومعيناً حامداً مصلحاً مسلماً



صورة ماحترره العالم العامل والفاضل الكامل مولانا
 محمد يوسف الخياط ادامة الله على سوى الصراط

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ستيدنا
 محمد صلى الله تعالى عليه وسلم من هو كذا الاصناف الذين
 حكى عنهم حضرة الفاضل المؤلف احمد رضا خان شاكرا الله سعيه في هذا

هذا الكتاب
 من
 مكتبة
 الشيخ
 محمد
 الصابرى

اور حق سمجھ کر اس کے مقتدر ہوجاتے ہیں تو یہ ان کے بچنے اور گمراہ ہونے کا سبب ہوتا ہے
 تو اس فساد و عظیم کے سبب امام مارت ہاشم محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو
 ایسوں میں سے ایک کا قتل ہزار کافر کے قتل سے افضل ہو اور ایسا ہی مواہب لدنیہ میں
 ہے کہ جو نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھٹانے قتل کیا جائے تو اس کا کیا حال ہے
 جو ہاشم غزوہ جمل اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ پورے جہنم کے منہ سے نکلتا
 مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اسی سے فریاد ہے۔ اسی ہر چیز کی ہیں
 حقیقت واثق کے مطابق دکھا اور میں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے اسی چاہے
 دل کچ بکریا سکے کہ تو نے ہیں ہدایت دی اور ہیں اپنے پاس سے رحمت دے
 بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمائے والا اور ہیں اور چارے ماں باپ اور اس کا دل
 کو قیامت کے دن بخش دے آدمی اپنی خوشنودی نصیب کر اور میں ان دونوں کے
 ساتھ کر جن پر تو نے احسان کیا یہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے ہاتھوں سے
 لکھا اپنے رب خالق کے امیدوار معافی احمد کی معافی ابن شیح محمد ضیاء الدین متاوی
 پشتی صابری امدادی نے کہ حرم شریف اور کہ منظر کے مدرسہ احمدیہ میں درس دیتا ہے
 اللہ ان دونوں کے گناہ بخشے اور انکے کام و کار خیر میں ہر گناہ کو اور دوزخ و سلام پہنچا ہوا

تقریر عالم باعمل فاضل کامل مولانا محمد بن یوسف خیاطہ اللہ انھیں

راہ راست پرستائے رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خاص اللہ ہی کے لیے محمد جی اور دوزخ و سلام ان پر جن کے بعد ان کی نبی نہیں یعنی ہمارے سرور
 محمد صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو پاپا جائے ان اقسام میں سے بن کا مال حضرت فاضل
 مولانا احمد رضا خاں نے کہ اللہ اسکی کوشش قبول کرے اس واسطے میں

یہ سب کچھ
 جو اللہ تعالیٰ
 کے ہاتھ میں
 ہے وہ ہم
 کو نہیں
 پہنچتا



من هذه المنكرات الفاحشة التي في غاية الظرابة التي لا يصدر
مثالها عن يمين بالله واليوم الآخر لا شك انهم ضالون مضلون كفار
يخشى منهم الخطر العظيم على عوام المسلمين خصوصاً في الصقاع
التي لا ينصر حكماها الدين + يكون لهم ليسوا من اهلها ويجب على كل
مسلم التبعاد عنهم كما يتباعد من الوقوع في النار وعن الاسود والفاثكة
ويجب على كل من قد ومن المسلمين على حذر لا تفهم + وقمع فسادهم +
ان يقوم بما استطاع من ذلك كما فعل حضرة المؤلف الفاضل شكر
الله سعيه وله اليد الطولى عند الله ورسوله
والله تعالى اعلم بكتبه الحقيق محمد بن يوسف خياط



صورة ما كتب الشيخ الجليل المقلد رفيع المنار مولانا
الشيخ محمد صالح بن محمد بافضل ادام الله فيوضه على الصفا والكتاب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لك اللهم يا مجيب كل سائل + واصلي واسلم على من هولنا اليك
اشرف الوسا ئط والوسا ئل + رغما على انفس كل مجادل معاند + وطردا
لكل مصاد مر في ذلك ومطاردا + واسألك الرضا عن العلماء والاما ئل +
القائلين بمحنة الشريعة فلا احد لهم في ذلك مسا ئل + انا بعد
فان الله جلت عظمتة + وعظمت ملته + قد وفق من اختارته
من عباده للقيام بمحنة هذه الشريعة الغراء وامده بشواقب
الافهام فاذا اظلم ليل الشبهة اطلع من سماء علمه بدرا + وهق
العالم الفاضل + الماهر الكامل + صاحب الافهام الدقيق +

نقل کیا جن میں یہ فاحشہ شنیع بائیں میں جو عدد درج کے اچھے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے
 صادر نہ ہوگی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا ہو کچھ شک نہیں کہ وہ گمراہ ہیں گمراہ گمراہ کفار و کفایت
 عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرہ کا خوف ہو خصوصاً ان شہروں میں جہاں کے حاکم
 دین اسلام کی مدد نہیں کرتے ایسے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہر مسلمان پر ان سے دور رہنا
 فرض ہے جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خونخوار و مذول سے دور رہنا ہے اور مسلمانوں
 میں جس سے ہو سکے کہ ان لوگوں کو بخیر دل کرے اور ان کے فساد کی جڑ اکھیرے اسی پر فرض
 ہے کہ اپنی حد قدرت تک اسے بحال لائے جس طرح حضرت مولف فاضل نے کیا اللہ کی
 سی مشکو کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مولف مذکور کا بڑا اقتدار ہے واللہ اعلم
 اتم۔ محمد حقیر محمد بن یوسف خیاط



تقریباً حضرت والا مندرجہ حضرت محمد صالح بن محمد فاضل اللہ
 سب چھوٹوں بڑوں پر ان کا فیض کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایو اللہ ای ہر مانگنے والے کی مسکنے والے میں تجھے سراہتا ہوں اور ان پر جو جاہے لیے
 تیری بانگاہ میں سب سے شرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر چھوٹے والو
 ہٹ و صرم کی ناک فاک میں رگڑنے کو اور اس بارے میں جو مقابلہ و مدافعت کرے اسے دور
 لانگنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدہ علما پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر مشغول
 قیام کے ہوئے ہیں۔ عمدہ و ملاقہ کے بعد اللہ عز و جل نے جسکی عظمت جلیل اور احسان عظیمہ
 اپنے پسندیدہ بندے کو اس شریعت و روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور حقیقہ رس
 نقل دیکر اسکی مدد کی کہ جب کبھی شہرہ کی رات اندھیری ڈالے وہ اپنے آسمان علم سے
 ایک چو و حویں مات کا چاند چمکا تا ہے اور وہ عالم فاضل باہر کا مل ار یک نہیں والا

والمعالي السرفعة وحسرة المؤلف لكتابه الذي سماه المعتمد المستند
وتصدى فيه للرد على أهل البدع والكفر والضلال بما فيه من
لذوى البصائر ومن هو بطريق الحق لا يحد + وهو الإمام أحمد رضي الله
عنه في رسالته هذه التي تصفها مختصرة كتابه المدعى كرويه لنا
اسماء رؤساء الكفر والبدع والضلال مع ما هم عليه من المفاصل
والأكبر المصائب فيها والخسرات مبين + وعليهم الويل الى يوم الدين
فقد احسن المؤلف في ابتداء هذا التصنيف + واجاد في اختراع هذا
الترصيف + فثكر الله سبحانه وامره بالبراهين + لقمع الملحدين +
بجاءه سيّد المرسلين + سيّدنا محمد صلى الله عليه وعلى آله واصحابه

أجمعين يا أرب العالمين ، رقة السراجي
عفو ربه والفضل ، محمد صالح بن محمد بن أحمد

صورة ما نريد الفاضل الكامل + ذو محاسن الشمايل +
الفيض المراتبي + مولانا الشيخ عبد الكريم الناجي اللاهستاني
حفظ من شر كل حاسن شاني +

بسم الله الرحمن الرحيم و بسم الله نستعين

الحمد لله رب العالمين + والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله وصحبه
 اجمعين اما بعد فان هؤلاء المرتدين قد مر قوا من الدين كما امرت القصة
 من العجابين + كما قاله النبي الامين + ولما اصرح به حجة هذا الرسالة المسطرة
 بل هم الكفرة الفجرة + قتلهما واجب على من له حمل ونصل واقرب به بل هو
 افضل من قتل الف كافر + فهم الملعونون + وفي سلك الخبيث المنحرف

بلند معنوں والا حضرت مولف کتاب مذکور جس کا نام اس نے المستند المستند رکھا اور اس میں
بدعتیوں کا قروں گمراہوں کا ایسا تذکرہ کیا جو انہیں کافی جوہن کو دل کی آنکھیں ہیں اور انہیں
حق سے انکار ہیں اور وہ امام احمد رضا خاں بریلوی نے اس رسالہ میں جس پر میں نے نظر
تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور سرداران کفر و بدعت ہی و گمراہی کے نام بیان
کئے مع ان فسادوں اور سب بڑی معیبتوں کے جنہیں وہ اختیار کر کے کئی زین گاری
میں پڑے اور قیامت کے دن تک ان پر وبال ہے اور بیشک مولف نے یہ تعریف
بہت اچھی پیدا کی اور یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی تو اٹل اسکی کوشش قبول
کرے اور بدعتیوں کی جڑا کھیرنے کے لیے یقینی جھٹوں سے اسکی مدد کرے مدد
سید المرسلین سیدنا محمد علیہ السلام کی وجہاً ہت کا اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے
آل و اصحاب پر درود بھیجے قبول فرما کر اسے جہان کے پروردگار راست
لکھا اپنے رب کے حضور فضل کے امیدوار محمد صالح بن محمد افضل نے



تقریباً قائل کامل نیکو خصال صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبدالکریم
ناہی و غستانی ہر جاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم سبکی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام ہمارے سردار محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر محمد و صلاۃ کے بعد معلوم ہو کہ یہ مرتد لوگ دین سے
ایسے نکل گئے جیسے آٹے میں سے بال جیسا نبی امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فرمایا
اور جیسے کہ اس رسالہ مسطورہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ بدکار کافروں سلطان ہمارے
کے شر و آئے کا اختیار و سنان و پیکان رکھتا ہوں کہ قتل واجب ہے بلکہ وہ ہزار کافروں
کے قتل سے بہتر ہے کہ وہی ملعون ہیں اور ہمیشہ کی گری میں بندھے ہوئے ہیں تو ان پر درود

فلعنة الله عليهم وعلى اعدائهم ورحمة الله وبركاته على من خذله
 في طوارهم مثل ابي وحصله الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 اجمعين وخادم العالم الشريف في المسجد الحرام
 عبد الكريم بن عبد الله غفر له

صورة مأسطرة الشارب من منهل الايمان اليماني والعقل
 الكامل البالغ منتهى الايمان في مولانا الشيخ محمد سعيد بن
 محمد اليماني لا زال محفوظا ومحفوظا باطاب التهان

بسم الله الرحمن الرحيم

محمد بن النبي محمد اهل واداءك ومن وفقهم للعمل على وفهم اهل
 فادوا ما حملوه من اعباء الدين بانه مع شهودهم العجز والاسفكانة لولا ان
 امدد قلوبهم بالفتح والى عانة ونسألك اللهم في سلكهم انتقاما ومن
 مقسم الفضل معهم اقتساما ونصل ونسلو على من فقه وعلم واولو
 جوامع الكرام وعلى آله الميامين واصحابه اصحاب اليمين ابا عبد
 فان من جلال النعم التي لا تحصى في ساحتها شكرها ان قبض الشيخ
 الى امان والبحر الهام ببركة الانام وبقيته السلف الكرام
 احد الائمة الزهاد والكاملين العباد احمد رضا خان اللود على
 هؤلاء المرتدين المضالين المضالين المارقين من الدين مروق
 السوء من الرعية اذ لا يشك ذلك في مردتهم وضلالهم ومروقهم
 من الدين جعل الله التقوى نراة ويرزقني وآياه الحسن ونهاة
 وانا له من الخيرات ما اراده

ان کے عوگاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انہیں ان کی بد اطواریوں پر فضول کوئے اس پر
 اللہ کی رحمت برکت سے بھر نوا اور اللہ و مدد سے جہاں سے سرور محمد علی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر تسبیح و تحمید میں علم کا خادم عبد الکریم و افغانی

تقریظاً علی کہ شہر پریانہی سے پانی ہے میں قابل کامل نہایت سادہ و سادہ
 ہوئے ہیں مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یالی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ تہنیتوں سے محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہم تیری ایسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی ہیں کو تو نے اپنے حسب مراد عمل
 کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بارانہوں نے اپنے دوشیں بہت پڑاٹھائے تھے اور اللہ
 جل جلالہ اپنی عاجزی و سستی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشائش و عنایت سے مدد فرما
 اے ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو ان موتیوں کی ٹری میں ہمیں بھی پروے اور قسمت فضل
 میں ان کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں ان پر جن کو تو نے اپنے احکام
 سکھائے اور معلوم دیے اور جامع و مختصر کئے دیے گئے اور ان کی مبارک آل اور
 ان کے اصحاب پر کہ روز قیامت وہی جانب جگہ پالے والے ہیں حمد و صلاۃ کے بعد
 بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کے میدان شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
 نے حضرت امام قریب اللہ بہت برکت تمام عالم اس کے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے
 بے رغبتی والے اماموں اور کامل عابدوں میں کا ایک ہو سکتے یہ احمد رضا خاں کو مقرر
 فرمایا کہ ان مرتدوں گمراہوں گمراہ گروں کا تذکرہ جو دین سے ایسے غل گئے جیسے تیر
 نے ان سے اس لیے کہ کوئی عقل و ملا ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج اندین ہونے
 میں شک نہ کر سکا اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ پر سیرگاری کرے اور اسے
 بہشت اور اس سے زیادہ نعمت عطا کرے اور حسب مراد اسے بھلائیال دے

أمن بهجاء الأئمة رقة اقل الخليفة بل لا شئ في الحقيقة ففقد ربه وارب
وصية نبيه بخويدام طلبة العلم في المسجد الحرام سعيد بن محمد
اليماني غفر الله له ولوالديه ولشأنه ولجميع المسلمين آمين



صورة ما كتبه الفاضل الحارثي للذلائل والدعاء وفي الحاشي
النراوى عن كل المسأوى مولانا الشيخ حامد الجمل محمد
الجمل وى حفظ عن كل غيبى وغاوى

بسم الله الرحمن الرحيم

وبسم الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم الحمد لله على ما لا
حصى كليمه الذي يرفع كبره والسفلة وكلمته الله في العلياء سبحانه من التارة
وجوبا عن الزور والبهتان وعن إمكان النقائص وسحات الحوادث
والإمكان سبحانه وتعالى عما يقول الظالمون علوا كبيرا والصلوة و
السلام على افضل خلق الله على الإطلاق واوسعهم علما واكملهم في
الخلق والخلق من اناء الله علمه الى اولين والآخرين وحشره
النسوة حتى تحقيقها فهو خاتم النبيين كما علم ذلك من ضروريات
الدين التي ثبتت بسواطع ادلة البراهين سيدنا ورسولنا محمد
بن عبد الله الذي هو احمد المبشر به على لسان ابن من بع المسمي المفرد
الى واحد صلى الله عليه وعلى جميع الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه
والتابعين ومن تبعهم باحسان من اهل السنة والجماعة اجمعين باولئك
حزب الله ان حزب الله هم المفلحون جعل الله مع التائبين
والتائبين سنتهم وامنتهم والسنتهم

ایسا ہی کر صدقہ انکی وجاہت کا جو امن میں ملی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا۔ اس کے ستر
خلاق بلکہ حقیقت نامہ چیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامت گناہ کے گرفتار
تسجد الحرام میں ملا لہان علم کے چھوٹے سے خادم سید بن محمد علی نے انقسم
اسکی اور کئے والدین اور استاذوں اور تمام مسلمانوں کی خدمت کے لئے اور اللہ تعالیٰ



تقریباً ان فضل کی جو دلائل دعاوی کے حاوی ہیں روکنے والے باز کھنڈنے والے
سببائیوں سے مولانا حضرت علامہ محمد جواد میجر مدظلہ کے گمراہ کے سر سے منسلک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ چاہے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر درود و سلام
بجائے سب بیایاں اللہ کو جو سب بلند و بالا جس نے کافروں کی بات نہی کی اور اللہ تعالیٰ کو ان
سے پاکی جو اسے جو ایسا ظاہر جو ہر جھوٹ اور بہتان اور ہر نقص کے اسکان اور مخلوقات ممکنات
کی تمام علامتوں سے بالضرورة منظرہ ہو پاکی اور انتہا درجہ کی برتری بلندی ہو اسے ان باتوں سے
جو ظالم لوگ کہتے ہیں آوردہ و سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور
تمام جہان سے ان کا علم زیادہ وسیع اور تحسین صورت و حسن سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
مبلغ حسن کو اللہ تعالیٰ نے تمام لگے پھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت ان پر نبوت کو ختم فرمادیا
تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ یہ دین کی ان ضروری باتوں سے علوم ہو چکا ہے جو رفیع و بلند
و لیلوں اور محبتوں سے ثابت ہو چکی ہیں۔ ہمارے سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
ابن عبد اللہ کہ وہ احمد ہیں جنکی بشارت یگانہ و یکنا مسیح بن مریم کی زبان پر ادا ہوئی اللہ تعالیٰ
ان پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور جنہوں کے آل و اصحاب اور کئے پیروں اور جو اہلسنت و جماعت
اور تکوینی کے ساتھ انکی پیروی کریں سب درود بھیجے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں منسلک اللہ ہی کے
گروہ ملا کو پہنچنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں انکی مدد کے ساتھ انکی دشمنوں اور شیروں اور ذوالوں

واقلاتهم رباحا في نحو المارقين من الدين كما يجرق السهم من الرمية يقرق
 القرآن لا يجاوز حناجرهم اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم
 الخسرون اما بعد فقد خالعت هذه النبذة التي هي لغو ذر للعهد المستند
 فوجدت فيها شذوذا من عيبها وجوهرة من عقود دس ويا قوت وزر جلد
 قد نظمها بيد الاجادة في سلك اصالة الصواب في الافادة العبد
 القدوة العالم العامل العبد المحراب العبد المصيط الكامل
 المحبوب المقبول المرتضى محمود الاقوال والافعال مولانا الشيخ محمد
 متعنا الله والمسلمين بجماته ونفعه ونفعنا ويا همد في الدارين بطوره مصنفه
 تدل على ان اصلها حجة حق بالغة وشمس هدى باهرة بازغة لا دغلة
 الا باطيل دامغة ونظلمات شبحات اهل الزيف بحية ماحقة حتى انجست
 بانوارها وحق الحق زاهقة وكيف دهي لباب في بابها ومصيبة فمراهها
 اذ لا شك ان من تلخه بان الجاس المنفرة من ارجاس بلع العقائد المكفرة
 كان حرا بان يكفر ويحذر رعدة كل احد ولو كافرا وينفر اذ هو الكبار
 وحاشا ان يكون من الاكابر بل هو اصغر الصاغر ويجب على كل عاقل ان
 يعظه ولا يعظم وكيف ومن يحذر الله فما له عكره وان صلح حاله والوجه
 بالتي هي احسن جد له فان تاب الى وجه قتله وقتاله وكان في
 مستقر سفر ماله الا وان القلم احد اللسانين وان اللسان احد
 السنانين وان جسمه رقاب الهدى المكفرة احد الحسامين وان
 احسان الجادة بقواطع الحجج احد الجهادين والذين جاهدوا فينا
 لنهدينهم سبيلا وان الله مع الصالحين
 الصلة على المرسلين والحمد لله رب العالمين



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صورة مأخوذة من كتاب المفتين * وشرح المفتين
مفتي السادة الحنفية * بتدوين الأمانة الصافية
ناصر المسنة بالتجدة والباس * مؤلفات المفتين
تاج الدين الياس * لا زال بحب الإعتد الله
وعند الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سألتها لا تنزع قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا من لدنك رحمة
انك انت الوهاب * ربنا انما انزلت واتبعنا الرسول فاكثبنا مع
الشاهد من * سمعناك جل شانك * وعرضنا لك * وسمعناك
وسمعناك الحسانك * تقدر ست * استك * وصفاك *



بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریباً تاج مفتیان ان چرخ اہل اتقان ہمیشہ کر با من و صفت میں
 سرواں حنفیہ کے مفتی شجاعت سلوٹ کے ساتھ مسٹ کے
 مددگار مولانا مفتی تاج الدین الیاس ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور بندوں
 کے نزدیک مسٹ سے رہی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہمارے دل میرے ذکر بعد اسکے کہ میں باوجود حق و کھانی اور میں اپنے پاس سے
 رحمت بخش بیشک تیری نیک شے شے ہے آخر رب ہمارے ہم سپر ایمان لائے جوتے
 آثار اور رسول کے پیرو ہوئے تو ہمیں بھی گواہان حق میں لکھ لے پاکی سب تجھے تیری
 شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری محبت بلند ہے اور
 ہم پر ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات و صفات پاکیزہ ہیں اور مزاحم

وتنزهت عن المعارض أياتك وبيناتك . فحمدك على أن هذا بيتنا الذي
الحق . وانطقنا بلسان الصدوق . وارسلت اليها سيد الانبياء . و
خاتم الرسل الاصفياء . سيدنا محمد بن عبد الله . ذاك الياقوت الباهرة
والبحر الساطعة القاهرة . والمجرات الباقيات الظاهرة . فامنا به
واتبعناه . ووفرنا له ونصرناه . فذلك الحمد كما يحب والثناء
الجميل . على ما هديتنا اليه من سبيل السبيل . فصل يا ربنا وسلم
على هاديها اليك . وودنا عليك . صلاتك تليق بك صلات المبعوثين
وسلم مبارك كذللك عليه . وآله وذويه . واجز حمله شريعت
في كل عصر . وجماعة دينه في كل عصر . يا فضل يا تجارتي
المعنين . وبأوفى ما تشيب به للمتقين . ولعل
فقد اطاعت على ما حمده العالم النحرير . والدراية
الشهير . جناب الملوك القاضل الشيخ احمد رضا خان
من علماء اهل الهند . اجزل الله مثوته . واحسن
عاقبته . في الرد على الطوائف الماروتة من الدين
والفروق الضالة من الزنادقة الملحدين . وما افق به
في حقهم في كتابه المعتمل المستند فوجدت
غيره في باب . ومجيد في جوابه . فجزاه
الله عز وجل . ودينه . والمسلمين حيا . وبارك
في حياتهم . حتى يزيح به شبه اهل الضلال
الاشقياء . واكثر في الامانة المحمدية امثاله .
واشباهاه واشكاله .

و مخالفت سے تیری آیتیں اور دلیلیں منتر ہیں اور ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں
 سچے دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری سزا
 ان کو بھیجا جو تمام البیاس کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں ہمارے سردار
 محمد بن عبد اللہ ایسے نشانوں والے جو مقلوں کو حیران کر دیں اور بلند و غالب جتنوں
 والے اور باقی درخت شجرہ معجزوں والے تو ہم ان پر ایمان لائے اور ان کی پیروی
 کی اور ان کی تعظیم کی اور ان کے دین کی مدد کی تیرے ہی لیے محمد ہے جس طرح و جب
 ہے اور جمال والی تعریف اس پر کرتے ہیں سید سے راستہ کی ہدایت فرمائی تو اسی پر
 ہمارے درود و سلام بھیج ان پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
 تیری راہ میں بتائے والے ایسی درود جو اس کی سزاوار ہو کہ تیری طرف سے ان پر
 بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و برکت بھیج ان پر اور ان کے آل اور ملائکہ والوں پر
 اور ہر زمانے میں ان کی شریعت کی راہوں اور ہر شے میں ان کے دین کے حامیوں کو
 ان سب جزاؤں سے افضل و سچے ہو نیکو کاروں کو ملیں اور ان سب اولیوں سے
 زیادہ ثواب جو تحقیقوں کو عطا ہوں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا سپر جو عالم باہر اور علامہ
 مشہور جناب مولیٰ فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ ملائے ہند سے ہیں ان کے
 اس کے ثواب کو بیاری ہے اور اس کا انجام خیر کرے ان گروہوں کے دوستوں
 لکھا جوین سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقہ جو زندقہ والے ہیں ان سے ہیں اور امیر
 جو ان کے حق ہیں اپنی کتاب المقصد المستند میں فتوے دیا تو میں نے اسے پلایا کہ
 اس باب میں بحث ہے اور اپنی حقانیت میں کھراؤ اللہ اسے اپنے نبی اور دین کو تسلیم
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا و عطا فرمائے اور اس کی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ
 اس کے سبب بدعت گمراہوں کے سبب شیعہ مذاہب اور امت محمدیہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم میں اس جیسے اور اس کی مانند اور اس کے مشابہ بکثرت پیدا نہ کرے



أعزى الفقير إليه عن مشاقه + محمد تاج الدين ابن المرحوم
مصطفى النجاشي المفتي بالمدينة المنورة غفر له

صورة ماسطرة اجل الا فاضل + امثل الى ماسل +
القول بالحق + وان ثقل وشق مفتي المدينة سابقا
ومرجع المستفيدين لاحقا الفاضل الرباني + مولانا
عثمان بن عبد السلام الداغستاني + دام بالتهاني
وفوز الامال والاماني

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وحده + اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة اليمينية
والمقالة الواضحة الجلية + فوجدت مولانا العلامة + والبحر الفاروق
حضرة احمد رضا خان قد انتدب للرد على هذه الطائفة
المارقة من الدين + الكفرة السالكة سبيل المفسدين + فظهر
فضائلهم القبيحة في المعتمد المستند فلم يبق من نتائجهم الفاسدة
فيه الا نزيها فليكن منك التمسك بتلك المقالة السنية + تقطع في
الرد عليهم بكل واخوة داعية جلية + لا سيما المتصدى لحل راية هذه الفرقة
المارقة التي تدعى بالوهابية + ومنهم مدعي النبوة علام احمد القادياني والمارق
الآخر المنقص لشان الانبياء والرسالة قاسم التانوي وريش البحار النكس وحسن احمد
الانبياء واشتر على التانوي من هذا الحد وهم في راي الشيخ احمد بن محمد بن عيسى



اموالہ ایسا ہی کر۔ رشتہ فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم سید علی ایاس خلیفہ مفتی مدنیہ منورہ غفرلہ

۳۲

تقریباً عمدۃ العلماء افضل الافاضل حتی بات کے بڑے کہہ دینے والے
اگر کسی پر سخت و گراں گزیرے سابق مفتی مدنیہ اور حال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماخذ قابل ربانی مولانا عثمان بن عبدالسلام
واعتسائی ہمیشہ خوش رہیں اور عزاویں اور آندویں پائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اشکو ساری خوبیاں احمد و صلاحہ بیشک ہیں اس روشن رسالے اور نظام پر واضح
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور ریاض فلیحہ لفظ حضرت احمد رضا خاں
نے بیشک اس گروہ خارج از دین کا فرسادیوں کی راہ چلنے والے کے روئے لیے فرمایا
کی تو کتاب اعتقاد مستند میں اس گروہ کی بری رسوائیاں ظاہر کیں پس ان کے فاسد عقیدوں
سے ایک بھی بغیر بیچ و بکر کیے نہ چھوڑا تو انہی مخاطب تھے لازم ہے کہ اسی روشن رسالے
کا واسطہ بن کر جسے مصنف نے بنوادی لکھ دیا تو ان گروہوں کے تئیں ہر ظاہر
وروشن و سرکوب دلیل پائیگا خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے ماننے والے
نشان کھول دینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے جسے وہابیہ
کہا جاتا ہے اور ان میں سے مدعی نبوت علامہ احمد رضا خاں ہی ہے اور دین سے
دور ہونے والے نشان الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا قاسم نانوتی اور شیخ احمد
گناوی اور غلیل احمد انہی اور اشرف علی تھانوی اور جواگی جلال اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں کو جزائے عطا کرے کہ اس نے شفا دی اور کفایت کی

بما أفتى به في كتابه المعتمد المستند المذيل بتقاريط على عمارة الكرمية
فأفهم بحق عليهم الوبال + وسؤال الحال + لا فهم من المفسد من في
الارض من هم ومن على منوالهم قاتلهم الله الى يوم توفى كون وجرى الله
حضرة الشيخ أحمد رضا خان وبارك فيه وفي ذريته وجعله
من القائلين + بالحق الى يوم الدين + الفقير الموعظ
عليه القدير عثمان بن عبد السلام داغستان مفتي للدين
المنورة سابقا عفا الله عنه

صورة ما زير الفاضل الكامل + باهر الفضائل + طاهر
الفواضل + طاهر الشمايل + شيخ المالكية + ذو اللمة الملكية
السيد الشريف السري + مولانا السيد محمد الحجازي
دام بالفيض الباطني والظاهري

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليكم السلام ورحمة الله تعالى وبركاته + وقايل + ومعينته + وإسناده
الحمد لله الذي جعل اهل السنة والجماعة معزوزين لقيام الشاؤون
والصلوات والسلام على سندا + وذخرا + ولا ذنا ومعتدا + سيدنا محمد
انسان عين هذا الوجود + الثابت كماله واحلاله + ومجده وافضاله +
لدى اهل النقل والعقل والشهود والقائل ما ظهر اهل يدعة الامم
الله لهم حجة على لسان من شاء من خلقه والقائل اذا ظهرت البدع او
الفتن وسب اصحابي فليظهر العالم على ومن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله
واللعنة والناس

اپنے فتوے سے جو کتاب محمد بن عبد السلام کے کتب جیسے آخر میں علماء کے مکرموں کی نظر میں
 میں کیوں کہ ان پر وہاں اور خرابی حال لازم ہو چکی ہو آئیے کہ وہ زمین میں فساد و بے لایوں کے
 ہیں ودا اور جو ان کی چال پر ہوا اللہ انہیں قتل کرے کہاں اور جسے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ
 حضرت جناب احمد رضا خاں کو جزائے خیر سے اور اس میں اور اس کی اولاد میں برکت
 رکھے اور اسے ان میں سے کرے جو قیامت تک حق بولیں گے
 راقم اپنے رب قدیر کے حقوق کا مستحق عثمان بن عبد السلام وافتالی
 سابق مفتی مدینہ منورہ مفتی محمد



تقریظ فاضل کامل نہایت روشن تفصیلاتوں والے مشہور غزٹوں والے
 پاکیزہ خصلتوں والے شیخ مالکیہ صاحب الہام علی سید شریف مسرور
 مولانا سید احمد جزائری فیض باطنی ظاہر کے ساتھ ہمیشہ ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور آپ پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اس کی تائید اور اس کی مدد اور
 اس کی رضا حسب خوبیاں اس خدا کو جس نے اہل سنت و جماعت کو قیام قیامت تک معزز
 کیا اور صلاۃ و سلام جاری سے آقا اور ہمارے ذخیرہ اور جاری جائے پناہ اور وہ زمین پر
 ہمارا بھروسہ ہے ہمارے مسرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ چشم عالم کی تپلی ہی جھکا کمال
 و جلال و شرف و فضل مستحق و دائم ہے الہی علم اور اہل عقل اور اہل کشف و کبریا کے نزدیک
 جن کا ارشاد ہے کہ جب کبھی کچھ بد مذہب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے
 کی زبان پر چاہے ان پر اپنی محبت ظاہر فرمادیتا ہے جن کی حدیث ہے کہ جب بد مذہبیاں
 اپنے ظاہریوں اور میرے صحابہ کو مجرما کہا جائے تو واجب ہے کہ عالم ایسے
 وقت اپنا علم ظاہر کرے اور جو ایسا نہ کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اعدا و میوں

سب کی اجازت ہو اور اس کا فرض قبول کرے و نفل جن کا فرمان ہو کیا تم بہ کار
 کی برائیاں ذکر کرنے سے پرہیز کرتے ہو لوگ کو کب پہچانیں گے بہ کار میں جو عیب میں مشہور
 کرو کہ لوگ اس سے بچیں یہ حدیث ابن ابی الدرداء اور حکیم اور شیرازی اور ابن عدی
 اور طبرانی اور بیہقی اور خطیب نے نہ مزین حکیم انھوں نے اپنے دادا سے روایت
 کی اور ان کے آل و اصحاب اور سب پیروں پر کہ اہل سنت و جماعت و مقلدین ان
 و بعد مجتہدین میں بعد حد و صلاح میں نے اس سوال کا مضمون بغور تمام دیکھا
 جو حضرت جناب احمد رضا خاں نے پیش کیا اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس کی
 زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اسے دراز عمر اور اپنی جنتوں میں ہمیشگی نصیب
 کرے تو میں نے پایا کہ ہولناک باتیں جو ان بڑی بدعتی والوں سے نقل کیں صریح
 کفر ہیں اور جو ان شیعہ بدعتوں کا مرکب ہوا تو یہ اپنے کے بعد سلطان اسلام کے لیے
 اس کا خون جلال ہو اور جن جن کی تصنیفوں میں وہ اقوال ہیں وہ اس قابل ہیں کہ ان کی
 زبان جہاد والی جائے اور ان کے ہاتھ اور انگلیاں کھل دی جائیں کہ انھوں نے شان
 کسی کو نہ کاہنا اور رسالت عامہ کے منصب کو خفیف ٹھہرایا اور اپنے استاد اہل
 کی بڑائی کی اور بہکانے اور دھوکا دینے میں اس کے شریک ہوئے تو شاہیر علی
 علی زبان کو اللہ تعالیٰ نے وسعت دی ہے اور سلاطین و حکام جگہ ہاتھ کو جبر و سزا
 کشادہ کیا ہے ان سب پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بدعتیں زائل کرنے میں علما
 زبان سے اور سلاطین ہاتھ سے کوشش کریں تاکہ بندے اور شہر و دین ان کی تکلیفوں
 سے راحت پائیں محسن کو اللہ کے امان والے کہ میں بھی ان شیطانوں میں
 ایک طائفہ ہے تو عوام پر فرض ہے کہ ان کے میل بھول سے بالکل احتراز کریں کہ
 ان کی قسم ان سے میل بھول جذامی کے میل بھول سے ایذا میں صحت تریخ میں سے
 اس سے یہاں مدینہ طیبہ میں چند گشتی کے میں نقیہ کی آڑ میں چھپے ہوئے اگر وہ تو بہ

کتب میں مذکور
 نہ ہو سکتا تھا
 نسخہ خطی و مطبوعہ
 دارالعلوم دیوبند
 شریعتی و فقهی
 مذاہب و فرقہ
 سے خارج
 و ان کی باتوں
 کو بغور و احتیاط
 میں دی جائیں
 سلطان اسلام
 علیہ السلام
 کی خدمت میں
 پیش کیا گیا
 و ان کی باتوں
 کو بغور و احتیاط
 میں دی جائیں
 سلطان اسلام
 علیہ السلام
 کی خدمت میں
 پیش کیا گیا

لم يتولوا من قريب تنفيرهم الملائكة عن مجاوزتها ، لما هو ثابت
 في الحديث الصحيح من خاصيتها ، وهذا ونسأل الله تعالى ان يراد
 بالناس فتنة ان يقبضنا اليه غير مفتونين ، وان يبرقنا
 حسن النية ، ويجعلنا من المتقربين ، قاله بلسان الله ، وبقوله
 بلساننا ، احسن التوسل ، وخادم العالمين ، والفقراء ، شيخنا الكبير
 بحرم خير البرية ، السيد احمد البحراني المتدبر في مولانا
 الاشعري معتقدا ، لما لقي من هباء القادر على طريقته
 ونسبنا ، حامدا ، متبليا ، ومسلما ، معظما ، بحجته وشمسه عبا

صوته ، وارحمه كبير العلماء ، وكريم الكرماء ، كنز العواري ، ومعدن
 المعارف ، ذو شيبه العلماء ، للوفيق من السماء ، ذو الفيض الملكوتي
 مولانا الشيخ خليل بن ابراهيم الخربوي ، ائده الله بالنصر الا هو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين ، والصلوة والسلام على خاتم النبيين
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين ، والتابعين لهم باحسان
 الى يوم الدين ، اقا بعتل فتحرير علماء الاسلام ، المقرر في هذا المقام
 هو الحق المبين ، الواجب اعتقاده باجماع علماء المسلمين ، حسب
 حقيقته العالم العلامة الفاضل الكامل المولوي المحمل رضا خان البريلوي
 في كتابه المعتمد المستند ، ادام الله تعالى نفع المسلمين ، وعلى ايدي الله
 الهادي الى الصواب ، واليه المرجع والمآب ، امير المؤمنين خدام
 العلم الشريف بالحرم الشريف النبوي خليل بن ابراهيم الخربوي

نیکوئیں شکرے تو علقریب مدینہ طیبہ ان کو اپنی مجاہدیت سے نکال دیگا گدا سکی یہ خاصیت
 حدیث صحیح سے ثابت ہو اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی
 فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلکے اور اس
 مبین حجت نصیب کرے اور ہمیں کھرا بنالے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے
 اللہ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادمِ علماء و فقہاء حرمِ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
 مالک کے سرور استیلا احمد جزائری نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا مکتبی ہندو خدا
 اور نصیب کا مالی اور طریقہ اور نسب کا قادری ہو۔ محمد کرتا ہوا اور درود
 و سلام بھیجتا ہوا تعلیم و تکریم و تحکیم حاصل کرتا ہوا



تقدیرِ نظامِ علماء و مکرم اہل کرم خزانہ علوم و کان فہوم علماء میں صاحبِ پیری
 آسمان سے توفیق یافتہ صاحبِ فیض ملکوت مولانا حضرت خلیل بن ابی بکر
 خرابوئی اللہ تعالیٰ مدد الہی سے انکی تائید کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک اور درود و سلام سب سے پہلے نبی ہمارے
 سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر اور انہیں جو انکی کے
 ساتھ ان کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علماء اسلام کی تحریر میں
 جو بات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و واضح ہو جس کا اعتقاد باجماع علماء مسلمین
 واجب ہو جس طرح عالمِ ملامہ فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنے
 کتاب المصمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ اب تک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچا
 اور اللہ ہی حق کی راہ دکھائے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع و بازگشت ہے
 کہنے کا حکم و یا حرم شریف نبوی میں علم شریعت کے خادمِ نعلین بن محمد ایم



صورة ما حترره الضوء المنور + والشر وسر المصنوع +
 صورة السعادة + وحقيقة الشياذة + ذوالحسن
 وزيادة + ودلائل الحثيات + وحلائل
 المبرات + الحميد الرشيد + مولانا السيد محمد سعيد
 شيخ الدلائل + لا زال لفضلك

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي به تستنير المطالب وتيسر المارب + حمدك
 يمينه + ونلتجأ من المخاوف الى امنه + وصلاة وسلاما يتواليان +
 ما توالي الملوك + على سيدنا محمد الذي اشرقت بعثته الشمس
 والارض + ولا ذية الحلالين عند اشتداد الهول يوم العرض +
 وعلى اله الذين اقتبسوا النور من اجوائه + وحفظوا اقواله وافعاله
 فصار لهم في الدين قدوة + وفي الهدى الهدى لكل تابعهم
 اسوة + وبذلك كان الحفظ لهذه الشريعة العزرا مختصا بعقول
 الصادق المصدوق لا تزال طائفة من ائمتنا ظاهرين حتى ياتيهم امر الله
 ظاهرون اما بعد فان الله جلت عظمتهم وعظمت منتهى + قد قوتهم
 من عبادة لخدمته هذه الشريعة العزرا + وامدة شواقب الالفهام فاذا ظلم
 ليل الشهامة اطلع من سائر ابدانهم فصار لكل محفوظه عن التغيير والتبديل
 بين جملة العلماء النقاء جيلا بعد جيل + ومن اجلهم العالم العلامة +

تقریباً نور روشن روح مجسم تصور سفاوت حقیقت سیاوت حیاط خوبی
وزیادت و دلائل خوبی و فضائل نکولی محمود و مستدی مولانا سید محمد حسین
شیخ الدلائل کی تفصیلیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے لیے وہ حمد جو جس سے سب ارمان نکلیں مرادیں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت
سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اُسکے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود و سلام
کہ پورا پورا آتے رہیں جب تک صبح و شام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں ہمارے
سرور محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جسکی رسالت سے آسمان و زمین پک پک اُٹھے اور
پیشی والے دن جب پہلوں کی شدت ہوگی سارا جہان اُن کی پناہ لیگا اور اُنکی آل پر
جنھوں نے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل کیا اور اُنکی باتیں اور اُنکے کام سب حفظ
کئے تو وہ اپنے بچپلوں کے لیے دین میں پیشوا ہیں اور روشنی محمدی میں اپنے
ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعت رسولی کے ساتھ ممانعت
مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہی جو سچے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری
امت کا ایک گروہ غالب رہے گا یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئیگا کہ وہ غالب
ہونگے حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت طویل اور مدت عظیم ہو اپنے
بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور
اُسے نہایت تیز فہم عطا کر کے عودی توحید شہسبکی رات اندھیری فالتی ہے
وہ اپنے آسمانِ علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکاتا ہے تو اس طریقہ سے
شریعت مطہرہ تغیر و تبدل سے محفوظ ہوگی قرآن فخرنا اعلیٰ درجے کے کامل علماء پر کئے
ہوئے اُن کے اُتھوں میں اور ان میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں سے عالم شہسبکی

والبحر الفهامة + حضرة الشيخ المولوي احمد رضا خان فقد اجاد
 في سرده في كتابه المعتمد المسند + على الزائعين المرتدين اهل
 الفساد والسند + فخر الله عن الاسلام والمسلمين خيرا وصلى الله
 على سيدنا محمد وآله وسلم + قاله بلسانهم ومن قلم بيدنا به بالفقيه
 لوليه محمد سعيد ابن السيد محمد المغربي
 شيخ الدلائل غفر الله له وللمسلمين

صوتة ما كتبه الفاضل الجليل + والعالم النبيل
 ذو الضياء الشمس والنور القمري + مؤيدنا محمد
 بن احمد العمري + دام بالعيش الحسن الغض الطري +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين + والصلوة والسلام على خاتم النبيين و
 ائمة المرسلين + وتابعيه باحبان الى يوم الدين + ولعل فقد
 اطلعت على رسالة العالم العلامة + والمرشد المحقق الفهامة + صاحب
 المعارف والعوارف + والمخبر الالهية الطائفة + سيدنا الاستاذ
 علم الدين وراكنته + وهما المستفيد ومقتنه + المثل الشيم المولوي
 صنع الله بوجوده + وانار سماء العلوم بانوار شهوده + فوجد قواما كماله
 المقاصد + ومتممة المراسل + ومقيدة الشوامر + وعذبة المصادم
 والموارد + وكل استحوذت على شية المحدثين فاجتثها + واتبع على
 اسباب الزيادة فاستأصفتها + مع وضوح الادلة

وہ اپنے عزیز اعلیٰ حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب
 معتمد المستندین اُن کی ولے مریدوں کا خوب کھرا تو کیا جو فساد اور شامت
 پھیلانے کے مرتکب ہوئے تو اسے اللہ تعالیٰ اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے غیر مبرا
 مٹا فرمائے اھ اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کی آل پر
 درود و سلام بھیجے۔ گہا اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے
 رب کے محتاج محمد سیب ابن سید محمد لغزنی شیخ الدلائل نے
 اللہ تعالیٰ اسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے

تقریظ فاضل علیل عالم عقل شجاع آفتاب روشنی ماہتاب والے مولانا
 محمد بن احمد عمری ہمیشہ عیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب بیان خدا کو جو مالک ساری جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور
 سب پیغمبروں کے امام اور اُن کے اچھے پیروں پر قیامت تک حمد و صلاح کے بعد
 بیشک میں مطلع ہوا اُس کے رسالہ پر جو عالم علامہ ہے مشہور محقق کثیر النعم محمد حنیف دہلوی
 اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا ہمارا سرور استاذ دین کا نشان و ستون اہل فائدہ
 لینے والے کا مستند و پشت پناہ فاضل حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ
 اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور اُس کے فیض کے نوروں سے علموں کے
 آسمان کو روشن رکھے تو میں نے اُس رسالہ کو پایا مطلبوں کا پورا کرنے والا مقاصد کی
 تکمیل کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا روبرو کرنے والا جس کی ہر صواب
 و وارے کے لیے تائب شیریں بویاں نے طہریں کے تمام شہوں کو گھیر کر از رخ بر کندہ کر دیا
 اور زرق و برق کی رعینوں پر حسن و کرم کے انھیں جیسے کاٹ دیا و تلیوں کی روشنی اور

سطوع البراهين وعبودية المسالك وصحة الموازين فجزاه الله به
عن نبيه ودينه احسن الجزاء ووفاه اجره عن الاسلام واهله

بالمكيل الا وفي شهر

ولا زال في الاسلام فخره شيد به يهتدى في البر والبر



قاله في ربيع الثاني سنة ١٣٣٥ هـ راجي دعائه محمد بن
احمد العمري احد طلبة العلم بالحرم النبوي

صورة ما نظمته بالترصيف السيد الشريف النظيف

اللطيف الماهر العريف ذو العز والتشريف الغني عن

التوصيف حضرة مولانا السيد عباس ابن السيد

الجليل محمد رضوان شيخ الدلائل عاملهما الله تعالى

في اليوم العيوس بالرضوة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سبحنك ربنا الى بحسب ثناء عليك والى الحمد منك واليك وصلاً

وسلاماً على نبيك كاشف الغمة وعسى الله وصعبه هداية الامة

ماخط قام وخف الى مسامرة الخيرات قدم اقبال بعد فيقول فقير

دعاء الاخوان عباس ابن المرحوم السيد محمد رضوان الطائفت

عناز الطرف في سبيل البرية هذه الرسالة فوجدتها اقلية من السبل والرشا

في حلقى جمالة وجلالة كافتا بالرو على اهل البدع والضلالة في طبع المستند

لكم نعم المهند بن مفرح ولسند قد وجدت ما ضلت في امرالك فانك الان فهمت
ما زلت

چشموں کے غمور کے ساتھ اور روشوں کی شیرینی اور میناروں کی درستی کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ سے اپنے دین اور اپنے نبی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور مسلمان مسلمان کی طرف سے سب سے زیادہ کامل چمانے سے اس کا ثواب پورا کرے۔

وہ ہمیشہ رب کے سلام میں ایک حسین حسین
جس کے شکلی و ترقی ولسی ہر امت پائیں

کہا اسے ہر قسم و راجع لائق میں ان کی دعا کے امیدوار محمد بن احمد العمری سے کہ جسے ہم نے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے۔



تقریر محکم شریف پاکیزہ لطیف ماسر ملازم صاحبزادے شرف مستغنی عن الہی
حضرت مولانا سید عباس بن سید علیل محمد رضوان شیخ الدلائل اللہ تعالیٰ
اس سختی کے دن میں ان دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے

بسم الله الرحمن الرحيم

کی ہے تجھے اور نہ ہمارے ہم تیری تعریف شمار نہیں کر سکتے اور نہ ہی ایسے عہد پر
تجھ سے تیری ہی طرف قد و وسلام بھیج اپنے نبی پر جو مشکلیں گھونٹنے والے ہیں اور
ان کے آل و اصحاب پر گہ امت کے رہنما ہیں جتنا کہ کوئی قلم کچے کھے اور نیکیوں کی طرف
میل دی کرنے میں کوئی قدم لہکا ہو خود صلاح کے بعد و علی کے برادران کا محتاج عباس ابن
مروم مستید محمد رضوان کہتا ہے میں نے اس رسالہ کے کمالات حیران کن کے میدان میں نگاہ
کی باگ ڈور لی کی تو میں نے اسے عوامت ہدایت کی چو شاکب جمال و جلال میں ناز کرنا پڑا
بد مذہبوں گمراہوں کے کڑوا ذمہ ہے ہوئے ہو تو وہی مستند و مستند ہر اس لیے کہ وہی
ہدایت پائے والوں کی جاے پناہ و مسند ہے اس رسالہ نے وہ باتیں ظاہر کیں جن کی
نیکیوں پر پچھنے میں عقلیں بہا کے ہی تھیں وہ وہ باتیں تحقیق کیں جن کی حقیقتوں کے پانے میں

في حقائقه الأقدام • كنهه • وهو العلامة الأمام • الذي هو صاحب
 النبوة • النبيل • الوجيه • الجليل • وحيد العصر والنجان • حضرة
 المولى أحمد رضا خان • البريلوي • الخنفي • لا زال مرصداً
 بانعاباً بالمعارف • ويد راساً في منازل لطائف العوارف • اجزل
 اللهلي وله الثواب • ومغني وإياه حسن الدواب • ورزقنا جميعاً بحسن
 الختام • بجوار خير الأنام • ويد القام • عليه وعلى آله وصحبه
 افضل الصلوة والسلام • كاتبة خادم العلم ودلائل
 الخيرات • في مسجد افضل المخلوقات •
 عباس مرصوان في اليوم السابع من ربيع الثاني

صورة ما رقى الفاضل العقول • احد الفحول •
 الطيب الزكي الفطن الذكي • الفصيح اللين لطيب
 المخرسي • مولانا عمير حسن المخرسي • في كرة
 الفوز والفلاح وما يلي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلق السموات والأرض وجعل الظلمات والنور
 ثم الذين كفروا بربهم يعدلون • والصلوة والسلام على سيدنا محمد
 خاتم النبيين • القائل لا تزال طائفة من أمتي ظاهرة على الحق حتى تقوم
 الساعة • رواه الحاكم عن غير وفي رواية ابن ماجه عن أبي هريرة لا تزال طائفة
 من أمتي قواماً على أمر الله لا يضرهم من خالفهم • وعلى آله الهادين • واحصوا الذين

قدروں نے نثریں لیں یا اور کہیں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف ہی جو علامہ امام ہے تین زہن بالا
 ہے تہجد اور صاحب عقل صاحب جاہست و جلال ہی کی تھکائے دہرہ زمانہ حضرت مولوی
 احمد رضا خاں بریلوی خلی ہمشہ وہ سہرتوں کا پھولا پھلا باغ رہے اور علوم و فہم
 کی مندرجہ میں تیر کر رہا ہوا وہ تمام انہو تعالیٰ کے اوتار کے ثواب عظیم عطا فرمائے اور
 بھگے اور اسے حسین عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسین عاقبت روزی کرے انکے
 ہمسایہ ہیں جو تمام جہان سے بہتر اور چودھویں رات کے چاند کی آن پر اور ان کے آل و



اصحاب یہ سب سے بہتر و داور ہے کا مقرر سلام
 تحریر تاج بہرہ بیچ لا آخرت کا نام یہ اتم مسجد مسجد عالم علی اللہ علیہ
 علیہ وسلم میں علم و دلائل انبیاء کا خادم عباس رضوان

تقریظ فاضل کامل عقل علی از مروان میدان علم پاکیزہ شکر زیرک تیز ذہن
 شلخ نرستہ پاکیزہ نہت مولانا مرن جہان محرمی ظفر و فلاح انھیں
 یاد رکھیں اور کسی نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب غریب اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا اور اندھیریوں اور روشنی پیدا کی اسپر
 کافر لوگ اپنے رب کا ہسر بتاتے ہیں اور درود و سلام ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم ختم لایا پھرین کا رشتہ اور کراہیت میری آنت سے ایک گروہ تمام قہامتگ
 حق کے ساتھ غالب ہے گایت حاکم نے حضرت امیر المؤمنین محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کیا اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے ہمیشہ
 میری اہمت کا ایک گروہ دین الہی پر پشت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دے گا
 یوں کہ اختلاف کرے گا اور انکی مال پر کم وایت قرآن کے مطالعہ میں اور انکے عباد پر مشغول ہے

شاد و الدين + اما بقول فاني قد اطلع على ما حرره العالم
 العلامة + الدراكة الفهامة + ذو التحقيق الباهر جناب الشيخ
 احمد رضا خان في الخلاصة الماخوذة من كتابه المسمى
 بالمعتمد المستند فوجدته في غاية التحصيل فقله ودر مؤلفه فلقد افاض
 الذي عن طريق المسلمين ونصحه الله ورسوله ولائمة الدين و
 عاصته وقاله في + من بيع الثاني عمر بن محمد ان
 المحرمي المالكى مذهب الا شعري اعتقادا خادما
 العلم ببلده سيد الانام + عليه افضل الصلوات والسلام



صورتها ماسطرة حفظه الله مرة اخرى والمسلم

٢٩

بالتكرار احق واخرى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدى من وفقه بفضله + واصل من خلد له بعد
 + ويسر المؤمنين لليسر + وشرح صدورهم للذكرى + فاصنوا
 بالله بالسنة لهم ناظرين + وبقولهم مخلصين + وبما اتهم به كتبه
 ورسوله عاقلين + والصلوات والسلام على من ارسله الله رحمة
 للعالمين + وانزل عليه كتابه الطيبين + فيه تبيان كل شئ والبطال
 الحاد المحمدين + فبيته بسنة الواضحة الاله والبراهين +

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و عطاۃ بیشک میں مطلع ہوا اُس نے جو تحریر کیا ایسے عالم ملا
نے کہ کمال اور اک عظیم فہم والا ہی ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت جہت در ضما تھاں اُس خلاصہ میں جو اُسکی کتاب مستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو انکار کے لیے بخوبی اس کے مستند
کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر نیا وہ چیز کو دور کر دیا اور اللہ اور اُس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ کہا اسے ہشتم
ربیع الثانی میں عمر بن حمدان محرمی نے کہ مذہب کا



مالکی اور حنبلہ کا مثنوی اشعری ہوا اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمت گار

عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک جتنا کر

کیا جائے لائق و سزاوار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے توفیق بخشی
اور اپنے بدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور
نصیحت قبول کرنے کے لیے اُن کے سینے کھول دیے تو اللہ عزوجل پر ایمان
لائے نہ انوں سے گواہی دیتے اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ انھیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے آدرد و دوسلام
اُن پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سلسلے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی دفع
کتاب آتاری میں ہر چیز کا روشن بیان ہوا اور بیداری کی بیداری کا باطل کرنا
تو اُسے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرما دیا جنکی لیلیں اور عجیب

وعلى آله الهامادين واصحابه الذين شهادوا الدين ومن تبعهم
 بالحق الى يوم الدين ولا سيما الائمة الاثني عشرية المجتهدين ومن
 قلدهم من جميع المسلمين اما بعد فقد سرحت نظري في رسالة
 الشيخ العالم العلامة باقر مشكلات العلوم ومبين المنطوق
 منها والمفهوم بتوضيحه الشافي وتقريره الكافي الشيخ محمد رضا خا
 ل ابراهيمي المسماة بالمعتدل المستند بحفظ الله لهجته وادامته
 فوجدتها شافية كافية فيما ذكر فيها من الرد على من ذكر فيها وهم
 الخبيث العبد غلام احمد القادياني الدجال الكذاب
 مسيل آخر الزمان وشيخ احمد الكشكولي وحليل احمد الانجني
 واشرف علي التانوي فلهذا اعان ثبت عنهم ما ذكره هذا الشيخ
 من ادعاء النبوة للقادياني وانتفاص النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم من رشيد احمد وحليل احمد واشرف علي المذكورين فلاك
 في كفرهم وجوب قتالهم على كل من يكتنه
 ذلك قاله الفقير الى الله تعالى عمر محمد ان
 المحرم لما لى خادم العلم بالمسجد النبوي

بسم الله الرحمن الرحيم
 في رد على من ادعى النبوة للقادياني



صورتها مكتبة الفاضل الكاظمي العالم العامل الطيب الذي له
 اهل المساءم السيد محمد بن محمد المكي الديلمي تعوذ الله تعالى

بالتفضل الحاوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله وآله وصحبه ومنزله

اور ان کی آل پر کہ رہتا ہے اور ان کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا اور
 تکوینی کے ساتھ ان کے پیرووں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور ان
 سب مسلمانوں پر جو ان کے متعلق ہیں حدود و ملاقات کے بعد میں نے اپنی نظر کو جہاں دیا
 حضرت عالم علامہ کے رسالہ میں جو شکلات علوم کا کشادہ کرنے والا ہے اور
 ان میں ہر منطوق و مفہوم کا اپنی توضیح ثانی و تقریر کافی سے ظاہر کر دینے والا ہے
 احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام المستند المستند ہے۔ اللہ تعالیٰ اسکی ہاں
 کی نگہبانی فرمائے اور اسکی شادمانی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے
 ان کے ہرگز میں میں نے اسے ثانی و کافی پایا اور وہ لوگ کون ہیں ہمیشہ متذکرہ
 غلام احمد قادیانی و جہاں کتاب آخر زمانہ کا میل اور رشید احمد گنگوہی اور عیسیٰ
 اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باقی ثابت ہوں جو شامل ذکر میں
 قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا اور رشید احمد اور عیسیٰ کا ثانی نبی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی
 شقیں کرنا تو کچھ ملک نہیں کر وہ کفار ہیں اور جو کچھ کہتے ہیں انہیں کفر ہے انہیں کفر ہے
 سے اللہ تعالیٰ کو ملحق کرنا جو ان دعویٰ والی کو کہ سجدہ نبوی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
 علم کا خادم ہے۔

تقریباً فاسل کا بل عالم بائیسل بدوں کی برائیوں سے کٹیں
 سلطان مستبد محمد بن محمد علی ویداوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل میں
 ان کو چھپائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب بیاں نکلا اور دوسروں کو خدا کے رسول اور ان کے آل و اصحاب اور ان کے سب متبعین

أما بعد فقد اطلعت على مأساة العلامة الضمير + والد سرامكة
 الشهير + الشيخ أحمد رضا خان فوجدته صغارا ولى الألباب + و
 تروا قاتل كل مسموم حائلا عن الصواب + وإن قوله حق + وادلتها
 المرسومة صدق + فيجب على كل مسلم العمل بمقتضاها + وتكون
 هجيرة سراجهم احق بنال من الخيرات
 منتهىها + كتبها أسير المسامحة + فقير به
 محمد بن محمد الحبيب الديباني عفى عنه



صورة مأساة ذوالخير الجاسري + والمير الساري
 بين المصارع والبراري لحمل الاختيار من خيار البراري
 الشيخ محمد بن محمد السوي الخياري + المذكورين بالحكمة
 المختاري + بحسب الله تعالى عليهم بستان الغفاري +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره
 على الدين كله + والصلوة والسلام الاقان الدينان على افضل
 الخلق على الاطلاق سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن تبعه
 في قوله وفعله + وعلى سائر الانبياء والمرسلين + وعلى ال وصحب
 كل اجتهدين وعلم جميع عباد الله الصالحين + أما بعد فقد
 اطلعت على هذه الرسالة في الرد على اهل الزيغ والكفر والضلالة
 التي افوتوا العالم الفاضل + الانسان الكامل + العلامة المحقق الفهامة
 الصدوق +

حضور صلاۃ کے بعد میں مطلع ہوا کہ اس پر جو لکھا علامہ ہوتا وہاں ہر نے کہ نہایت ذہن رسا والا
 نام اور ہے یعنی حضرت احمد رضا خاں تو میں نے اسے پایا عقل مندوں کے لیے سحر
 طالع اور ہر صواب سے الگ جانے والے نہ ہر ویسے ہوئے کے لیے تریاق اور شیک
 اسکی بات سچی ہے اور اسکی گھسی دہری دلیلیں حق ہیں تو ہر سلطان پر فرض ہو کہ انھیں مل جل
 کے حکم پائل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اسکی طبیعت ثانیہ
 ہو جائے تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے اسے لکھا تھا ہوں کے
 گرفتار اپنے سب کے محتاج محمد بن محمد حبیب دیاوی مغل منے



تقریباً ایسے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں بھاری ساری
 بے انتہ عز و جل کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے شیخ
 محمد بن محمد دیوسی خیاری حرم مدنیہ طیبہ میں مدرسہ اللہ تعالیٰ ان پرنی
 غفاری سے تعلیم فرماتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اگر
 اسے سب دنیویں پر غلبہ دے تا اور دوزخ و سلام سب سے کاملتر اور ہمیشہ رہنے والے
 ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات انہی سے افضل ہیں چاہے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان پر جنہوں نے ان کی گفتگو کو اور میں
 پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور ان سب کے تمام آل و اصحاب پہ اور اللہ کے
 سب نیک بندوں پر حمد و صلاۃ کے بعد میں اس دستِ الہ پر مطلع ہوا جو مکی دہلے کا فرزند
 گمراہوں کے دلوں میں جسے عالم فضل انسان کامل علامہ متقی قہسارہ مدق

حضرة الشيخ أحمد رضا خان ، اصيل الله له الحال والشان بالعلمين
 فوجدتها كما افية في الرد على هؤلاء الزائعين الملقدين بالمعتدين
 على الله تبارك وتعالى ورسول رب العالمين ، الذين يريدون
 ان يطفئوا نور الله بأفواههم ويأتى الله لئلا ان يظلم نورهم ولو كثر
 الكافرون ، اولئك الذين طبع الله على قلوبهم واتبعوا
 أهواءهم ، واحصهم عن الحق واعمى ابصارهم ، ومنزلهم
 الشيطان اعمالهم فصدوا عن السبيل فهم لا يهتدون ، و
 يعلم الذين ظلموا منى منقلب ينقلبون ، كيف لا وهي موافقة
 للنصوص الصريحة ، المشهورة الصحيحة ، فجزى الله مؤلفها
 عن هذه الامة الخيرية الجزاء الاوفى ، وقربه ومن يلوذ به
 لديه نيل ، وابديه الشنة وهدم به البدعة ،

وادام الامة محمد صلى الله تعالى عليه

وسلم نفعه ، آمين ، كتبه

الفقيه الى الله البارئ

محمد بن محمد السوي

الخيارى ، خادم

العلم الشريف



حضرت بناب حمزہ رضاعا خاں نے تالیف کیا اللہ اس کا حال اور کام سچا کرے
 انہی ایسا ہی کرتوں نے اسے پایا کہ ان بکروں بیدنیوں کے رد میں سٹانی و کانی
 ہے جنہوں نے غم و اللہ عزوجل اور رب العالمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ جانتے ہیں
 کہ اپنے مومنوں سے اللہ کا نور بھیجے اور اللہ نے اسے لگا کر اپنے نور کا پور کرنا پڑے
 میرا مائتہ کریں کافر یہ لوگ وہ ہیں جن کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے مہر کر دیا اور یہ لوگ اپنی
 خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انہیں حق سے ہٹا کر دیا اور ان کی آنکھیں
 پھوڑ دیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں
 راہ حق سے روک دیا کہ وہ ہدایت نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس جگہ پر چلا
 گھائیں گئے کیوں نہ ہو کہ یہ رسالہ صریح و مشہور و مسیح لصوص کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے مؤلف کو اس بہترین امت سے نہایت کامل جزا عطا فرمائے اور اسے اور اپنے
 لوگ اس کی پناہ میں ہیں انہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اس سے مستحق کو قوت دے
 اور بہت کوڑے لگائے اور امت محمدی علیہ السلام
 کے لیے اس کا نفع ہمیشہ رکھے اللہ ایسا ہی کرے
 اسے لکھا اللہ عزوجل خالق عالم کے
 محتاج محمد بن موسیٰ خیساری
 نے کہ علم شریفین
 کا خادم ہے





صورة ما كتبه حائز العلوم العقلية وفائز الفنون
العقلية والجاسع بين شرف النسب الحسب وارث العلم
والمجد ابا عن ادب المحقق الامعي ولد وفق اللوذعي
مفتي الشافعية بالمدينة المحمدية مولانا السيد
الشريف احمد البرزنجي عنت فيوضه كل رومي ونجفي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وجب له الكمال المطلق لذاته في ذات وصفاته
الذي يسبح له ويقدره عن كل نقص من في ارضه وسماواته
وتعالت حقيقته عن الشريك والنظير فلاس كمثله شيء وهو السميع
البصير كلامه الانزلي هو الصدق وعين اليقين وقوله الفصل
والحق المبين وافضل الصلاة والسلام واحسن الرحمة والبركة
والتكريم على سيدنا ومولانا محمد الذي اصطفاه ربنا على العالمين



تقریباً جامع علوم نقلیہ و حاصل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسبت
آپا و اجداد سے وارث علم و شرف تھقی صاحب بن نقاد مدقق تیز ذہن
مدنیہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی ان کا فیض
برسیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی
تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اسکی پاکی بولتا ہے جو کچھ کہ اسکی زمین او آسمانوں میں ہوا اور
اسکی ذات شریک و مشابہ سے بلند و بالا ہو تو کوئی چیز اس جیسی نہیں وہی جو سننا اور دیکھنا
اسکا کلام قدیم سچا اور خالص یقین ہے اور اسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرما دینے والا
اور صریح حق ہے اور سب کے بہتر و دو سلام اور سب کے کمال تر و عمت و برکت و تعظیم ہے
سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن کو ان کے رب نے تمام جہان سے چن لیا

وأما علم الأولين والآخرين + وأنزل عليه القرآن المجيد + لا يأتيه البطل
 من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد + وخصه بالكمال
 التي لا تستقصى + وعلم المغيبات التي لا تحصى + فهو افضل الخلق ذاتا
 وشمائل على الإطلاق + وأكملهم عقلا وعلماء بلا شقاق + وختم به
 النبيين فلا رسول ولا نبي بعده + وأيد شريعته فلا تنسخ حتى تقوم
 الساعة ونجز الله وعده + وآله الطيبين الطاهرين + واصحابه
 المؤيد بنصر الله على عدوه حتى أصبحوا طاهرين + أقابعد
 فيقول المحتاج الى عفو ربه المنجي + السيد احمد ابن السيد اسمعيل
 الحسيني البرزنجي + مفتي السادة الشافعية + في مدينة خير البرية +
 عليه افضل الصلوة والتحية + اني قد وقفت ايها العلامة الفخري +
 والعلم الشهيبي + ذو التحقيق والتحرير + والتدقيق والتعجب في عالم
 اهل السنة والجماعة + جناب الشيخ احمد رضا خان
 البريلوي ادام الله توفيقه وارتفاعه + على خلاصة من كتابك
 المسسم بالمعتدل المستند + فوجدتها على اكمل الدرجات من حيث
 الاتقان والمنطق + وقد ازلت بها الذي عن طريق المسلمين +
 ونصحت فيها لله ورسوله ولأئمة الدين + واثبت فيها براهين
 الحق الصحيحة + وامثلت فيها قوله صلى الله تعالى عليه وسلم
 الدين النصيحة + فهي وان كانت غنية عن الاطراء والتجميل +
 والثناء الجميل + لكنني احببت ان اجاريها في مرها نساء + واجلو
 عن بعض الوجوه في مضمار قديما فيها + لكي اشارك صاحبها
 فيما استوجبه من الخط الجميل + والاخبار الممدخرة

اور ان کو سب انگلوں پھیلوں کا علم عطا فرمایا اور ان پر قرآن عظیم آمارا جسکی طرف ہمال کو
 راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراپے گئے کا شمار ہوا اور انھیں
 ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور انھیں اپنے فیصلوں کے
 علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات
 میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خلافت تمام جہان سے کامل تر ہیں اور ان پر انبیاء کو
 ختم فرما دیا پس ان کے بعد کوئی رسول نہ بنی اور ان کی شریعت کو ابدی کیا تو
 قیام قیامت تک فاسوخ نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا اور انکی شہری پاکیزہ
 آل اور ان کے اصحاب پر کہ مدد الہی سے دشمنوں پر جنگی تائید فرمائی یہاں تک کہ وہی
 غالب ہوئے خود صلاح کے بعد کہتا ہو وہ جو اپنے رب نجات دہندہ کے عفو کی طرف
 متوجہ ہو سید احمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی بنے اور علامہ کمال ماسر شہر مشہور و مشہر صاحب تحقیق و تفتیح
 و تدقیق و ترمیم عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی
 اللہ تعالیٰ انکی توفیق اور بندہ ہی ہمیشہ رکھے میں آپ کی کتاب المستندہ مستند کے خلاصہ
 واقع ہوا تو میں نے اسے مضبوطی اور پرکھ کے اعلیٰ درجے پر پایا اس کے سبب اپنے
 مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف و وہ چہر ہٹا دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اور
 اللہ دین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا
 اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ
 دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ عامی اور تعلیم اور اچھی تعریف سے بے نیاز
 ہے مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولا نگاہ میں میں بھی اسکا ساتھ دوں اور اسکی بیان روشن
 کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اس
 لیے مجھے جس میں جو اس نے اپنے لیے واجب کر لیا اور اس اجر اور عہدہ ثواب میں

عند الله والثواب الجزيل فاقول اما ذكر عن غلام احمد القادري
 من دعواه مماثلة الطيعة ودعواه الوحي اليه والنبوة وتفضيها عن كثير
 من الانبياء وغير ذلك من الباطيل التي تجبها للاجماع وينفر عنها
 مستقيم الطباع فهو في ذلك اخو مسلمة الحق اب واحد
 الدرجات بل لا يرتاب في يقين الله منه على ولا اعتلا ولا قول
 ولا صر فاولا حذرا لانه قد مرق عن دين الاسلام مروق السهم
 عن الرمية وكفريا لله ورسوله وآياته الخلية فيجب على
 كل مؤمن يخشى الله وعدا له ومن جور حسنة وثوابه وان تجنيه
 واحزابه وان يفر منه فراره من كل سدد والمجدوم لان قربة
 داعسار وبلاء جاسر وشوم وككل من ضل بشي من مقالته
 الباطلة او استحسنه او اتبعه عليها فهو كافر في ضلال
 مبين اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم
 الخسرون لانه قد علم بالضرر ومرتة من السالكين ووقع الاجماع
 من اول الامة الى اخرها بين المسلمين عتله ان نبينا محمد صلى
 الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين واخرهم لا يجوز في زمانه و
 لا بعدة نبوة جلد يدره الاحد من البشرية وان من ادعى ذلك فقد
 كفر واما الفرقة المسماة بالاميرية والفرقة المسماة
 بالنديرية والفرقة المسماة بالقاسمية وقولهم لو فرض في زمانه
 صلى الله تعالى عليه وسلم بل لو حدثت بعدة نبى جلد يدر
 له يغفل ذلك بمخاطبة الخ فهو قول من يجر في تجوز نبوة
 جلد يدره لاحد بعدة ولا شك ان من جوز ذلك فهو

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو نظام احمد قادیانی کے اقوال
 ذکر کے کوشش میں ہونے اور اپنی طرف وحی آنے اور نبی ہونے اور جبریت سے الہیا
 سے اپنے فضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہو اور اس کے سوا اور باطل باتیں جنہیں سنتے ہی
 کان پھینک دیں اور استی والی طبیعتیں ان سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں وسیلہ
 کتاب کا بھالی ہے اور بلاشبہ و قباہوں میں کا ایک ہی اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول
 کرے یہاں تک کوئی قول نہ فرض نہ نقل اس لیے کہ وہ دین اسلام سے کل گیا جیسے تیرکل
 جاتا ہے نشانہ سے اور اللہ اور اس کے رسول اور اس کی روشنی باتوں کے ساتھ کفر کیا
 تو واجب ہو ہر مسلمان پر جو اللہ اور اس کے غائب سے ڈرے اور اس کی رحمت اور ثواب
 امیدوار ہو کہ اس سے اور اس کے گروہ سے پرہیز کرے اور اس سے ایسا بھاگے جیسا
 شیطان اور جناتی سے بھاگتا ہو اس واسطے کہ اس کے پاس چٹکنا سلاہت کر جانے والا مرض
 اور چلتی ہوئی بلا و نحوست ہو اور جو کوئی اس کی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو
 یا اس سے اچھا بنائے یا اس میں اس کی پیروی کرے تو وہ بھی کافر کھلی گراہی میں ہے یہی
 لوگ شیطان کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ زبانیاں کاریں اس لیے کہ دین سے بالکل
 متبغض ہو اور تمام امت اسلام کا اقل سے آخر تک بہمان ہو کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے حاکم اور صاحب پیغمبروں سے پچھلے ہیں ان کے زمانہ میں
 کسی شخص کے لیے نئی نبوت ممکن نہ ان کے بعد اور جو اس کا ادعا کرے وہ بے شک
 کافر ہے اور ہے امیر احمد اور نذیر حسین اور قاسم نالوتومی کے فرتے اور ان کا کہنا کہ
 اگر جیسے اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے گا اگر حضور
 کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے غایت محشر یہی کوئی فرق نہ آئے گا انہو تو اس
 قول سے صاف ظاہر ہو کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو
 نبوت جدیدہ یعنی جائز مان رہے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ جو اسے ماننے والے وہ

كافر يا جماعة علماء المسلمين وهو عند الله من الخسرين وعلى من وعظي
 من مرضى بمقاومة تلك ان لم يتولوا غضب الله ولعنته الى يوم الدين
 واما الفرقة الوهابية الكذابية اتباع مرثيد احمد الكناكوشى
 القائل بعدم تكفير من يقول بوقوع الكذب من الله بالفعل
 فعلى الله عما يقولون علوا كبيرا فلا شك ايضا ان من
 يقول بوقوع الكذب من الله تعالى كافر معلوم كفره من
 الدين بالضرورة ومن لم يكفره فهو شريك في الكفر لان القول
 بوقوع الكذب من الله تعالى يؤدى الى ابطال جميع الشرائع المنزلة
 على نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى من قبله من الانبياء
 والمرسلين لان القول بذلك مستلزم لعدم الوثوق بشئ من
 الاخبار التي اشتملت عليها كتب الله المنزلة فلا يتصور مع
 ذلك ايمان وتصديق جازم بشئ منها مع ان شرط الايمان صحته
 التصديق الجازم مجتنب ذلك قال الله تعالى قولوا امنا بالله وما
 انزل اليه وما انزل الى اسيرهم واسمعيلى واسحق ويعقوب الاسباط
 وما اولى موسى وعيسى وما اولى النبيون من ربهم ولا نفرق
 بين احد منهم ونحن اليهم مبطلون فان امنوا بمثل ما امنتم
 به فقد اهتدوا وان قولوا فامنعوا فمنعوا فمنعوا فمنعوا
 الله وهن جميع الصلوات ولا نرسل كلكم رسلنا
 وقد اتفقوا على صحتها بحسنه وتعالى في جميع
 كلامه فحيثما كان القول بوقوع الكذب
 من الله تعالى تكذيبا لجميع الرسل

باجماع علماء امت کا طر ہے اور اللہ کے نزدیک زیاں کار اور ان لوگوں پر اور جو انکی
 اس بات پر راضی ہو اس پر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو قیامت تک اگر تائب نہ ہوں
 اور وہ جو طائفہ کو باہیہ کذاب یہ یسید احمد گنگوہی کا پیرو ہو جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
 وقوع کذب بالفعل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیے۔ اللہ نہایت بلند ہے انکی باتوں
 سے تو کوئی شبہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بالفعل ماننے کا فرجہ اور اس کا
 کفر وین کی ان بدیہی باتوں سے جو جو خاص و عام کسی پر فتنی نہیں اور جو اسے کافر
 نہ کہے وہ کفر میں اس کا شریک ہو کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا ان سب
 شریعتوں کے ابطال کا باعث ہو گا جو لمبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان سے اسکا انبیاء
 و صلحین پر اتاری گئی کہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے
 جن پر اللہ کی آماری ہوئی کتابیں مشتمل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان معقول بنان میں
 کسی کی تصدیقی تصدیق متصور حالانکہ ایمان اور صحبت ایمان کی غلطی ہی ہے کہ پورے عقین
 کے ساتھ ان سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہو
 یوں کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف آمارا گیا اور جو آمارا گیا اب ہم تو اس
 واسطی و یقوب اور بنی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اس پر جو کچھ عطا کیے گئے موسیٰ
 اور یسے اور جو کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے دیے گئے ہم ان میں کسی پر ایمان
 میں فرق نہیں کرتے اور ہم اس کے حضور گردن رکھتے ہوئے ہیں تو یہ یہود و نصاریٰ و غیر ہم
 تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پاک
 اور اگر موافق پیر کیا تو وہ بڑے جھگڑا لو ہیں تو ایسی قریب ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے
 ان کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہو سکتا اور جائے والا اور اس لیے کہ
 تمام انبیاء کے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اپنے جمیع کلام
 میں سچا ہو تو حق سبحانہ و تعالیٰ سے وقوع کذب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب کا

ولا شك في كفر من يكذب بهم ولا يلزم في ذلك دور بين تصديق
 الرسل لله تعالى وتصديق الله للرسل بالمعجزات لأن التصديق
 بالمعجزة تصديق بالفعل وتصديق الرسل لله تعالى تصديق بالقول
 فانفكت الجهتان كما وضحه صاحب المواقف وأما استناد هذه
 الفروقة الضالة في تجويز الكذب على الله سبحانه وتعالى عما يقولون
 علوا كبيرا إلى تجويز بعض الأئمة الخلف في وعيد الله للعصاة
 فهو استناد باطل لأن كل آية ونص شرعي مشتمل على
 وعيد لبعض العصاة إذا كان ذلك الوعيد في تلك الآية أو النص
 مطلقا فهو مقيد بمشبهة الله تعالى فلا ريب لقوله تعالى إن الله
 لا يغفر أن يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء أما بالنظر
 إلى كلامه النفسي الأزلي فلا يشبهه صفة واحدة فالقيد و
 المقيد فيها مجتمعان أزلا وأبدا لا يفترقان وأما بالنظر للوجوه المنزلة
 فالإطلاق والقييد يفترقان بحسب تعدد الآيات
 وافتراقها وكل مطلق فيها محمول على المقيد منها كما هي
 القاعدة الأصولية فكيف يتصور مع هذا التروم الفتوى
 بالكذب على الله جل شأنه عند من يقول مجاوز خلف الوعيد
 والله المستعان على ما يصفون وأما قول من مشيد الحمد للكنائس
 المذكور في كتابه الذي سماه بالبراهين القاطعة
 أن هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان وملك الموت
 بالنص وأما نص قطعه في سعة علم رسول الله صلى الله عليه
 تعالى عليه وسلم حجة ترد به النصوص جميعا ويثبت شرقي

اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جھٹلانے والے کے کھنوں کوئی شک نہیں۔ اور
اس میں اس پنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے ہجرات
مطافرا کر ان کی تصدیق فرمائی کسی شک کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلئے
کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق ہجرات سے فرمائی وہ ایک فعل
کے ساتھ تصدیق ہو کہ انہیں ہجرت فعل آئی ہو اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق
کرتا قول سے ہر توحید میں جدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب موائف نے اسکی توضیح کی اور وہ
جو اس گمراہ فرقے نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک و برتر اور بہت بلند
ہے اسکی سند ملی ہو کہ بعض ائمہ ہائے رکتے ہیں کہ گنہگار کو بخشش سے اور عذاب کی گنجی
یہ سند باطل ہو اسلئے کہ ہر کثرت یا نص شرعی کہ بعض گنہگاروں کے لیے کسی وعید پر مشتمل ہو
گروہ وعید اس آیت یا نص میں بظاہر مطلق بھی چھڑی گئی ہو تو بلاشبہ وہ حقیقت مشیت آئی
کے ساتھ مقید ہو کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہو بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اسکی بچے
جو کچھ ہو جسے چاہے گا بخشے گا اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں ہم
اس مطلق کا مقید ہونا ہواں ظاہر ہو کہ وہ ایک صفت بسیط ہو تو اس میں قید و مقید
ازل تا ابد ہمیشہ مجتمع ہیں جن میں کبھی جدائی نہیں اور اگر اس آکاری ہوئی وحی کی طرف نظر
کر دو تو اس میں از انجا کہ آیات متعدد و جدا جدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہونگے مگر ان میں
جو مطلق ہو مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا ماعدہ ہے ان وجود کے ہوتے ہوئے کس طرح
متصور ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول غلط وعید جائز ماننے والوں پر لازم
آئے اور اللہ عزوجل سے عدو مطلوب عواش لوگوں کی باتوں پر آور وہ جوہر شہید احمد
مفلکوی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت
انص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کو کسی نص قطعی ہو کہ جس سے تمام
انصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے تو یہ شہید احمد کو کا یہ کہنا ہے

فهو كفر من وجهين الوجه الأول انه صريح في ان ابليس وامع
 العالمون صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا استخفاف صريح
 به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثاني انه جعل اثبات سعة
 العالم لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شركاً وقد نص الحجة
 لهذا صاحب الاسرعة على ان من استغفرت برسول الله كافر وان من
 جعل ما هو من الايمان شركاً وكفر كافر واماً قول اشرف علي التالوني
 ان حكم الحاكم على ذات النبي للمقدسة بعلم المغيبات كما يقول به
 يزيد والمستول عنه انه ما زاد السراء بهذا البعض الغيوب ام حكمها
 فان اسراء البعض فأتى خصوصية فيه كحظرة الرسالة فان مثل هذا
 العالم حاصل لزيد وعمر وبل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات
 والبهائم فحكمه ايضا انه كفر صريح بالاجماع لانه اشد استخفافاً
 برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من مقالة سريشيد احمد
 السابقة فيكون كفر بطريق الأولى وصوجباً لخصب الله ولعنه الى
 يوم الدين فهو جديرون بقوله تعالى قتل ابا الله واليت ورسوله
 كنتم تستفزون لا تعتدوا وقاتل كفرتم بعد ايمانكم هذا
 حكم هؤلاء الفرق والاشخاص ان ثبتت عنهم هذه المقالات
 الشنيعة فنسأل الله الجنان المنان ان يثبتنا على الايمان
 والتمسك بسنة سيد ولد عدنان وان يحفظنا من نزغات
 الشيطان وهو سائر النفوس واوهامها الباطلة مدعي الانسانية
 وان يجعل ما ونا في فسيح الجنان . وصلى الله تعالى وسلم
 وبارك على سيدنا محمد

دو وجہ سے کفر ہے ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہو کہ ابلیس کا علم وسیع ہو نہ کہ حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گھٹانا ہے دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے ملکی وسعت اسنے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات
 فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے اور یہ
 جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے اور وہ جو اشرع فعلی تھاوی
 نے کہا کہ آپکی ذات مقدسہ پر علی غیب کا حکم کیا جاتا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب ہے
 ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہو یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو
 اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علم غیب تو زیادہ و کم ہو بلکہ ہر جہی و منون بلکہ جمیع
 حیوانات و بہائم کے لیے حاصل ہو تو اس کا حکم بھی یہی ہے کہ وہ ٹھکانا ہو کفر ہے بالاتفاق
 اس لیے کہ اس میں ہمیشہ احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تقیص شان ہو تو درجہ اولے کفر ہوگا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے
 غضب اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیت کریمہ کے منظر وار ہیں کہ اوی نہیں ان سے
 فرادہ ہے کیا انصار اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھکانا کرتے تھے
 پہلے نہ جانا و تم کا فر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم ہے ان فرقوں اور ان جنسوں کا
 اگر ان سے یہ شیعہ باتیں ثابت ہوں تو اللہ عز و جل سے رحم واسلے ٹیپے احسان واسلے
 سے ہم سوال کرتے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی سنت کا دامن جاریستہ کے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے
 ہتھکوں اور نفس کے وسوسوں اور اس کے ہاتھوں و جہوں سے ہمیں ہمیشہ
 محفوظ رکھے اور ہمیں راتھکانا و جمع جنت میں کرے اور اللہ تعالیٰ ہم سے مراد
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِ • وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • اَمْرٌ بِكِتَابَةِ
 الْمَقَالِ إِلَى عَفْوِ رِيَّةِ الْخَبَرِ • السَّيِّدُ أَحْمَدُ بْنُ السَّيِّدِ الْحَمِيدُ بْنُ الْحَمِيدِ بْنِ الْحَمِيدِ
 مِنْ شَرَفِ السَّادَةِ الشَّافِعِيَّةِ • عَمَلٌ يَنْتَعِزُّهُ الْبَرُّ •
 عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالْفَتَاةِ



صَوْرَةٌ مَارِقَةٌ الْفَاضِلُ الشَّهِيرُ مِنْ هَوَافِ بِلَادِ
 الْفَهْمِ كَامِيرٍ • وَلِسُلْطَانِ الْعِلْمِ مِثْلُ وَزِيرٍ • مَوْلَانَا
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَزِيزِ الْوَزِيرِ • لِمَا لَكَ لِلْمَقَرِّ الْأَنْدَلِسِيِّ •
 الْمَدْرَافِ التَّوَسُّعِ حَفِظَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ كُلِّ مَا يَسِيءُ •

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعَوَاتِ بِصِفَاتِ الْكَمَالِ • الْوَاجِبِ تَقْدِيرُهُ وَتَرْفِيقُهُ
 عَمَلًا يَلِيْقُ فِي الْأَعْتِقَادِ وَالْمَقَالِ • وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَمُصْطَفَاهُ
 وَجِبَدِيَّةِ وَخَيْرَتِهِ مِنْ خَلْقِهِ وَتَحْقِيقِهِ • الْمَدْرَافِ مِنْ كُلِّ مَا يَسِيءُ •
 الْمُسْتَوْجِبِ مِنْ تَقْصِدِهِ كُلِّ هَوَانٍ ثُمَّ عَدُوِّ كُلِّ مُجْرِمٍ • وَعَلَى الْأَرْجَاءِ
 هُدَاةِ الْأَنْفَامِ • الْمُنَافِعِ لِلدِّينِ مِنْ دِينِهِ الْقَوِيمِ مَا تَقْدِرُ فِيهِ الْفَرَغَاتُ
 وَتَرْفَعَاتِ الْأَوْهَامِ • وَكُلِّ دَلِيلٍ مِنْ مَجَرَّاتِ عَقْلِهِ مِنْ الدُّهُورِ
 وَالْأَعْوَامِ • أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ طَالَعْتُ مَا حَرَّرَ فِي هَاتِهِ الرِّسَالَةِ
 الْمُسْنَدَةَ مِنْ فَضَائِلِ هَاتِهِ الْفَرْقَةِ وَضَلَّ الْأَنْهَارُ الْبَلْبَسِيَّةَ • وَقَضَيْتُ
 مِنْ ذَلِكَ الْعَجَبِ كَيْفَ زُخْرُفِ لَهْمِ الشَّيْطَانِ الْمَرَادِ

سرور انس و جان پرورد و دہیجہ اور سب خوبیاں خدا کو جو سارے جہان کا مالک اس کے
 لکھنے کا حکم دیا اس نے جو اپنے رب تعالیٰ کے عفو کا محتاج ہے سب سے پہلے اس کو
 شہداء میں جیسی ہر نبی پر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین شریف میں شافعیہ کا مکتبی ہو



تقریظ فاضل نامور جو کشور فہم میں مثل حاکم ہیں اور سلطان علم کے لیے
 بجائے وزیر مولانا حضرت محمد عزیز و وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسہ
 اللہ تعالیٰ انہیں سرمدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا اس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہو۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے
 قول میں ہر بات سے اس کی شان کو منترہ جانتا اور پاکی بولنا فرض ہے اور اللہ تعالیٰ
 پرورد و بیجہ اپنے نبی اور اپنے چنے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے
 اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منترہ ہیں جو ان کی سختیوں
 شان کو دیکھ دینا میں ہر غوار میں اور آخرت میں نوبت دینے والے عذاب کا شوق
 ہے اور ان کے آل و اصحاب رہنما یا ان خلق پر کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین صحیح سے ان باتوں کی روایت کرنے والے ہیں ان سے شیطانی جھگڑے اور
 دھوکے کی بناؤں میں دخی ہو جائیں سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیروں
 ہیں کہ زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہیں گے۔ حمد و صلاح کے بعد جو کچھ اس سوال
 پر نور میں ان فقرہوں کی رسوائیاں اور انکی شیطانی گمراہیاں لکھی ہیں انے دیکھیں
 بھیجے اس سے سخت ہی اچھا ہو کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو ان کے سامنے کیا ہے

وبلغ منهم الأسراب + واختلق لهم انواعا من الكفر فهم فيها
 يعمهون + وتفطنوا في سلوكها فهم من كل حدب يتسلون
 حتى اعتدلوا على جانب الرب الكريم وسلكوا مسلكا خبيثا +
 ومن اصدق من الله حدشا + وتجرؤا على خاتمة سلسة المتعجب
 من صميم الصمد + المنزل عليه واثق لصلب خلق عظيم + وما
 سطر بعد لها من الفتاوى والأجوبة المرضية المجتثاة لتلك
 الأباطيل من اصلها + الطاعنة بسان الحق ورماح الفصل
 في اعناقها ونحرها + قد هبت هباء منثور لا يذكروا في لظلام
 الذي يجرون بقاء مع الصبح المنير إلى بهر + سيما نقيته وهذبه
 صاحب الراية العلمية + حامل لواء مذهب ابن ادريس بالسكيار
 الطيبة الزكية + مفتح الانام + قدوة العلماء الاعلام + التي من
 المراجعة والبلاغة في كل منزع لطيف + شجنا واستاذنا
 سيدي احمد البرزنجي الشريف + حمزي الله جميعهم خير الخلق
 ومنهم برة الجليل الأوفى + فلم يبق لمثلي مقال + والى لا اذ كرمع
 الرجال + وهل يذكرو مع الصقر الفراش + او يقاس مرأى القمر بنظر
 الخفاش + لكن خشيت من عدم الاجابة لهذا الشأن + وان كنت
 بعيد الشأ عن فرسان هذا الميدان + ورجوت ان تنالني مع هؤلاء
 القول بعم صيانة + وافوز بالقداح المحل في زمره تلك العصابة +
 وانتظرو في سلك من انتم سيفه نصرة للدين + والله يهدي للحيق
 وبه استعين + فاقول مقتضيا سبيل شجنا المذكور + ضاعفت
 الله للجميع الاجور + فيما نقيه من الشرير والتاصيل + وهذا من التفريع

آ رہے تھے کیا اور ان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا اور طرح طرح کے کفر ان کے لیے گڑھے تو وہ ان
 میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ ان کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی طرف
 سے ڈھال کی طرف ڈھلک رہے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ
 کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اسلئے زیادہ کسکی بات سنی ہو اور اٹھ چڑھت
 کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص درعالم سے چنے چوئے ہیں جن پر یہ خطاب
 اتر کر بیشک تم علیہم علی پر ہو نیز میں نے وہ فتاویٰ اور پسندیدہ جواب کچھ جو اس سال
 کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے ان باطل اقوال کو بڑے اکھیر کر چھینک دیا اور حق کے
 بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیز ان باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں پر اسے کوہ
 تباہ و برباد کیس جن کا نام شان نہ رہا اور اندھیری رات کی تاریکی میں روشن و خشنود
 کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہو خصوصاً وہ تحریر جسے مہذب و منقح کیا سلم کے نشان بڑا
 پاکیزہ متحرر شہروں میں مذہب امام شافعی کے علم بردار مفتی جہاں پشیل کے حکام شامیر
 نے جو متحرر کر دیئے والے کمال اور سالی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے ہمارے شیخ اور
 استاذ سید احمد رزخی شریف اللہ تعالیٰ ان سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور انہیں
 اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے تو آپ مجھ جیسے کے لیے کیلئے کے لیے رہ گیا ہو کہ
 مروان میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا باز کے ساتھ تیلنگا ذکر کیا جائیگا یا گھوڑے کی منشا
 چمگادری کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جواب دینے سے خوف آیا اگرچہ
 میں اس میدان کو سواروں کی تیرگامی سے قدر ہوں اور میں نے اس میدان کی کراں مروان میدان
 کے ساتھ مجھے بھی بچا ہوا پالی پہنچے اور اس جماعت کے گروہ میں سبقت کا بڑا حصہ پاؤں اور ان
 لوگوں کی لڑی میں گندھول ہنھوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہوں
 اور میں اسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے استاذ مذکور کی پیروی راہ کرتا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ ان
 سب کے اجر و جزا کو دے اس نتیجے میں جہاں انہوں نے تخلص مطلب و تقریر مصل کی اور نتائج اور

ان انطباق الكليات على الجزئيات وادخال هؤلاء الفريق تحت
قواعد الشريعة المطهرة وتنزيل الأحكام مقتضاها قد حرره
سادتنا بالاجوبة للذكر كورة بما لا مزيد عليه ولا ارتياب ولا شك
فيه وانما القصد جلب بعض النصوص توجب الاعتضاد به وتحكم
اساس البنيان والله ولي الارشاد قال عياض من اوسع الواسع
النية او النبوة وما اشبه ذلك فهو كافر خلال الدم قال ابن
القاسم فمن تنبأ ومن عمر انه يوحى اليه انه كالمتردد دعا الى ذلك سرا
او جهرا واستظهر ابن رشد وارتضاة ابو الموددة خليل في توضيحه
انه يقتل دون استتابة حيث اسر لا ما اذا جهر وقال في المختصر عطفاً
على ما يوجب الردة او اعلن بتكذيبه او تنبأ الا ان يسر على الاظهر
وتحكم من سب عياذ بالله الجذاب النبوي الرفيع او عابه او الحق
به نقصاً في نفسه او نسيه اوده بينه او شبهه على طريق السب
والانزاع عليه والنقص بربطاته والعيب له فهو سب الجبل
القتل قال ابو بكر بن المنذر اجمع عوام اهل العلم على ان حكم
الساب لمن ذكر يقتل ومثمن قال بذلك مالك والليث واحمد
واسحق وهو مذهب الشافعي وقال محمد بن يحيى بن محمد بن يحيى
ان الشاتم المنقص لمن ذكر كافر والوعيد جار عليه بعد ان اب
الله وحكم عند الامم

لقد قد تقدم مراراً ان الامم ذكرت في الحكم لاساطار الاسلام ما يدل الله نصره فان
قتل احد او اجراء العهد عليه انما اصوله واليه وعلى العلماء اظهار مكانتهم وانطباع ال
حقائدهم ورد مفاسدهم وعلى العوام الخضوع لهم ولا حذر من عزمهم من ان يطاعوا

کرنے کو اور اسکی دہی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر تطبیق کرنا اور ان فرقوں کا قواعد و شریعہ کے
نیچے لانا اور احکام کا جس کے عمل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو جہاد سے سرداروں نے
ان جہادوں میں کر دکھائے ایسے کہ نفاق پر افرولی کی جگہ ہے نہ اس میں شک و شبہ کو
رہا ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض انھوں میں سے آؤں جن سے تریب و جہاد و جہاد
کی نیت مضبوط ہو کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہو امام قاضی عیاض نے فرمایا جو اپنی طرف
وہی آئے یا نبوت یا اسکے مثل کسی بات کا دعویٰ کرے وہ کافر ہو اسکا خون حلال امام
امین القاسم نے فرمایا جو نبی بنے اور کہے کہ میری طرف وہی آتی ہے وہ مرتد کی طرح
ہے خواہ اپنی طرف لیگوں کو پوشیدہ دعوت کرے یا علانیہ اور امین رشید نے اسے ظاہر
بتایا اور ابوالموہب خلیل نے کتاب التوضیح میں اسے پسند کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کو
جسے توبہ لیے قتل کر دے جبکہ یہ دعویٰ پوشیدہ کرنا ہو نہ جبکہ اعلان کرے اور فقہ میں ان
چہیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی گناہ ملا نہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اس حالت میں کہ اعلان نہ کرتا ہو اس قول پر جو زیادہ ظاہر
ہے اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگولی کرے
یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور
کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو برا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شان اقدس
کو چھوٹا بتانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا
ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انھیں قتل کرے ابو بکر بن المنذر نے کہا کہ امام
علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اسے منہ سے موت دینا چاہیگی
اور امام مالک اور لیث اور احمد اور سلفی اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور یہی مذہب
امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا اسکی
شان لگھائے وہ کافر ہے اور اسے پھانسی کی دھند مافقہ ہو اور تمام امت کچھ نزدیک اسکا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

القتل ومن شك في كفره وعذابه كفر والنصوص عن مالك
من رواية ابن القاسم والي مصعب وابن ابي اوسر ومطرف وغير
مصحون بها أمهات كتب المذهب ككتاب ابن مخنون و
المبسوط والعتبية وكتاب محمد بن الحسن بن روحها
بان حكم من شتم او عاب او تنقص القتل مسلما كان او كافرا
ولا يستتاب ولا يصح عياض ان متا يلحق في الحكم بمن ذكر ان
ينفي ما يجب له مما هو في حقه نقيصة مثل ان يفض من مرتبة
او شرف نسبة او وفور علم او زهد فحكم هذا الوجه
كلاول القتل دون تلعم ثم قال اعلم ان مشهور من ههنا
في الساب وقول السلف وجه مشهور العلماء وقتل لا كفرا
ان اظهر التوبة ولهذ لا تقبل توبته ولا تنفعه استغفاله
وفيلته كانت توبته قبل القدر مرة عليه او بعد ها قال
القاضي يقتل بالسب ان اظهر التوبة لان سب محله ومثله
لا ينال الى زيد وقال ابن مخنون لا تنزيل توبته عنه القتل
واما ما بينه وبين الله فتوبته تنفعه وعلا عياض
بان حق للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
ولا مئة بسببه لا تسقط التوبة
كما ان حقوق الا دميين وجمع
ذلك العلامة خليل في قوله

له هذا كله

سلطان الاسلام ايد الله نصرته لما تقبل مرار الله

حکم سنل کے موت ہو اور جو اسکے کافر اور معتد بہ ہونے میں شک کرے خود کافر ہے
 اور امام مالک کے خصوصاً جو ان سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اوس اور دیگر
 وغیرہم نے روایت کیے ان سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن سحنون اور مبسوط
 اور شعبہ اور کتاب محمد بن الموار و غیرہ پھری ہوئی ہیں کہ جو ہر ایک کے یا مہیب لگائے یا حقوکی
 تنقیص شان کرے اُسکا حکم ہی ہو کہ سلطان اسلام اُسے قتل کر دینگا اور اُس سے
 توبہ نہ لیگا چاہے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی میاض نے نص فرمایا کہ انھیں مذکورین کے
 حکم میں یہ بھی داخل ہو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو بات لازم ہو اُسکا اٹکا کر
 جس میں اُن کا نقص شان ہو جیسے اُنکے مرتبہ یا شرف نسب یا نور علم یا رہبر میں سے
 کچھ گٹائے تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہو کہ سلطان اسلام ایسے کو فوراً ہلا تو ف
 قتل کرے پھر فرمایا معلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب تبصر
 شان ائمہ میں کرنے والے کے بارے میں اور وہی قول سلف اور مبہور علماء کا یہ ہے کہ اگر
 وہ توبہ ظاہر کرے اُس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جانا برہنہ نہ ہوتا نہ برہنہ کفر
 کہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہو اُسکی سزا توبہ سے بھی ازل
 نہیں ہوتی اور اہل اُسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا
 اُسے نفع نہ دینگا خواہ اُس پر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اسکے توبہ سے
 کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا اگرچہ توبہ ظاہر کرے اس لیے کہ یہ توبہ سزا ہے اور
 ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن سحنون نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع
 نہ کرے گی یہ حکام کے یہاں ہو۔ ہاں وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے وہ بیان ہے
 اُس میں اُسکی توبہ نافع ہے اور امام میاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہو اور ان کے ذریعہ سے اُنکی امت کا تو توبہ اسے ساقط نہ کرے
 جیسے بندوں کے اور حقوق اور ملامت خلیل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

معہ سلطان
 مسجد کربلا
 حیدر آباد
 حیدر آباد

وان سب نبيا او ملكا او عرضا او لعن او عاب او قذف او استخف
بحقه او الحق به تقصدا او غرض من مرتبة او وقر عليه او من هذه
او اضا فله ما لا يجوز عليه او نسب اليه ما لا يليق بجنس به عكس
طريق الدم قتل ولم يستتب حدا قال شراحه ان تاب او التوب
الا قتل ككفر او قال عياض في عداد ما هو من المقتالات
ككفر ان منها من جوز عكس الانبياء والحكماء فيها التوبة
ادعى في ذلك المصلحة بزعمه ام لا فهو ككافر بالجماع وكنى ذلك
مزاوية نبوة احد مع نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم
او بعدة او ادم النبوة لنفسه او جواز التسمية بها في حال
خليل او ادم في شرك كما مع نبيق ماله عليه الصلاة والسلام
او بعدة او جواز التسمية بها في كل ذلك مزاوية ان لا يورث
اليه وان لم يدع النبقية قال فهو ككافر مكذب بون
لنبي صلى الله تعالى عليه وسلم لان اخبر ان خاتم
النبيين وانه امرسل كافة للناس ولجميع الامم على
ان هذا الكلام عكس ظاهره وان مفهومه المراد منه
دون تاويل ولا تخصيص فلا شك في كفر هؤلاء الطوائف
كلها قطعا اجماعا وسمعا قال سيدنا ابراهيم

اللقائي وخص خير الخلق ان قد سما

به الجميع ربنا وعمما بعثته

فشرعنا لا يسجدوا لغيره

حتى انما ان يسجد

کہ اگر کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا پہلو بجا کر کسی پر فخر کرے یا اللہ کا لفظ منہ سے نکالے
 یا عیب لگائے یا ان کی نعمت کے یا اس کے حق کو ہلکا سمجھے یا کسی طرح کا نقصان
 نسبت کرے یا اس کے مرتبہ یا دورِ علم یا زہد میں سے کچھ گھٹائے یا اس کی طرف وہ بات نسبت
 کرے جو اس پر وفا نہیں یا دوست کے طور پر کوئی بات اس کی طرف نسبت کرے جو اس کی
 شان کے لائق نہیں وہ براہ منہ قتل کیا جائیگا اور توبہ نہ لی جائیگی شاہین نے کہا ماکم کا
 صرف ہر بنائے منہ سے قتل کرنا اس حالت میں ہو کہ وہ توبہ کرے یا ماکم کے سامنے
 گر جائے کو میں نے ایسا کہا ہی نہیں اور نہ میرے لئے کفر قتل کرنا تھا اور امام قاضی عیاض
 نے کلمات کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہو جو امور شریعت میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ و
 السلام کا کذب جائز بنانے چاہے اپنے دماغ میں اس میں کسی مصلحت کا ادعا کرے یا نہیں
 تو وہ باجماع امت کافر ہے ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور کے
 بعد کسی کو نبوت ملنے کا ادعا کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا کہے نبوت کس سے مل سکتی ہے
 ملائکہ غیب سے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک مانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی
 جانے یا کہ نبوت کسی مل سے حاصل ہو سکتی ہو اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آئیگا دعو
 کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو فرمایا کہ یہ سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اس لیے کہ حضور نے خبر دی ہو کہ وہ سب پیغمبروں کے ختم
 کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لیے بھیجے گئے اور تمام امت نے اجماع کیا
 کہ یہ کلام اپنے ظاہر پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہو وہی مراد ہے اس میں کوئی تاویل
 ہے نہ تخصیص کو ان سب لافظوں کے کفر میں اصلاح شک نہیں یقین کی تہ سے ادا اجماع کی
 تہ سے اور قرآن و حدیث کی رو سے ہمارے سرورِ ابراہیم علیہ السلام تعالیٰ نے فرمایا ہے

یہ فضل خاص سرورِ کونین کو دیا	حق نے کہ ان کو خاتمِ بلہ رسل کیا
بعثت کو ان کی مامریاں انکی مشیخت	تا کہ نہ ہوگی وہ ہر کو جنگ ہے بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری امت کو
 گمراہ ٹھہرے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
 اُسے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے افضل بتائے
 امام مالک نے ہر روایت ابن حبیب ابن سحنون اور ابن القاسم و ابن الماجشون ابن
 عبد الحكم و اصبح و سحنون نے اُسے حق میں جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی کو
 میرا کہے یا انکی شان گھٹانے حکم دیا کہ اُسے سزا کے موت دی جائے اور اُس سے
 توبہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ
 والسلام کے اعتقادات تو حید و ایمان و وحی کے بارے میں ہمیشہ پاک و منزه ہوتے
 ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ ان امور کے سوا ان کے
 باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہو کہ وہ ہر بات میں علم یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ
 وہ تمام امور دین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھ کر متصور نہیں
 فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے جو حضور کا جانا غیب کو اور جو کچھ ہر نبی
 ہے سب کو اور یہ وہ معجزہ جو جمل کا گہرا و معلوم نہیں ہو سکتا نہ اُس کا عظیم پانی کی گنجائش
 اور جو حضور کا غیب کو جانا حضور کے ان معجزات سے جو جو یقین معلوم ہیں اور جنکی خبر
 بالتواتر پہنچا ہے اور یہ کچھ ان آیات کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
 نہیں جانتا اور اگر غیب جانتا تو بہت سی جہلی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں نفی اسکی ہے کہ حضور کا
 بغیر بتائے غیب کو جانا را خدا کے بتائے حضور کا غیب کو جانا تو یہ امر تو یقینی ہو
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے بند نبی و رسول
 کے قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں
 عقلا و دوائی سے اُسکی شرح میں کہا کہ خلف و عید جائز ہونے سے جو سند
 لے اُس کے وثق کی وجہ یہ ہے کہ عید کی آیتیں ان شرطوں سے مشروط ہیں جو

یہ ساری باتیں
 جو امام مالک نے
 روایت کی ہیں
 وہ ساری باتیں
 ہیں جو انبیاء
 علیہم الصلوٰۃ
 والسلام کے
 عقائد میں
 شامل ہیں
 اور جو کچھ
 ہر نبی
 ہے سب کو
 اور یہ وہ
 معجزہ جو
 جمل کا
 گہرا و
 معلوم
 نہیں ہو
 سکتا نہ
 اُس کا
 عظیم
 پانی کی
 گنجائش
 اور جو
 حضور کا
 غیب کو
 جانا
 حضور کے
 ان معجزات
 سے جو جو
 یقین معلوم
 ہیں اور جنکی
 خبر بالتواتر
 پہنچا ہے
 اور یہ کچھ
 ان آیات کے
 منافی نہیں
 جو بتاتی ہیں
 کہ اللہ کے
 سوا کوئی
 غیب نہیں
 جانتا اور اگر
 غیب جانتا
 تو بہت سی
 جہلی جمع
 کر لیتا کہ
 ان آیات میں
 نفی اسکی
 ہے کہ حضور
 کا بغیر بتائے
 غیب کو جانا
 را خدا کے
 بتائے حضور
 کا غیب کو
 جانا تو یہ
 امر تو یقینی
 ہو

معلومة من الآيات الأخر والأحاديث منها الأصرار وعدم التوبة
 وعدم العفو فيكون في حقيقة الشرطية فكأن
 قيل العاصي إذا أصر ولم يندب ولم يعف عنه بالشفاعة وغيرها
 يكون معاقباً لعدم عقابه لعدم تحقق واحد من
 تلك الشرائط لا يستلزم كذباً أو يفتال المراد إنشاء الوعيد
 والتمديد لا حقيقة الأخبار فلا كذب أو نقل عياض
 عن ابن جبيب وأصبع بن خليل إنشاء نازلة تنهض الوقوع
 والعيادة بالله في الجناب إلى الله ما لصدقه ايشتم رب عبده
 ثم لا تنصرف له أنا إذا العبيد سوء وما نحن له بعابدين وذكر
 إلى نشر يعني في معياره حكمة ابن أبي شريد أن الرشد من مال
 ما لكما عن رجل شتم وذكر النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم وإن فقهاء العراق افتوا بجلبده فغضب مالك وقال
 يا أمير المؤمنين ما بقاء الأمة بعد نبيها من شتم الأنبياء قتل
 ومن شتم الصحابة ضرب والله عمن بحسن الاتباع * ويحفظنا
 من الزيف والزلل وسوء التبدل أع * ونرجو من فضل الله ووعد
 النجاة من الوعيد بعد له * بحياة المشفع
 يوم العرض والقيام * خاتم الأنبياء
 والرسل عليه عليهم أفضل الصلاة
 والسلام * وعلى آله وصحبه
 الهاديين المهديين

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں انہیں اجماع کہ عاصی اپنی معصیت پر تیار ہے اور
 توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان مشرطوں کے ساتھ وعید ہے تو
 وعید کے جتنے احکام ہیں معنی قضیہ شرطیہ ہیں گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
 اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اس حالت میں اگر
 عذاب ہوگا تو ان مشروط عذاب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
 عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
 مراد وعید و تحویل کا انشا فرما ہے نہ حقیقت خبر دینا تو کذب کا اصلاً دخل میں امام
 قاضی عیاض نے ابن حبیب اور اصحاب بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں کہا ہے
 کسی ناپاک نے تنقیص شان الہی کی تھی نقل کیا کہ انھوں نے فرمایا کیا وہ رب کی ہم
 عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت بڑے بندے ہیں
 اور اُس کے پوجنے والے ہی نہ ہوئے انہیں نے اپنی کتاب میں ذکر کیا کہ ابن ابی
 نے نقل فرمایا علیہ اربعوں رضی اللہ عنہم نے امام مالک سے اس شخص کے بارے میں سوال
 کیا جس نے ہگولی کی اور اُنہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقہان
 عراق نے اُسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا تو امام مالک یسار غضبناک ہوئے کہ
 فرمایا اسی اللہ نہیں جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر امت کی زندگی کیسی ہو گیا کہ
 ہر اکے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو ہر اکے اُس کے لیے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ اچھی
 پیری دیکر احسان فرمائے اور ہمیں بھی اور نعرش اور بری بدعتوں سے بچائے
 اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور مدد سے ہم امید کیے ہیں کہ جو وعیدیں اس سے
 اپنے دل سے مقرر فرمائی ہیں ان سے ہم نجات بخشے انکا صدقہ ہمیشہ اور
 قیام کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انبیاء اور رسل کے شرم کر رہے ہیں ان پر
 سب پیغمبروں پر بہتر و درود و سلام اور ان کے آل اصحاب پر کہ راہ باب ہمارے اور

ومن أوقفهم إلى يوم الدين + من قبل حليف العجز والتقصير + المقتصر
 من به القدر به عبد الله محمد العزيز العزير + إلى ندى لسي أصلا والتوسيع
 ومنشأ والمدني قرار أتم بفضل الله مد فنا فخر يرا في ه ثاني سريعين سئل
 صورة ما سطر من في العلم تصديق وفي الدرس تقرير وفي
 النظر ووري وصدق وتوفيق من القادر والشهيد القائل
 عبد القادر وتوفيق الشهاب الطرابلسي الحنفى المدرس من المسجد
 الكريم النبوي + مفعول الله تعالى من فيضه القوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده + والصلوة والسلام على من لا نبي بعده + وعلى آله وصحبه
 واتباعه وحزبه + أما بعد فإذ أتيت وتحقق ما نسب لهؤلاء القوم وهم غلام
 القادري إلى وقاسم الثاني ورسيد أحمد الكناكوي وخليل أحمد الأنصاري
 الثاني واتباعهم ما هو مبين في السؤال فعند ذلك يحكم بكفرهم وإجرامهم
 أحكام المرتدين عليهم وإن لم يخرج فيلزم القصد منهم + والتنفيذ عنهم + على التنازل
 الراسخ والمجالس المحافل بحسب المادة شرهم + وقطعا الجرثومة كفرهم وخشية
 من أن تسر في الضلال التي العالم من معنى بني آدم + وإنما قيدنا بالشبوت
 التحقيق لأن التكفير في حاجة خطيرة + وما يبعد عرق + لم تسلك سببا لنا العلماء إلى
 بنو الأثبات والاعتماد على قواطع براهين الأئمة الأثبات لا يجوز تخيير واختيار
 مرتقبين يوما تشخص فيه إلا بصدا + وحسب الله تعالى على سيدنا

محمد وعلى آله وصحبه وسلم أمر بوقف العبد الضعيف عبد القادر
 توفيق الشهاب الطرابلسي + والمدرس من الحنفى المسجد



قیامت آگے کے پیروں پر اسے لکھا اُس نے جو بجز و تقصیر کے ساتھ دوستی کا بند باندھ
 ہے اپنے رب قدیر کی معافی کے محتاج بندہ خدا محمد عزیز نے جسکے آبا و اجداد و شہداء اس
 میں اور تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ منورہ کا ساکن ہو چکا فضل خدا میں ان لوگوں کا ہر قسم کا بیع الوداع

تقریظ ان کی جو علم میں صدر بنے اور سندس ٹھہرے اور غور کیا اور دعا کی علم
 میں آمد و رفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبد القادر توفیق علی
 طرابلسی حنفی مسجد کریم نبوی میں سندس استاد تھے اپنے فیض قلمی کی عطا و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرخیاں ایک لشکر اور وہ وہ سلام ان پر چکے بعد کوئی نبی میں اور ان کے آل اصحاب
 پیروان و گروہ پر حمد و صلوات کے بعد سبکدہ ثابت و متحقق ہو جائی طرف نسبت کیا گیا اور وہ نامہ
 قادیانی اور قاسم نانوتی اور مشیخہ احمد گنگوہی اور ضیاء احمد دہلوی اور اشرف غفری قادیانی اور ان کے
 ساتھ ملے ہیں وہ جو سوال میں بیان ہوا تو بیشک ان کے کفر پر حکم کرتا ہے اور یہ کہ مرتدوں کا
 جو حکم ہے یعنی حاکم کا ان کو قتل کرنا ان پر جاری کیا جائے اور اگر یہ حکم وہاں جاری نہ ہو تو جہاں
 ہے کہ مسلمانوں کو ان سے ڈرایا جائے اور ان سے نفرت دلائی جائے مشہور ہے اور وہ سالوں کی
 اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ ان کے شر کا مادہ ہل جائے اور ان کے کفر کی جرأت جائے ان سے
 کہ کہیں ان کی گمراہی کی مدح اسلامی دنیا کی طرف سرایت کرے اور جسے ثبوت تحقیق کی قید اسے
 لگا دی کہ تحقیق کی راہوں میں خطرہ ہو اور ان کے لئے دشوار گزار ہیں اہل اسلام راہکار و گداز ثبوت
 چلے ہیں جبکہ ثبوت پایا اور ائمہ مجتہدین کی قطعی مجتہدہ پر اعتماد فرمایا و مجتہدہ ائمہ اور خبر سے ان
 دن کا خوف کرتے ہوئے ہمیں انھیں چسک رہے ہیں اور ان کی اور اللہ تعالیٰ درود و سلام بھیجتے ہیں
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل اصحاب کے لئے کہ ان کے کفر کا حکم دیا جائے نصیحت
 عبد القادر توفیق علی طرابلسی نے کہ مسجد نبوی میں حنفیوں کا مدرس ہے

